ماہنامہ

راہنمائے عملیات

لاہور

جولائی ۱۹۹۹ء ✶ قیمت 20 روپے

اوج شمس

پاراشرا سسٹم

ہمزاد

دست شناسی

سیرالاولیاء

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

free copy
ماہنامہ راہنمائے عملیات لاہور
khalidrathore.com
LuraTech
Document Processing Solutions

راہنمائے عملیات

جلد 2 جولائی 1999 شمارہ 5

فہرست مضامین

علم الاثار	2	شمس المعارف و لطائف العوراف	35
انج	3	خوش بختی ایک ٹوٹکا	41
سیر الاولیاء	3	طلسمی جواہرت	41
تثلیث زہرہ و مشتری	7	پاراشرا سسٹم آف اسٹرالوجی	42
سبز ہلالی پرچم	8	عمل حب سیف برہنہ	44
خانہ داری	9	انکشافات رمل	46
برج سرطان	10	حقائق نجوم	47
کمالات جفر (لوح شمس)	15	تقویم سیارگان	48
اسباق الاعداد	17	بانڈز لیس اور لاٹری کے نمبر	49
کائنات کو دوربین سے دیکھیے	19	نظرلت	50
ماہانہ حالات	22	فہرست کتب فروش	51
راہنمائے دست شناسی	28	دعا	53
عمل عظیم	30		
حب کے منتر	31		
تسخیر ہمزاد المعروف پر اثر جادو	33		

پبلشر وچیف ایڈیٹر شائستہ خالد راٹھور نے قائن ٹریڈرز بند ہ عزیز، 25 ملک جلال دین وقف کمپلیکس روڈ لاہور سے چھپوا کر شائع کیا

پبلشر و چیف ایڈیٹر: شائستہ خالد راٹھور

ایڈیٹر: خالد اسحٰق راٹھور

وقت ملاقات: شام 5 تا 8 بجے رات (علاوہ تعطیل)

فون: 6374864-موبائل 0342-4814490

email kirthor@pimail.com.pk

آفس: مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان۔

قیمت: فی شمارہ 20 روپے۔

زر سالانہ: (عام ڈاک) 230 روپے- زر سالانہ (رجسٹر ڈاک) 350 روپے- بیرون ملک 20 ڈالر

ترسیل زر: اندرون ملک بذریعہ منی آرڈر بنام خالد اسحاق راٹھور، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان۔

بنک ڈرافٹ اس اکاؤنٹ نمبر پر

For Bank Draft:
Khalid Ishaq Rathro, Account No. 8735-6, National Bank of Pakistan, Civil Secretariat, Lahore, Pakistan
Phone : 92 - 42 - 6374864

Contact: Khalid Ishaq Rathor, H#2, St#11, Muhmmad Nagar, Lahore, Pakistan. Voice 042-6374864

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

حکیم رفعت اشفاق چوہان

علم الاثار

حب کا لا ثانی عمل

آج میں جو عمل آپ کے سامنے لے کر حاضر ہوں یہ حب کا نادر و نایاب عمل ہے۔ میں اپنے فاضل دوستوں بھائیوں سے گزارش کرونگا کہ اسے صرف جائز استعمال کریں۔ ناجائز جگہ استعمال کرنے سے نقصان کے خود ذمہ دار ہونگے۔

چال نقش

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴

طریقہ خانہ پری:

نقش مربع تیار کریں۔ خانہ ا میں اسم بدوح کے ۲۰ عدد لکھ کر خانہ ۲، ۳، ۴ میں ۲، ۲ اعداد بڑھا کر پر کریں۔

خانہ پانچ ۵ میں الحب کے ۴۱ اعداد لکھ کر خانہ ۶، ۷، ۸ میں دو، دو اعداد کا اضافہ کر کے لکھیں۔

خانہ ۹ میں مطلوب اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد ابجد قمری سے نکال کر لکھیں اور خانہ ۱۰، ۱۱، ۱۲ میں سابقہ طریقہ کی طرح دو، دو بڑھا کر لکھیں۔

پھر خانہ ۱۳ میں ۱۰۰۳ اعداد لکھیں۔

پھر خانہ ۱۴ میں ۱۰۰۵ اعداد لکھیں۔

پھر خانہ ۱۵ میں ۱۰۰۷ اعداد لکھیں۔

پھر خانہ ۱۶ میں ۱۰۰۹ اعداد لکھیں۔

مثال:

ہم نے رانا محمد الیاس کے لیے نقش بنایا ہے تو ہم سب سے پہلے نام مطلوب مع والدہ کے اعداد ابجد قمری سے حاصل کریں گے۔ اعداد ۱۹۴ حاصل کریں۔

۴۱	۱۹۶	۱۰۰۷	۲۶
۱۰۰۹	۲۴	۴۳	۱۹۴
۲۲	۱۰۰۳	۲۰۰	۴۵
۱۹۸	۴۷	۲۰	۱۰۰۵

فلاں بن فلاں الحب فلاں بن فلاں گرفتار شود شود شود۔

یہ نقش عرق گلاب وزعفران کی سیاہی سے پر کریں۔ دوران عمل کسی سے بات مت کریں۔ عمل ساعت مشتری میں تیار کریں۔ اور اپنے پاس رکھیں بعد روزانہ ایک تسبیح یالطیف یاودود فجر کی نماز کے بعد پڑھیں۔

انشاء اللہ گیارہ یوم کے اندر اندر کام ہو جائے گا۔

آخر میں آپ احباب سے گذارش ہے کہ خالد اسحاق راٹھور اور بندہ ناچیز کو اپنی دعاؤں میں شامل رکھیں

مستحصلہ قادر الکلام

مستحصلہ قادر الکلام ایک نادر و نایاب مستحصلہ ہے۔ اس سے قبل یہ کبھی بھی کتابی شکل میں شائع نہ ہوا ہے۔ مکمل حقیقت کا ادراک آپ کو اس کتاب کے پڑھنے کے بعد ہی ہو سکے گا۔ اس کے چند اہم موضوعات درج ذیل ہیں:-

☆ علم جفر کا تعارف۔

☆ علم جفر کے قواعد و اصطلاحات کا تفصیلی بیان اور مکمل تشریح۔

☆ مستحصلہ قادر الکلام --- قاعدہ و مکمل تشریح۔

☆ مستحصلہ قادر الکلام کی عملی مثال۔

☆ چند دیگر جفری قواعد کا بیان --- جو پہلی دفعہ منظر عام پر آرہے ہیں۔

☆ خصوصی روحانی اعمال۔

☆ علم حروف کے حوالے سے حروف سے کام لینے کا خاص طریقہ کار۔

اناج

پہلی بار غلہ اگانے والے کون تھے؟

پتھر کے زمانے کے لوگ غلے کی کاشت کے متعلق کچھ نہیں جانتے تھے۔ تاہم تقریباً ۱۰،۰۰۰ سال قبل تک براعظم ایشیا کے مختلف حصوں میں لوگوں نے جنگلی گندم اور چاول کو بامصرف اور مفید پاتے ہوئے ان کی کاشت شروع کر دی۔ کوئی بھی ٹھیک سے یہ نہیں جانتا کہ اس کا آغاز کیسے ہوا۔ ممکن ہے قدیم زمانوں میں کسی خانہ بدوش شکاری خاندان نے زمین کے کسی ٹکڑے پر گھاس اور پودوں کو بہتات سے اگا ہوا دیکھ کر وہاں ڈیرہ ڈال لیا ہو اور ان سے اپنی خوراک کی ضروریات پوری کرتے رہے ہوں۔ ہو سکتا ہے کہ ان لوگوں نے اس جگہ کو چھوڑنے سے قبل نشوونما کے دیوتاؤں کا شکریہ ادا کرنے کے طور پر اس جگہ پر بیج بکھیر دیے ہوں کیونکہ ان کے خیال کے مطابق دیوتا ان پودوں کو اگاتے تھے۔ پھر جس قطعہ زمین پر بیج بکھیرے گئے تھے، وہاں گھنے پودے اگ آئے ہوں اور جب خانہ بدوش دوبارہ اس جگہ پر آئے ہوں تو انہیں بھرپور فصل تیار ملی ہو۔ عین ممکن ہے اس طرح ان لوگوں نے زمین کے ٹکڑوں سے جنگلی پودے اور جھاڑیاں صاف کر کے ان پر فصلیں کاشت کرنا سیکھا ہو۔

پہلے پہل عورتیں اور مرد پیٹ بھرنے کے لیے جنگلی جانوروں کا شکار کیا کرتے تھے یا جنگلی پودے اکٹھے کرتے تھے چنانچہ خوراک اکٹھی کرنے ہی میں ان کا تمام دن گزر جاتا تھا۔ تاہم جب لوگوں نے اناج کی کاشت شروع کر دی تو ایک کسان کئی افراد کے لیے خوراک پیدا کرنے کے قابل ہو گیا۔ اس طرح جو لوگ خوراک اکٹھی نہیں کرتے تھے ان کے پاس دن میں کافی وقت بچ جاتا تھا جس کے دوران میں وہ نئے نئے ہنر اختراع کرنے لگے۔ اس طرح فنون اور دست کاریوں کو فروغ ملا۔ چنانچہ یہ کہنا بے جا نہ ہو گا کہ اناجوں کی کاشت کی بدولت ہی تہذیبوں کی ابتداء ہوئی۔

سیر الاولیاء

انتخاب : شائستہ خالد

زیر نظر کتاب سید محمد مبارک علوی کرمانی المعروف امیر خوردؒ کی تصنیف ہے اس کا اردو ترجمہ محترم اعجاز الحق قدوسی نے کیا ہے۔ قارئین راہنمائے عملیات کے لیے ادارے کی طرف سے یہ قدیم کتاب کا انمول تحفہ ہے۔ صدیوں پرانی کتاب کی ابتداء تحریر ۱۳۵۱ء ہے یعنی قریباً ساڑھے چھ سو سال پہلے۔

باب اول

جس میں مناقب و فضائل و کرامات مشائخ چشت کو شجرہء خاندان چشت کے مطابق رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لے کر حضرت سلطان المشائخ نظام الحق والشرع والدین قدس اللہ سرہ العزیز کے عہد تک بیان کیا گیا ہے

نکتہ

جس میں سید المرسلین، رسول رب العالمین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت اور بارگاہ نبوت سے امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو خرقہء فقر کے عطا ہونے اور آپ سے دوسرے اکابر شیوخ و اولیائے نامدار قدس اللہ اسرارھم کو خرقہ خلافت ملنے کا بیان ہے

وہ جواں مردی اور فیاضی کے بادشاہ، وہ ملک مروت کے مالک، آسمان رسالت کے آفتاب، فلک جلالت کے ماہتاب، صاحب قوسین، پیشوائے کونین، اصفیا کی محفل کے صدر، تمام انبیاء کی شمع۔ کسی بزرگ نے کیا اچھا کہا ہے:

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ کے بندوں میں سے کچھ بندے ایسے ہیں کہ نہ وہ انبیاء ہیں، نہ شہداء، لیکن انبیاء اور شہداء قیامت کے دن ان کی قدر و منزلت پر رشک کریں گے، جو اللہ نے ان کو دی ہے۔ حاضرین میں سے ایک نے ان سے پوچھا کہ ان کے اعمال کیا ہیں، تاکہ ان اعمال سے ان کو پہچان کر ہم بھی ان سے محبت سے پیش آئیں۔ فرمایا، وہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے حسبۃً للہ دوستی کی، بغیر کسی رشتہ داری یا لین دین کے عنداللہ ان کے چہرے منور ہیں، اس لیے کہ وہ نور کے اعلیٰ

free copy khalidrathore.com Urdutech Document Processing Solutions

مقامات پر ہیں۔ جب لوگ ڈریں گے تو وہ (سوائے خدا کے) کسی سے نہ ڈریں گے اور نہ غمگین ہوں گے جب لوگ غمگین ہوں گے۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی۔ آگاہ ہو کہ اولیاء اللہ پر نہ خوف ہوتا ہے اور نہ غم۔ وہ اندھیروں کے لیے مثل چراغ کے ہیں اور رشد و ہدایت کا منبع ہیں اور وہ اس اختصاص سے مخصوص ہیں کہ وہ اخلاص کے ساتھ تصنع اور ریاکاری سے بچتے ہیں۔

ترجمہ: 'میں نے لوگوں کے ساتھ چل کر عالم غیب میں ان کے قلب کی سیر کی ہے۔ وہ فضیلت حاصل کرنے کے لیے مسجدوں تک دوڑتے ہوئے جاتے ہیں'

ترجمہ: 'انھوں نے جبار سے مہربانی اور نرمی حاصل کی اور مقصد بنایا انھوں نے نیکوکاری اور جلد نیکی کو'

ترجمہ: 'ان لوگوں کے دل عرش کی طرف سے حیران ہوئے۔ عالم ملکوت میں رہنے اور اترنے کی جگہ کے عزو شرف کو دیکھ کر'

اولیا کی یہ تعریف و توصیف اس برکت کی وجہ سے ہوئی کہ سرور انبیاء صلی علیہ و آلہ وسلم شب معراج میں خرقہ، فقر کی خلعت سے مشرف ہوئے۔ پھر وہ خرقہ سلطان الانبیاء کی جانب سے بلند پایہ حضرت خاتم الخلفاء الراشدینؓ ووصی رسول رب العالمین، امیر المومنین، قطب الاولیاء اور حقائق و توحید کے سرچشمے جناب اسد اللہ الغالب علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کو پہنچا۔ جس کی مفصل کیفیت باب ارادت میں سلطان المشائخ کی طرف سے نکتہ 'اصل خرقہ اور اس کی بخشش' میں تحریر کیے گئے ہیں۔

کسی بزرگ نے کیا اچھا کہا ہے:

ترجمہ: 'اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہدایت کا آفتاب بنایا۔ تمام بندے اس کی روشنی سے ہدایت پاتے ہیں۔

ترجمہ: اس آفتاب سے پھر آپ کے وصی وولی نے روشنی لے کر چودھویں کے چاند کی طرح تمام شہروں میں پھیلا دیا۔

ترجمہ: میری مراد حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ہے جو ابدالوں کے سردار ہیں اور نیز اس کے بندوں سے جو ابدال واوتاد ہیں۔

یہ خرقہ امیر المومنین حضرت علیؑ سے اولیائے نامدار اور مشائخ کبار کو دست بدست ایک دوسرے کے وسیلے سے پہنچا جیسا کہ ذیل میں تحریر کیا جاتا ہے

منہم

متعلق حضرت خواجہ حسن بصری

نبوت کے پروردہ، جواں مردی کی کان، دریائے علم، عمل و حلم کے خزانے، تابعین کے سردار، متقیوں کے امام سے یہ خرقہ حقیقہ طور پر صاحب صدر خواجہ حسن بصریؒ کو پہنچا۔

منقول ہے کہ ان بزرگ (خواجہ حسن بصری) نے یہ خرقہ ارادت امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے پہنا۔ خواجہ حسن بصری کے فضائل بہت اور مناقب بے شمار ہیں۔ خواجہ حسن بصری کی والدہ محترمہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیوی حضرت ام سلمہؓ کی باندی تھیں۔

حضرت خواجہ حسن بصری جس زمانے میں ماں کا دودھ پیتے تھے اور ان کی ماں کسی کام میں مشغول ہوتیں، خواجہ حسن بصری روتے تو ان کے بہلانے کے لیے حضرت اُم سلمہؓ اپنی چھاتی اُن کے منہ میں دے دیتیں۔ دودھ کے چند قطرے ان کی چھاتی سے نکلتے۔ یہ تمام حضرت حسن بصری کی برکات و کرامات تھیں۔

حضرت اُم سلمہؓ ہمیشہ ان کے لیے دعا فرماتیں کہ اے خداوند ان کو خلق کا پیشوا بنا۔ حضرت حسن بصریؒ نے ایک سو تینتیس صحابہؓ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو پایا تھا۔

بیان کیا جاتا ہے کہ ایک روز امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ بصرے تشریف لائے اور تمام ناصحوں کو منع فرمایا۔ یہاں تک کہ تمام ناصحوں نے اپنے منبر توڑ ڈالے۔ پھر وہ حضرت خواجہ حسن بصریؒ کی مجلس میں آئے اور اُن سے سوال کیا کہ تم عالم ہو یا متعلم (طالب علم)؟ انھوں نے جواب دیا کہ میں کچھ بھی نہیں، جو کچھ مجھ کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہنچا ہے، وہی میں مخلوق کو پہنچا رہا ہوں۔ ان کا یہ جواب سن کر حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ جوان اس قابل ہے کہ اس سے بات کی جائے۔ جب خواجہ حسن بصریؒ منبر پر سے اُترے اور امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے پیچھے چلنے لگے، تو حضرت خواجہ حسن بصری نے آپ کا دامن پکڑ کر عرض کیا کہ برائے خدا مجھے وضو کرنا سکھا دیجیے۔ چنانچہ اُس مقام پر، جسے 'باب الطشت' کہتے ہیں، طشت لایا گیا اور آپ نے حضرت حسن بصریؒ کو وضو کرنے کا طریقہ سکھایا۔

منقول ہے کہ خشیت الٰہی کی وجہ سے حضرت خواجہ حسن بصریؒ قدس اللہ سرہ بہت روتے تھے۔ کاتب الحروف نے حضرت سلطان المشائخ کے دست مبارک سے لکھا ہوا دیکھا کہ جس شب میں حضرت خواجہ حسن بصریؒ کی وفات ہوئی اُس رات کو آواز آئی کہ:

ان اللہ اصطفی آدم ونوحا وآل ابراہیم وآل الحسن

بے شک اللہ نے برگزیدہ کیا آدمؑ کو اور نوحؑ کو اور آل ابراہیم کو اور آل حسنؒ کو۔ ج

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

ایک بزرگ نے حضرت خواجہ حسن بصریؒ کی وفات کی شب میں دیکھا کہ آسمان کے دروازے کھلے ہوئے ہیں اور منادی اعلان کر رہا ہے کہ خواجہ حسن بصری اپنے خدا سے جا ملے اور خدا اُن سے راضی ہے۔

رحمتہ اللہ علیہ

منہم

متعلق حضرت واجہ عبدالواحد زیدؒ

شیخ شیوخ العصر، علامتہ الدہر، قطب العالم خواجہ عبدالواحد زیدؒ کہ صاحب کرامات اور درجات عالی پر فائز تھے۔ انھوں نے خرقہ، ارادت خواجہ حسن بصری سے پہنا تھا۔ شرفہ اللہ بالروح والراحتہ۔

منقول ہے کہ ایک دن درویشوں کی ایک جماعت ان کی خدمت میں بیٹھی ہوئی تھی اور سب شدید بھوک سے سخت نڈھال تھے۔ کوئی چیز اُن کے پاس ایسی نہ تھی کہ اُسے کھائیں۔ ان درویشوں نے حضرت خواجہ عبدالواحد زید طیب اللہ مضجعہ سے درخواست کی کہ ہم حلوا کھانا چاہتے ہیں۔ جب درویشوں کا اصرار بہت بڑھا تو حضرت خواجہ عبدالواحد زیدؒ نے آسمان کی طرف منہ اٹھا کر خدا سے درویشوں کے لیے دعا کی۔ اُسی وقت دینار سرخ آسمان سے برسنا شروع ہوئے، آپ نے درویشوں سے فرمایا کہ ان دیناروں میں سے اس قدر لے لو کہ حلوے سے تمھارا پیٹ بھر سکے، درویشوں نے ارشاد کی تعمیل کی، لیکن خواجہ صاحب نے اس حلوے میں سے کچھ نہ کھایا۔

منقول ہے کہ آخر عمر میں خواجہ عبدالواحد زید مفلوج ہو گئے تھے۔ ایک دن نماز کا وقت آگیا۔ آپ کے پاس کوئی نہ تھا کہ آپکو وضو کرائے، یہاں تک کہ نماز کا وقت قضا ہونے لگا۔ خواجہ عبدالواحد زید قدس اللہ سرہ العزیز نے بارگاہ رب العزت میں دعا کی، الٰہی مجھ کو اس قدر قوت عطا فرما کہ میں وضو کر سکوں۔ جب میں وضو کر چکوں تو پھر تیرا حکم جو بھی ہو میرے سر آنکھوں پر ہے۔ چنانچہ خواجہ صاحب اُسی وقت صحت یاب ہو گئے۔ جب وہ وضو اپنے حسب منشا کر چکے اور اپنے بستر پر آئے تو پھر اُسی طرح مفلوج ہو گئے۔

رحمتہ اللہ علیہ

منہم

متعلق حضرت ابو علی الفضیل ابن عیاضؒ

اہل دل کے بادشاہ، درگاہ وصلت کے سلطان، ولایت کے آسمان، درایت آفتاب، کثیر الفضیل ابن عیاض قدس اللہ سرہ العزیز، جو مشائخ کبار میں سے تھے، جلدی رونے والے، ہمیشہ غمگین اور نہایت غور و فکر کرنے والے تھے۔ انھوں نے خرقہ، ارادت خواجہ عبدالواحد زید سے پہنا تھا۔

آپ کے ارشادات میں ہے کہ:

ترجمہ: کسی بندے کا ایمان اُس وقت تک مکمل نہیں ہوتا، جب تک کہ وہ ادا نہ کرے ہر اُس چیز کو جس کو اللہ نے اس پر فرض کیا ہے اور بچے ہر اس چیز سے جسے اللہ نے اُس پر حرام کیا ہے اور اللہ نے جو اس کا مقدر کر دیا ہے، اس پر راضی رہے، پھر اسی کے ساتھ خدا سے ڈرے اس کے بغیر نہ اُس کا ایمان کامل ہوتا ہے اور نہ اُس کا کوئی عمل مقبول ہوتا ہے۔

آپ نے ارشاد فرمایا:

ترجمہ: جب خدا کسی بندے کو دوست رکھتا ہے تو اس کے غم زیادہ کر دیتا ہے اور جب خدا کسی بندے سے ناراض ہوتا ہے تو اس کی دنیا کو وسیع کر دیتا ہے

نیز آپ نے ارشاد فرمایا:

ترجمہ: اگر دنیا دریائے بے کرانہ کی طرح میرے سامنے پیش کی جائے، اور ساتھ یہ بھی کہا جائے کہ تجھ سے اس کا حساب نہ لیا جائے گا تو دنیا کے حصول پر قدرت کے باوجود میں اس کو ایسا سمجھوں گا، جیسا تم مردار کو سمجھتے ہو۔

اور یہ بھی آپ کا ارشاد ہے

ترجمہ: لوگوں کے لیے کسی نیک عمل کا چھوڑ دینا ریا ہے اور نیک عمل کا لوگوں کے دکھاوے کے لیے کرنا شرک ہے۔

ابو علی رازی بیان کرتے ہیں کہ میں تیس سال تک خواجہ فضیل عیاض کی صحبت میں رہا، لیکن میں نے کبھی ان کو مسکراتے ہوئے نہیں دیکھا۔ جس دن کہ ان کے بیٹے علی بن فضیل نے، جو خود بھی ولایت کے مرتبے پر فائز تھے، وفات پائی تو وہ مسکرائے۔ ان سے پوچھا گیا کہ آج کون سا موقع ہے کہ آپ مسکرا رہے ہیں؟ فرمایا کہ میں اس بات پر مسکرایا کہ خدائے تعالیٰ جس کام کو پسند کرتا ہے، میں بھی اس کو پسند کرتا ہوں۔

منقول ہے کہ خواجہ فضیل بن عیاض ابتداء میں رہزنی کرتے تھے۔ ایک مرتبہ انھوں نے تاجروں کے ایک قافلے کو لوٹا۔ اس قافلے میں ایک قاری نے یہ آیت پڑھی:

ترجمہ: کیا ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہیں کیا اب بھی وقت نہیں آیا کہ اُن کے قلوب اللہ کے ذکر کے لیے جھک جائیں۔

حضرت فضیل نے اس آیت کو سن کر کہا، اے رب۔ وہ وقت آگیا ہے۔ اس آیت کو سننے کے بعد حضرت فضیل پر رقت طاری ہوئی اور فوراً اس پیشے سے توبہ کی اور تاجروں کا سارا لوٹا ہوا مال واپس کر دیا۔ پھر امام ابو حنیفہؒ کی خدمت میں کوفہ حاضر ہوئے اور اُن کی خدمت میں رہے اور بہت سے اولیاء کی زیارت کی۔

ہارون الرشید کے وزیر فضل ربیع کی روایت ہے کہ میں ہارون

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم ... راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں۔

الرشد کے ساتھ مکہ معظمہ گیا۔ جب ہم حج ادا کر چکے، تو ہارون نے پوچھا کہ یہاں مردان خدا میں سے کوئی مرد ہے کہ ہم اس کی قدم بوسی کی سعادت حاصل کریں؟ کسی نے کہا عبدالرزاق صنعانیؒ ہیں۔ ہم ان کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ہارون نے گفتگو کے بعد مجھے اشارہ کیا کہ میں ان سے پوچھوں کہ آپ کو کسی کا قرض دینا تو نہیں؟ انھوں نے فرمایا ہاں۔ ہارون نے ان کا وہ تمام قرضہ چکا دیا۔ پھر ہارون نے مجھ سے کہا کہ اے فضیل ابھی ہمارے دل کی تمنا پوری نہیں ہوئی۔ میرا دل کسی دوسرے آدمی سے ملاقات کا تقاضا کرتا ہے۔ میں نے کہا کہ سفیان بن عتبہ بھی یہیں ہیں۔ چنانچہ ہم ان کی خدمت میں پہنچے۔ بہت سی باتوں کے بعد ہارون نے کہا کہ آپ کو کسی کا قرض دینا تو نہیں؟ سفیان نے کہا ہاں۔ ہارون نے کہا ان کا قرضہ بھی چکا دیا جائے۔ پھر ہارون نے مجھ سے کہا کہ فضیل ابھی میرا دل کسی اور سے ملنے کو چاہتا ہے۔ مجھے یاد آیا کہ حضرت فضیل بن عیاضؒ بھی یہیں ہیں۔ ہم ان کے پاس گئے۔ جس وقت ہم ان کے ہاں پہنچے تو اس وقت وہ اپنے حجرے میں تھے اور قرآن مجید کی تلاوت کر رہے تھے۔ اس وقت یہ آیت زبان پر تھی:

ترجمہ: کیا جو لوگ برائیاں کرتے ہیں، وہ خیال کرتے ہیں کہ انھیں ان لوگوں کی طرح کر دیا جائے گا جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے۔

جب یہ آیت ہارون کے کان میں پہنچی تو اس نے اپنے وزیر سے کہا اے فضیل یہی آیت کافی ہے۔ فضیل نے حجرے کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ پوچھا کون ہے؟ فضیل نے جواب دیا، امیر المومنین۔ خواجہ فضیل نے فرمایا، امیر المومنین کو مجھ سے کیا کام اور مجھے ان سے کیا واسطہ۔ میں نے کہا کہ وہ اپنی شفاعت کے لیے آئے ہیں اور ان کی اطاعت واجب ہے۔ اس وقت آپ نے چراغ بجھا دیا اور دروازہ کھولا اور حجرے کے ایک کونے میں کھڑے ہو گئے (تاکہ ہارون الرشید کو نہ دیکھ سکیں)۔ ہارون حجرے میں داخل ہوا۔ وہ اتفاق سے اپنے وزیر کو ہاتھ کے اشارے سے بلا رہا تھا کہ اس کا ہاتھ خواجہ فضیل کے ہاتھ سے چھو گیا۔ فرمایا، کیسا نرم ہاتھ ہے۔ میں نے اس سے نرم ہاتھ نہیں دیکھا۔ کاش دوزخ کی آگ سے بچ جائے۔ آپ کی یہ بات سنکر ہارون کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے اور روتے روتے بے ہوش ہو گیا۔ جب ہوش میں آیا تو آپ سے درخواست کی کہ مجھے کوئی نصیحت فرمایئے۔ فرمایا امیر المومنین تمھارے باپ، جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا تھے، انھوں نے رسول اکرمؐ سے درخواست کی کہ مجھے کسی صوبے کا حاکم بنادیجیے۔ رسول اکرمؐ نے فرمایا کہ اے چچا تمھارا ایک سانس خدا کی اطاعت میں بہتر ہے، مخلوق کی ایک ہزار سال کی اطاعت سے، کیونکہ امارت قیامت کے دن ندامت کا سبب ہو گی۔ ہارون نے کہا کہ اس نصیحت میں کچھ اور اضافہ فرمایئے۔ خواجہ فضیل قدس اللہ سرہ العزیز نے فرمایا کہ امیر المومنین میں ڈرتا ہوں کہ یہ تمھارا خوب صورت چہرہ دوزخ کی آگ میں گرفتار ہو، اس لیے خدا سے ڈرو اور اس کا حق اس سے بہتر طریقے پر بجا لاؤ۔ اس کے بعد ہارون نے پوچھا کہ آپ پر کسی کا کچھ قرض آتا ہے؟ فرمایا، ہاں مجھ پر خدا کا قرض ہے کہ میں اس کی ادائی میں لگا ہوا ہوں۔ حق تعالیٰ اس قرض کو ادا کرائے۔ اس وقت ہارون نے آپ کی خدمت میں ایک ہزار دینار کی تھیلی پیش کی۔ حضرت فضیلؒ نے کہا کہ امیر المومنین ایسا معلوم ہوتا ہے کہ میری ان نصیحتوں نے آپ کو کوئی فائدہ نہیں پہنچایا۔ میں آپ کو نجات کی طرف بلا رہا ہوں اور آپ مجھے آزمائش میں ڈال رہے ہیں۔ ہارون یہ سن کر رونے لگا اور اس نے اپنے وزیر فضیل بن ربیع سے کہا کہ بادشاہ حقیقت میں خواجہ فضیل عیاض ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ خواجہ فضیل بن عیاض نے مکے ہی میں ماہ محرم ۱۸۷ھ (۸۰۵ء) میں وفات پائی۔

(اس قدیم کتاب کا بیان جاری ہے تاہم اس کے لئے اگلے ماہ کے شمارے کا انتظار کرنا پڑھے گا)۔

آپ کی پسند ناپسند

پرچے کے معیار کو بہتر بنانے کے لئے ہمیں آپ کے مشورے کی ضرورت ہے۔ ادارہ جاننا چاہتا ہے کہ

☆ راہنمائے عملیات میں دیئے گئے مضامین میں سے کون سے موضوع آپ کو زیادہ پسند ہیں۔

☆ آپ کی رائے میں کس قسم کے مضامین کی کمی یا زیادتی ہوتی ہے۔

☆ کیا راہنمائے عملیات میں دیئے گئے مستقل کالم مثلاً ماہانہ حالات آپ کا برج، تذکرہ بزرگان دین، تقویم سیارگان، نظرات کوکب وغیرہ کو جاری رکھا جائے؟ ان میں بہتری کی تجاویز۔

☆ کیا آپ کے خیال میں کسی اور موضوع پر ہر ماہ کالم تحریر کیا جانا چاہیے۔

☆ کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کو مواقع ملے تو آپ راہنمائے عملیات میں اپنا مضمون شائع کرنے کے خواہش مند ہیں۔

☆ راہنمائے عملیات میں شائع ہونے والے مضامین کے معیار کو آپ بہتر خیال کرتے ہیں یا نہیں۔ اگر نہیں تو معیار کو بہتر بنانے کے لئے آپ کا مشورہ کیا ہے۔

ادارہ

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

شہزادہ منظور علی سمون۔ ٹنڈو محمد خان۔

نقش برائے

محبت، شادی و حاضری مطلوب

تثلیث زہرہ و مشتری

قارئین راہنمائے عملیات میں نے نقش استخارہ کے دو عمل آپ لوگوں کی خدمت میں پیش کئے۔ ماہ جولائی میں بھی نقش استخارہ کا تیسرا عمل دینے کا ارادہ کیا تھا۔ لیکن وہ عمل پیش نہ کر سکا کیوں کہ ۱۸ جولائی کو زہرہ و مشتری میں تثلیث بن رہی ہے۔ سو میں نے سوچا کہ کیوں نہ ایسی چیز پیش کروں تاکہ در در کے ٹھکرائے جانے والے عاشق بچارے اس عمل سے فائدہ اٹھائیں۔ زہرہ و مشتری میں تثلیث سال بھر کا ایک بہترین وقت ہے اس وقت آپ محبت، شادی، اور محبوب کو اپنی محبت میں بیقرار کر کے اپنے پاس حاضر کر سکتے ہیں۔ چاہے وہ محبوب کتنا ہی دور کیوں نہ ہو۔ انشاءاللہ وہ محبوب آپ کی محبت میں بے چین بے آرام ہو کر آپ کے پاس حاضر ہوگا۔ زہرہ و مشتری دونوں سعد سیارے ہیں۔ زہرہ عورت سے تعلق رکھتا ہے اور مشتری مرد سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ اگر کوئی مرد، محبت یا شادی کے لیے عمل کرے تو ساعت زہرہ میں کریں۔ اور اگر کوئی عورت مرد کے لیے عمل کرے تو ساعت مشتری کو لیں۔ ۱۸ جولائی کو زہرہ و مشتری میں تثلیث۔ شام ۶ بج کر ۱۰ منٹ سے لیکر ۱۹ جولائی دوپہر ۲ بجے تک رہے گی۔ زہرہ و مشتری ۲۰ گھنٹے تک تثلیث میں رہینگے۔ اس ۲۰ گھنٹے کے اندر جو بھی ساعت زہرہ یا مشتری آئے تو اس میں نقش یا تعویذ لکھ لیں۔ یہ بات یاد رہے کہ اگر محبوب کو اپنی محبت میں بیقرار کرنا ہے تو طریقہ عمل نہ لیں۔ اور اگر شادی کا ارادہ رکھتے ہیں تو نقش نمبر ۲ لکھ کر ساتھ اپنا مقصد اور نام والدین مطلوب لکھ لیں۔ اگر مطلوب کے والدین آپ کو رشتہ دینے کے لیئے تیار ہیں تو نقش نمبر ۲ کو نہ لکھیں۔ اگر وہ مطلوب کے والدین آپ کو رشتہ دینے کے لیئے قطعی راضی نہیں ہوتے ہوں تو نقش نمبر ۲ کو استعمال کر سکتے ہیں۔ انشاءاللہ مطلوب کے والدین رشتہ دینے کے لیئے تیار ہو جائینگے۔ یہ بات یاد رہے کہ رشتہ نہ دینے کی صورت میں نقش نمبر ۲ لکھ کر مطلوب کے والدین کو کسی بھی طرح پلا دیں۔

عمل کرنے کے لیئے کمرہ پاک صاف ہو۔ کپڑے بھی پاک صاف پہنے۔ نقش لکھنے سے پہلے نہا لیں یا وضو کر لیں۔ زہرہ و مشتری کا بخورا جلتا رہے۔ نقش لکھنے کے دوران کسی سے بات نہ کریں۔ نقش گلاب کے پانی اور زعفران سے لکھیں اگر مشک ہے تو وہ بھی ملا دیں۔ اب آپ عمل کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ میں آسانی کی خاطر زہرہ و مشتری کی ساعتیں اور وقت لکھ رہا ہوں تاکہ کسی کو بھی ساعت نکلنے میں مشکلات نہ ہو۔ وہ ساعتیں یہ ہیں۔

(۱) پہلی ساعت مشتری ۱۹ جولائی بروز اتوار شام سات بجکر ۲۶ منٹ سے رات ۸ بجکر ۱۸ منٹ تک مشتری کی ساعت ہوگی۔

(۲) ساعت زہرہ ۱۸ جولائی پیر کی رات ۱۰ بجکر ۵ منٹ سے لیکر رات ۱۰ بجکر ۵۷ منٹ تک زہرہ کی ساعت ہوگی۔

(۳) تیسری ساعت مشتری ۱۹ جولائی پیر کی رات ۱ بجکر ۳۶ منٹ سے لے کر رات ۲ بج کر ۳۰ منٹ تک مشتری کی ساعت ہوگی۔

(۴) ساعت زہرہ ۱۹ جولائی ۴ بجکر ۱۵ منٹ قبل طلوع آفتاب سے ۵ بجکر ۷ منٹ تک زہرہ کی ساعت ہوگی۔

(۵) ساعت مشتری ۱۹ جولائی بروز پیر صبح ۸ بجکر ۱۰ منٹ سے ۹ بجکر ۱۷ منٹ تک مشتری کی ساعت ہوگی۔

(۶) ساعت زہرہ ۱۹ جولائی بروز پیر ۱۱ بجکر ۳۱ منٹ قبل دوپہر سے ۱۲ بجکر ۳۹ منٹ دوپہر تک زہرہ کی ساعت ہوگی۔

ان ۶ ساعتوں کے دوران اپنا کام مکمل کر لیں۔ اگر ایک ساعت میں کام مکمل نہ ہو تو دوسری ساعت میں کام مکمل کر لیں۔

اب عمل نمبر ۱ حاضر ہے سمجھنے کی کوشش کریں۔

عمل نمبر ۱ برائے محبت:

نام۔ طالب: ساجد علی بن رحمت = ۸۲۶

نام۔ مطلوب: ریحانہ بنت نور جہاں = ۵۸۹

مقصد۔ محبت شدید = ۷۶۸

آیت۔ والقیت علیک سے علی عینی تک = ۲۱۲۳

جمع = ۸۲۶ + ۵۸۹ + ۷۶۸ + ۲۱۲۳

میزان = ۴۳۰۶

نقش مربع بنانے کے لئے ۳۰ کاٹ دیئے باقی بچے ۴۲۷۶۔

اب ۴۲۷۶ کو ۴ سے تقسیم کیا تو جواب ۱۰۶۹ آیا اور کسر نہیں بچی نقش آ میں آئے گا۔

نقش استعمال کرنے کا طریقہ:

ٹوٹل ۵ نقش لکھنے ہیں

(۱) پہلے نقش کو بکری کے دل میں بند کر کے آتشدان کے نیچے دبا دیں۔

(۲) دوسرے نقش کو مطلوب کے گھر میں دفن کر دیں یا مطلوب کے راستے میں دفن کر دیں۔

(۳) تیسرے نقش کو میوے دار درخت میں باندھ دیں۔

(۴) چوتھے نقش کو شربت یا پانی میں گھول کر پلا دیں یا نہر کے کنارے دفن کر دیں۔

(۵) پانچویں نقش کو طالب اپنے دائیں بازو میں باندھ دیں۔

بخورات: خوشبودار اگربتی، لوبان، رال، عود کا جلائیں۔

نشق لکھتے وقت کوئی میٹھی چیز منہ میں رکھیں۔ نشق یہ ہیں

مثالی نقش (۱) برائے محبت یہ ہے۔

۱۰۷۶	۱۰۷۹	۱۰۸۲	۱۰۶۹
۱۰۸۱	۱۰۷۰	۱۰۷۵	۱۰۸۰
۱۰۷۱	۱۰۸۴	۱۰۷۷	۱۰۷۴
۱۰۷۸	۱۰۷۳	۱۰۷۲	۱۰۸۳

الحب ساجد علی بن رحمت علی حب عشق محبت فی قلب ریحانہ بنت نور جہاں بیقرار ہو کر ساجد علی بن رحمت کے پاس حاضر ہو۔ بحق آیت پاک والقیت علیک محبت منی والت صنع علی عینی۔

مثالی نشق (۲) برائے شادی یہ ہے۔

۳۷۳	۳۷۶	۳۷۹	۳۶۵
۳۷۸	۳۶۶	۳۷۲	۳۷۷
۳۶۷	۳۸۱	۳۷۴	۳۷۱
۳۷۵	۳۷۰	۳۶۸	۳۸۰

یاالٰہی سلاں بن فلاں ناراض اشخاص کے نام لکھیں جو رشتہ نہ دیتے ہوں۔ فلاں بن فلاں کو رشتہ دینے کے لیے راضی ہو جائیں۔

نقش کی چال یہ ہے

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

از فضل محمود نقاش، محمد پناہ

سبز ہلالی پرچم

پاکستان کے پرچم پر چاند اور زہرہ یا مشتری اجرام فلکی سبز حصہ پر ہیں۔ زائچہ پاکستانی کے نہ نہرہ میں قمر عقرب میں زہرہ اسد میں، مشتری قوس میں ہے۔

پاکستان کا سبز ہلالی پرچم ۳ : ۴ پر بنایا گیا ہے۔ جس کے کل رقبہ کا ۴/۱ حصہ سفید ہے اور ۴/۳ حصہ سبز ہے۔ سبز حصہ مسلمانوں کی علامت ہے اور سفید حصہ غیر مسلموں کی علامت ہے۔ سبز حصہ کے آسمانی کونہ یا سبز مربع کے وتر آسمانی تکون میں چاند تارہ بنا ہوا ہے۔ جسے روشن مستقبل کی علامت کہا گیا ہے۔ حالانکہ پاکستان کلمہ طیبہ (لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ) کے پاک نعرہ پر بنایا گیا ہے۔ جسکی اساس اللہ اکبر ہے۔ پاکستان کے پرچم کے علاوہ سعودی عرب کے پرچم پر کلمہ طیبہ مرقوم ہے اور ایران کے پرچم پر کلمہ تکبیر اللہ اکبر مرقوم ہے۔ یقیناً یہی دونوں پرچم خالص اسلامی پرچم ہیں جو کبھی سرنگوں فقط انہی کلمات کی وجہ سے نہ ہونگے۔ مگر پاکستان کا جھنڈا چاند تارا ہونے کے باوجود سرنگوں ہو جاتا ہے۔ کچھ علماء کا خیال ہے کہ پاکستان یا اس جیسے کسی ملک کے پرچم کو سلیوٹ کرنا کفر اور شرک ہے کیونکہ پرچم پر نشان اگر غیر اسلامی ہے تو اسکی توقیر شرعاً حرام ہے اور چاند ستاروں (اجرام فلکی) کو صابی پوجتے تھے۔

پاکستان کے پرچم کو بنانے والا یقیناً علم النجوم کا ماہر تھا پرچم کا طول چار حصے ہے یعنی اربعہ عناصر کی نمائندگی کرتا ہے اور عرض تین حصے ہے جو ماہیت کی نمائندگی کرتا ہے۔ چاند ستارہ دراصل اجرام فلکی میں سے ہیں۔ ان اجرام فلکی میں چاند سیارچہ اور تارہ دراصل سیارہ ہے ثابت ستارہ نہیں ہے۔ جو کہ سیارہ زہرہ یا مشتری ہے۔ پاکستان مشتری کے روز (جمعرات) کو بنا تھا۔ اگلے روز جمعہ تھا۔ یعنی ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء بمطابق ۲۷ رمضان ۱۳۸۵ھ شب جمعۃ المبارک کو بنا تھا۔ اور دن جمعرات شمار کیا جاتا ہے۔ منجم حضرات قمر کو پیر کے دن کا مالک اور زہرہ کو جمعۃ المبارک کے دن کا مالک گردانتے ہیں۔ مسلمانوں میں یہ دونوں ایام قابلِ احترام ہیں۔ پیر کے روز سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کا دن ہے اور جمعہ مسلمانوں کی اجتماعی عبادت کا دن ہے۔ گویا پرچم پاکستان پر قمر اور زہرہ اجرام فلکی کو علامتی طور پر پیش کیا گیا ہے۔ جو حسن کی علامت بھی ہیں۔ میرا ذاتی خیال ہے کہ پرچم پاکستان پر بادشاہان ترک کا چاند ستارہ ہو یا نہ ہو پرچم پر کلمہ طیبہ اور کلمہ تکبیر ضرور لکھا جائے۔

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

سمعیہ اسحاق راٹھور

خانہ داری

آم کی چٹنی

آم ہر گھر میں کھائے جاتے ہیں اور آم کی چٹنی تو سب چٹخارے لے لے کر کھاتے ہیں آیئے آج آپ کو مزید آم کی چٹنی کی ترکیب بتاتی ہوں امید ہے پسند آئے گی۔

اجزاء: آم کے ٹکڑے ایک سیر، چینی ایک سیر، نمک ۱/۲ چھٹانک، پسی سرخ مرچ ۱ تولہ، سرکہ ۵ تولہ، کشمش ۱ تولہ، بادام چھلکا اترا ہوا ۵ تولہ، چھوہارے نصف پاؤ، لہسن ۱/۴ چھٹانک، ادرک ۱/۴ چھٹانک۔

ترکیب: چینی کو آم کے ٹکڑوں میں ملا کر نصف گھنٹہ کے لئے رکھیں۔ اب مصالحوں کو پوٹلی میں باندھ کر مرکب میں ڈال کر ہلکی آنچ پر پکائیں۔ پیاز، لہسن، ادرک کھلے ہی ڈالیں۔ مرکب کو سخت ہونے تک پکائیں۔ اب مرکب میں سرکہ ڈال کر دوبارہ پکائیں اور دوبارہ سخت کریں، چٹنی تیار ہونے سے تقریباً ۵ منٹ پہلے بادام، کشمش اور چھوہارے ڈال دیں۔ چٹنی تیار ہے پوٹلی نکال کر صاف بوتلوں میں بھر لیں۔ بہترین آم کی چٹنی تیار ہے۔

آم کا مربہ

آم آجکل زوروں پر ہیں۔ بچے بڑے سب آم اور آم کی مختلف ڈشز بہت پسند کرتے ہی ویسے تو بازار سے ہر چیز ریڈی میڈ مل جاتی ہے لیکن گھر کی تیار کی ہوئی چیزوں کا اپنا ہی ذائقہ اور غذائیت ہوتی ہے اس لئے آج میں آپ کو آموں کا مربہ بنانے کی ترکیب بتا رہی ہوں۔ امید ہے پسند آئے گی۔

اجزاء: بڑے آم، ڈیڑھ سیر بادام کی گریاں، ایک پاؤ، چینی دو سیر۔

ترکیب: آم نہ ترش نہ ہی ریشے دار ہوں۔ چھیل لیں اور گٹھلیاں نکال دیں۔ لمبائی کے رخ میں ہر آم کی بڑی بڑی پھانکیں کاٹ لیں رات کو پانی میں بھگو کر صبح پانی نتھار لیں۔ مسلسل دو تین گھنٹے تک پانی ڈالتے اور نتھارتے رہیں۔ اب اڑھائی سیر پانی اچھی طرح ابال لیں اور پھانکوں کو اس میں ڈال کر فوراً نکال لیں۔ اور سفید کپڑے پر پھیلا دیں۔ خشک ہونے پر پاؤ پانی اور سیر چینی کا شیرہ تیار کر لیں۔ تار بننے پر اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر آم کی پھانکیں اس میں ڈال دیں مربہ روغنی مرتبان میں ڈال کر اس کا منہ مضبوطی سے باندھ کر خشک جگہ پر رکھ لیں۔

کباب نہ ٹوٹیں نہ چپکیں

ہمارے یہاں بچے بڑے برگر بہت شوق سے کھاتے ہیں اور وقت کی بچت کے لئے خواتین عموماً کچے قیمے کے کباب بنا کر فریز کر دیتی ہیں اور نکالنے پر وہ ایک دوسرے سے اس طرح چپکے ہوتے ہیں کہ ٹوٹ جاتے ہیں لیکن اگر کباب بنا کر کھلے برتن میں کچھ فاصلے پر رکھ کر فریج میں رکھ دیں۔ منجمد ہونے پر ٹرے سے نکال کر پلاسٹک کے لفافے میں ڈال کر فریزر میں رکھیں تو حسب ضرورت بغیر ٹوٹے بغیر چپکے جھنجھلاہٹ کے بغیر کباب نکالے جا سکتے ہیں۔ شامی کباب بھی اس طرح رکھ سکتے ہیں۔

خوبصورت اور مضبوط ناخن

ناخن مضبوط بنانے کے لئے اپنی ہتھیلوں پر رگڑیں۔ لیموں کا رس ناخنوں پر ملنے سے ناخن خوبصورت اور چمکدار رہتے ہیں۔

بدنما پاؤں

چہرہ شخصیت کا آئینہ دار ہوتا ہے۔ لیکن سارے گھر کا خیال رکھنے والی خاتون کے اپنے پاؤں بدنما اور بدے ہوں کچھ اچھا نہیں لگتا۔ بازار میں بہت سے لوشن، موسچرائزر اور کلینزز وغیرہ دستیاب ہیں۔ لیکن بعض خواتین حساس جلد کے باعث انہیں استعمال نہیں کر پاتیں۔ وہ اگر رات کو سوتے وقت گرم پانی میں کھانے کا نمک ملا کر ۱۵۔۲۰ منٹ بھگو کر رکھیں۔ اور پاؤں رگڑ کر صاف کر لیں۔ خشک ہونے پر لیمن کریم لگا لیں پاؤں خوبصورت اور ملائم ہو جائیں گے۔

250 روپے میں
ہر ماہ گھر بیٹھے راہنمائے عملیات حاصل کریں

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

سمعیہ اسحاق راٹھور

برج سرطان

عرصہ	۲۲جون تا ۲۲جولائی
حروف	ہ ہ
حاکم کوکب	قمر
عنصر	آبی
ماہیت	منقلب
حصہ جسم	انتڑیاں
موافق نگینہ	موتی۔ حجر القمر
موافق دن	پیر
موافق نمبر	۲
موافق رنگ	سبز۔ دودھیا۔ سفید۔ نیلا
موافق پھول	گل سوسن
موافق شریک کار	جدی
موافق افراد	ثور۔ سنبلہ
ناموافق افراد	حمل۔ میزان
بائیو کیمک نمک	کلکیریا فلور

ظاہری شخصیت

برج سرطان کے حامل افراد کی شخصیت کو سمجھنا آسان کام نہیں ہے۔ یہ اپنے موڈ کے غلام ہوتے ہیں ایک لمحہ خوش گپیوں میں مگن تو دوسرے لمحے الگ تھلگ اداس ہو کر بیٹھ رہیں گے۔ ان کا چہرہ اور باتیں ان کے جذبات واحساسات کی مکمل عکاسی کرتی ہیں۔ لوگوں میں گھلنا ملنا پسند کرتے ہیں دوسروں کے دکھ درد میں شریک ہوتے ہیں۔ ان کی گفتگو نہایت معنی خیز، مدلل اور پر مزاح ہوتی ہے۔ ان کی آسان پہچان یہ ہے کہ ایسا شخص جو آپ کو اکثر ہنستا قہقہے لگاتا نظر آئے گا۔ سمجھ لیجئے کہ وہ سرطان ہے۔ کیونکہ بعض اوقات اپنی تکلیف دکھ اور اداسی پر قابو پانے کے لئے مسکراتے اور قہقہے لگاتے رہیں گے سرطان افراد اپنے خارجی و داخلی ماحول کا بڑا عمیق اور گہرا جائزہ لیتے ہیں۔ اور پھر دوسروں کے مقابلے میں جوابی رد عمل میں پہل کر کے روحانی خوشی محسوس کرتے ہیں۔ اکثر سرطان لوگ وجدانی شخصیت کے مالک بھی ہوتے ہیں۔ انکی نرم مزاجی اور فراخدلی کے باوجود بعض اوقات ان کی بظاہر کم گوئی دوسروں کی نظر میں انھیں مغرور بنا دیتی ہے۔ اس لیئے لوگ ان کے قریب آنے میں ہچکچاتے ہیں حالانکہ ایسا ہوتا نہیں۔ قدرے شرمیلے ہمدرد اور محبت کرنے والے ہوتے ہیں۔

زندگی کے متعلق نقطہ نظر:

زندگی کے متعلق سرطان لوگ بڑے حساس ہوتے ہیں۔ برج سرطان کا سیارہ قمر ہے جس کا علامتی نشان نامکمل دائرہ ہے سرطان ہر گزرتے لمحے کو بڑی سنجیدگی سے لیتے ہیں اور گمنامی کی زندگی گزارنے کے تصور سے بھی گھبراتے ہیں ان کی احساس کمتری ان کو اس لحاظ سے فائدہ پہنچاتی ہے کہ یہ آگے آنے کے لئے بہت محنت اور قوت استعمال کرتے ہیں ذات کی تنہائیوں میں قید ہونے کی بجائے خارجی ماحول میں اپنا لوہا منوانا چاہتے ہیں ہر لحہ اپنی تشہیر پسند کرتے ہیں۔ ان کی زندگی میں یہ رویہ بہت اہم ہوتا ہے کہ لوگ ان کے بارے میں کیا سوچتے ہیں اس لئے بعض اوقات وہ اپنے لباس، کج بحثی اور ہر وہ بات جس پر اتفاق رائے ہو اس پر تنقید کر کے نمایاں نظر آنے کی کوشش کرتے ہیں۔ تجارت کا پیشہ سرطان افراد کے لئے فائدہ مند ہوتا ہے۔ یہ کفایت شعاری اور احتیاط سے پیسہ استعمال کرتے ہیں۔ متحمل مزاج، خود اعتماد، اشیاء جمع کرنے کے شوقین اور قدرے رجائیت پسند بھی ہوتے ہیں۔ اگر سرطان افراد سعد حالت میں ہوں تو اپنی خواہش کے مطابق وہ پبلک رائے عامہ تجارت وغیرہ میں شہرت پاتے ہیں۔ اور نحس حالت میں صرف خیالی پلاؤ پکانے والا کاہل اور سست انسان ہوتے ہیں۔

قابل اعتماد رفیق وکشادہ دل لوگ:

سرطان افراد نہایت قابل اعتماد ہوتے ہیں اور دوستوں کے دوست۔ کبھی کینہ پروری کا مظاہرہ نہیں کرے دوسروں کو تکلیف دینا تو درکنار ایسی بات کرنے سے بھی باز رہتے ہیں جو آزار کا باعث بنے۔

شہرت کے متمنی:

جیسا کہ پہلے بھی ذکر ہوا یہ لوگ خبروں میں رہنا پسند کرتے ہیں اور ایسے کام کرتے رہنے کی کوشش کرتے ہیں جو انہیں منفرد و مقبول رکھے۔ کاروباری ذہن کے مالک، نہایت پر عزم وباہمت ہوتے ہیں۔

احساس کمتری، بزدلی اور انجانا خوف:

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم ۔۔۔ راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں۔

free copy
khalidrathore.com
UrduTech Document Processing Solutions

نت نئے خوابوں کی تکمیل نہ ہونا سرطان کو ذہنی مسائل سے دوچار کر دیتی ہے۔ احساس کمتری و شکست کی ندامت بعض اوقات اسے حالات کے سامنے بزدل بنا دیتے ہیں۔ یہ سوچ کہ ناکامی کی وجہ چند عناصر قدرت یا حالات ہیں اسے انجانے خوف میں مبتلا کر دیتے ہیں۔ اس کا واحد حل غلطیوں پر ذمہ دار اپنے آپ کو تسلیم کرنے میں ہے۔ کیونکہ یہی جذبہ انسان میں دوبارہ اٹھ کھڑے ہونے اصلاح کے ساتھ ترقی کا زینہ چھونے میں مدد دیتا ہے۔

فکرانگیز پہلو:

سرطان افراد اکثر ضدی پن کا شکار رہتے ہیں۔ جان یا مفادات کی خاطر مارنے مرنے پر بھی تل جاتے ہیں۔ ان کے ذہن پر جو بھوت سوار ہو جائے اس سے نجات پانا ان کے لئے مشکل ہوتا ہے۔ منفی سوچ کی صورت میں آرام دہ گھر کانٹوں بھری غار محسوس ہوتی ہے۔ اس لئے انھیں چاہیے کہ انتقامی یا غیر صحت مندانہ خیالات کے ابھرتے ہی انہیں دبا دیں تاکہ غلط فہمیوں، پچھتاؤں اور ذہنی اذیت سے بچ سکیں۔ شہرت سرطان افراد کی ایک کمزوری ہے جو بعض اوقات انھیں مضحکہ خیز اقدامات کے ذریعے حاصل کرنی پڑتی ہے۔ ایسی صورت میں ان کے حلقہ احباب دوست و اہل خانہ وغیرہ ان سے بے زار ہو جاتے ہیں اس لئے سرطان افراد کو چاہیے کہ اس طرح منفرد نظر آنے کی جائے اپنی کارکردگی بہتر بنا کر شہرت کی بلندیوں کو چھونے کی کوشش کریں۔ سرطان افراد کافی حد تک خوابوں کی دنیا کے باسی ہوتے ہیں۔ عظیم الشان منصوبے تشکیل دے کر جب عملی طور پر مطمئن کارکردگی نہیں دے پاتے تو ناکامی انہیں مزید بے عمل بنا دیتی ہے۔ انہیں چاہیے کہ خوابوں کی جائے حقیقت کی دنیا میں دھیان دیں۔ ایک منصوبے کو مکمل کر کے دوسرا منصوبہ شروع کریں تاکہ شکست کے خوف اور گمنامی و ذہنی اذیت سے بچنا ممکن ہو۔

سرطان خواتین

سرطان خواتین غیر یقینی کی کیفیت اور عدم تحفظ کے احساس میں مبتلا رہنے کے باعث شکی اور نہایت حساس ہو جاتی ہیں۔ اس لئے انہیں لمحہ بہ لمحہ محبت کا یقین دلانا پڑتا ہے۔ زیادہ خوبصورت تو نہیں لیکن ٹھیک ٹھاک ہوتی ہیں۔ گھر میں دلچسپی رکھتی ہیں۔ مال و دولت اور پر تعیش چیزوں کی ہوس اور اضافی اخراجات کے بغیر وہ گھر کو بہت اچھا ڈیکوریٹ کرتی ہیں۔ لیکن محبت کے ساتھ کسی قسم کی غلامی یا حکومت کا تاثر اسے کچھ بھی کرنے پر مجبور نہیں کر سکتا۔ ذہین اور باتونی بھی ہوتی ہیں۔ ان کی باریک بینی انہیں عملی زندگی میں کامیاب کرتی ہے۔ تعریف سننا پسند کرتی ہیں۔ شوہر کا انتخاب بہت سوچ سمجھ کر کرتی ہیں۔ لیکن شادی کے بعد ہر نشیب و فراز میں وفاداری کا ثبوت دیتی ہے۔ اچھی ماں ثابت ہوتی ہیں۔ اور بچے بھی سرطان ماں سے بہت محبت کرتے ہیں۔

سرطان مرد

کیکڑے کی طرح اپنے خیالات اور منصوبوں میں تبدیلی اور جدت پیدا کرتے رہتے ہیں۔ جب ایک مرتبہ ایک منصوبے یا خیال کو ذہن میں بسا لیتے ہیں۔ چاہے وہ محبت ہی کیوں نہ ہو پایہ تکمیل تک پہنچا کر دم لیتے ہیں۔ اور یہ سوچ ان کے لئے ناممکن کو ممکن بنا دیتی ہے۔ اپنے جذبات سے متحرک ہوتے ہیں۔

غصے، نفرت اور محتسب تینوں حالتوں میں جذبات عروج پر ہوتے ہیں۔ اگر انہیں من پسند ماحول میسر نہ آئے تو بعض سرطان روحانیت کی طرف راغب ہو جاتے ہیں۔ روحانیت سے پہلے ایک مرحلہ خود فریبی کا بھی آتا ہے جس پر اکثر نامکمل ذہنی و روحانی نشوونما کے حامل سرطان تکیہ کر لیتے ہیں۔ مقابلے کی ہمت نہ ہو تو خاموشی اختیار کر لیتے ہیں۔ ویسے عموماً یہ اپنے موڈ کے مطابق ماحول بنانے میں کامیاب رہتے ہیں۔ کیونکہ ان کی بذلہ سنجی انہیں لوگوں میں بہت مقبول رکھتی ہے۔ سرطان سے متعلقہ مردوں کی ماضی سے گہری دلچسپی عمل طور پر بھی نظر آتی ہے۔ وہ اس دور سے متعلقہ تصاویر یا اشیاء ضرور جمع رکھتے ہیں۔ ہمدرد اور غضبناک ذہانت کے مالک ہوتے ہیں لیکن جب دشمنی پر اتر آئیں تو بدلہ لے کر چھوڑتے ہیں۔

سرطان بچہ

سرطان بچے اپنے آپ کو ایک خول میں قید رکھتے ہیں۔ اور دوسرے انہیں ہمیشہ بڑی مشکل سے جان پاتے ہیں۔ ترتیب ان کی زندگی میں عام بچوں سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔ کیونکہ ان کے جذبات اوائل عمری ہی میں بیدار ہو جاتے ہیں۔ کسی بھی قسم کے غلط جذبات اور بحران کی اصلاح نہ ہونا مستقبل میں ذہنی پریشانیوں، احساس کمتری، بے راہ روی یا سخت طبیعت کے نتیجے کے طور پر سامنے آ سکتی ہے۔ سرطان بچے زیادہ تر تجربے سے سیکھتے ہیں۔ اور جب ایک چیز کو اس کی خوبیوں و خامیوں کے ساتھ سمجھ لیتے ہیں تو بڑوں کے لئے زیادہ پریشانی پیدا نہیں کرتے۔ سرطان بچوں کے والدین اور اساتذہ کو چاہیے کہ وہ انکے ساتھ دوستانہ ماحول میں وقت گزاریں تاکہ انہیں آزادی بے خوفی اور آسانی سے اپنے دل کی بات زبان پر لانے اور دوسروں کو بتانے میں تکلیف یا ہچکچاہٹ محسوس نہ ہو۔

اپنے آپ کو اس کے لئے پر اعتماد بنائیں تاکہ وہ تازہ ذہن کے ساتھ ہر پل خوشگوار گزار سکے۔

برج سرطان کے دوسرے بروج کے ساتھ تعلقات۔

برج سرطان برج حمل کے ساتھ

سرطان مرد حمل عورت

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

آپ دونوں باعمل ہیں لیکن حمل بیوی زیادہ تیز رفتار جلد باز اور مشورے کے کئے بغیر کام کرنیوالی ہے اس پر رعب مت ڈالیں وہ آپ کو اچھے نتائج دے گی۔ اس کے منصوبوں اور کاموں کی تعریف کریں وہ آپ کے آرام و آسائش کا پورا خیال رکھے گی۔

سرطان عورت حمل مرد

گھریلو و دیگر اخراجات حمل مرد کی بجائے سرطان بیوی کو اپنے ہاتھ میں رکھنے چاہیئے کیونکہ حمل مرد بہت لاپرواہ ہوتے ہیں۔ ہر چیز کو سرسری طور پر لیتے ہیں ایسے میں سرطان کا جھنجھلاہٹ کی بجائے صبر و تحمل سے کام لینا ہی بہتر ہے کیونکہ حمل کو بعد میں اپنی غلطی کا احساس ہو جاتا ہے۔ ایک دوسرے کو سمجھنا آپ کے طویل خوشگوار تعلقات کا باعث بن سکتا ہے۔

برج سرطان برج ثور کے ساتھ

سرطان مرد ثور عورت

آپ کی رفیق حیات ایک مہربان ہستی ہے۔ گھر کی خوبصورتی اور آپ کے ذاتی کام کاج میں بہت احتیاط برتتی ہے۔ بہت محبت کرنے والی بھی ہے۔ بشرطیکہ آپ کی طرف سے انہیں محبت اور تحفظ کا احساس باہم پہنچتا رہے۔

سرطان عورت ثور مرد

بہ حیثیت سرطان بیوی آپ ثور شریک سفر کے ساتھ بہت تحفظ اور محبت بھری زندگی گزارتی ہے۔ ثور کی خواہش کے مطابق انہیں ہر چیز وقت پر مہیا کی جائے تو وہ بہت خوش رہتے ہیں۔ جھگڑا نہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

برج سرطان برج جوزا کے ساتھ

سرطان مرد جوزا عورت

سرطان خاوند ہوتے ہوئے آپ اپنی بیوی کی شخصیت سے متاثر ہوتے ہی ہیں لیکن اس غیر مستقل مزاجی اور غیر سنجیدہ طبعیت آپ کے اور اس کے درمیان حائل ہو جاتی ہے۔ عمر کے آخری حصہ میں آپ دونوں زیادہ خوشگوار زندگی گزار سکتے ہیں۔

سرطان عورت جوزا مرد

آپ کی شخصیتوں کے تضاد کو اصلاح کی ضرورت ہے۔ سرطان کی مستقل مزاجی جوزا کی تفریحات وقت نئے منصوبوں سے ٹکراتی ہے وہ ایک جاری غیر مطمئن کام کو آسانی سے چھوڑ دیتا ہے۔ لیکن پھر بھی جوزا مرد کی ذہانت اور آپ کی سمجھداری ایک اچھی زندگی بن سکتی ہے۔

برج سرطان برج سرطان کے ساتھ

سرطان مرد سرطان عورت

خیالات کی یکسانیت آپ کے مابین جھگڑوں کو اٹھنے سے پہلے ہی دبا لیتی ہیں آپ کی بیوی کو گھر سے شدید محبت ہے وہ سمجھدار اور وفادار ترین بیوی ثابت ہوگی۔ اگر آپ اسے محبت دیں تو متوازن و پرسکون زندگی گزارتے ہیں۔

سرطان عورت سرطان مرد

آپ کے رفیق نہایت زیرک اور محنت سے نہ گھبرانے والے آدمی ہیں وہ آپ کی ذہنی و جسمانی سکون کا ہر طرح سے خیال رکھتے ہیں کبھی کبھی جھنجھلاہٹ و غصہ کا شکار بھی ہو جاتے ہیں۔ لیکن گھر خوبصورت اور پُرسکون دیکھنا چاہتے ہیں۔ ایسا کر کے آپ ان کا دل جیت سکتی ہیں۔

سرطان برج اسد کے ساتھ

سرطان مرد اسد عورت

اسد بیوی گھر کی حکمرانی چاہتی ہے اس لئے زیادہ روک ٹوک نہ کریں اس کی موجودگی آپ کے لئے کامیابی ہے۔ بہ حیثیت سرطان خاوند اپنی زوجہ کی خواہشات کا احترام کریں اور ان کی پرکشش شخصیت سے فائدہ اٹھائیں۔

سرطان عورت اسد مرد

اسد مرد آپ سے کسی قدر مردانہ کردار کی توقع رکھتے ہیں۔ انھیں گھر اور اولاد سے اتنی دلچسپی نہیں ہے۔ لیکن دوستوں کے ساتھ ملنا ملانا پسند کرتے ہیں اگر آپ اس بات کا خیال رکھیں تو جواباً آپ کے میاں آپ کو باہر کھانا کھلا کر اور تحفے دے کر خوش رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

برج سرطان برج سنبلہ کے ساتھ

سرطان مرد سنبلہ عورت

آپ کی سنبلہ بیوی آپ کی رفاقت کے بارے میں نہایت سنجیدہ ہے۔ اور آپ کو اپنے مخصوص معیار پر دیکھنا چاہتی ہے۔ اس کی خواہشات اس کے کہے بنا پوری کرنے کی کوشش کریں اگر اسے آپ پر ذرا سا شک ہو گیا تو وہ الگ ہو جائے گی

سرطان عورت سنبلہ مرد

سنبلہ خاوند آپ کی باعمل اور سنجیدہ طبعیت کو سراہتے ہیں ان کی کم گوئی اور قدامت پرستی پر انھیں سرد مہر اور مغرور تصور نہ کریں حقیقت میں وہ بہت پر جوش ہیں سرطان زوجہ بچوں کو صاف ستھر اور مودب بنائیں کیونکہ وہ آپ سے اسی کی توقع رکھتے ہیں۔

برج سرطان برج میزان کے ساتھ

سرطان مرد میزان عورت

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

آپ کی میزان زوجہ پر خلوص اور محبت کرنی والی تو ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ اس کے خیالات و نظریات ہر چیز بہ شمول آپ کے بارے میں لمحہ بہ لمحہ بدلتے رہتے ہیں یہی آپ کا امتحان ہے۔ صبر و تحمل اور محبت کا رویہ رکھیں آپ دونوں کی زندگی بہت حسین و پر لطف گزرے گی۔

سرطان عورت میزان مرد

خوابوں میں مگن رہنے کا رجحان دونوں میں ہے لیکن سرطان بیوی ہوتے ہوئے آپ کچھ حقیقت پسند اور باعمل بھی ہیں جبکہ آپ شوہر نامدار رعب دار نہ ہونے کے ساتھ ساتھ اپنے بارے میں خود فیصلہ بھی حقیقت پسندی یا مستقل مزاجی سے نہیں کر سکتے۔ ان کی مدد کریں اور معاشی امور اپنے ہاتھ ہی میں رکھیں۔

برج سرطان عقرب کے ساتھ

سرطان مرد عقرب عورت

آپ کی زوجہ کافی تند مزاج ہیں لیکن آپ کی محبت اور مستقل مزاجی اسے بدل سکتی ہے۔ وہ گھر کی کوئی بات باہر جانے نہیں دیتی آپ کے لباس آرام اور خوراک کا حد درجہ خیال رکھتی ہے۔

سرطان عورت عقرب مرد

سرطان بیوی ہوتے ہوئے غصیلے عقرب کے ساتھ کبھی بھی کسی بات پر بحث مت کریں آپ کی میاں ہمیشہ کامیاب ہونا چاہتے ہیں ایسے میں آپ کی مدد اور حوصلہ افزائی سے خوش ہوتے ہیں۔ انہیں گھر میں رہنے پر مجبور مت کریں۔ کیونکہ وہ گھریلو ذمہ داریوں میں دلچسپی نہیں لینا چاہتے۔

برج سرطان برج قوس کے ساتھ

سرطان مرد قوس عورت

اپنی بیوی کو خوش رکھنے کے لئے سیر و تفریح پر لے جایا کریں اس کی بے دریغ باتیں آپ کو اچھے دوستوں سے محروم کر سکتی ہیں۔ گھریلو معاشیات اپنے ہاتھ میں رکھیں کیونکہ قوس پیسے کے معاملے میں لاپرواہ ہے۔

سرطان عورت قوس مرد

آپ کو خوش ہونا چاہئے کہ آپ کے میاں بلا کے ذہین ہیں۔ وہ اپنی قوت فیصلہ پر حد درجہ بھروسہ کرتے ہیں اور آپ کی تجویز رد کر دیتے ہیں پریشان نہ ہوں انسان غلطیوں سے ہی سیکھتا ہے۔ آپ کو سیر و تفریح اور ہلے گلے سے محفوظ کرتے رہتے ہیں۔

برج سرطان جدی کے ساتھ

سرطان مرد جدی عورت

کامیابی حاصل کرنے کی لگن اور مالی استحکام جدی عورت کے لئے شوخی و راحت کا باعث ہے۔ وہ اپنی باتوں اور عمل سے ہمیشہ نفاست کا ثبوت دے کر آپ کو خوش رکھنا جانتی ہے۔ لیکن اگر آپ اسے خوش رکھنا چاہتے ہیں تو اس کے میکے کے متعلق کوئی غلط بات مت کہے گا۔

سرطان عورت جدی مرد

آپ کے میاں کسی حد تک سنجیدہ و غیر جذباتی ہیں۔ اگر آپ ان کے آئیڈیل ازم پر پوری اتر رہی ہیں تو وہ ساری عمر آپ سے الگ نہیں ہوں گے۔ جدی کم گو اولوالعزم اور کفایت شعار شریک سفر ہے۔ آپ دونوں مل کر زندگی کو بہت خوبصورت گزار سکتے ہیں۔

برج سرطان برج دلو کے ساتھ

سرطان مرد دلو عورت

سرطان صاحب ہمہ وقت بدلتے موسموں کو خوش آمدید کہنے کو تیار رہیے آپ کی زوجہ تو قوس قزح ہے۔ وہ آپ سے مستحکم مستقبل کی آرزومند ہے۔ اگر آپ ایسا نہیں کر سکتے تو جھوٹی تسلی کی بجائے سچ سے کام لیں دلو بہت فراخدل ہے۔ دلو حاسد نہیں ہے لیکن آپ کا شکی نہ ہونا اچھی زندگی گزارنے کا باعث ہوگا۔

سرطان عورت دلو مرد

دلو کی تصوراتی دنیا آپ کی عملی دنیا سے ٹکرا تو سکتی ہے لیکن کچھ وقت گزارنے کے بعد آپ کو اندازہ ہوگا کہ دلو میں پچاس سال آگے کا سوچتے ہیں۔ اس لئے ان کی حوصلہ افزائی کریں تاکہ خواب عملی جامہ پہن کر زندگی سہل بنائیں۔

برج سرطان برج حوت کے ساتھ

سرطان مرد حوت عورت

حوت بیوی آپ کے لئے موزوں ہے۔ گھر پر آپ کی حاکمیت اسے قطعاً پریشان نہیں کرتی۔ حوت کا دلکش صورت کے ساتھ خوبصورت ذہن عملی میدان میں سرطان کی ترقی کے لئے کوشاں رہتا ہے۔ حوت آپ کی عزت کا محافظ ہے۔ آپ کی محبت اور حوصلہ افزائی اسے حیات نو بخشتی ہے۔

سرطان عورت حوت مرد

آپ خوش قسمت ہیں کہ آپ کو حوت خاوند ملا۔ حوت پر خلوص اور باعمل ہے۔ خوبصورت اور آرام دہ گھر ان کی کمزوری ہے۔ اگر آپ انہیں ذہنی و روحانی سکون پہنچا سکیں تو یہ ہر لحاظ سے آپ کو خوش رکھتے اور تحفے وغیرہ دیتے رہتے ہیں۔ اس طرح آپ مل کر زندگی کی گاڑی کو کامیابی سے چلاتے ہیں۔

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

گھر بیٹھے پرچہ حاصل کریں

آپ اپنے کسی دوست عزیز کے نام بھی ماہنامہ راہنمائے عملیات بطور تحفہ جاری کروا سکتے ہیں۔

رعایتی قیمت

راہنمائے عملیات گھر بیٹھے حاصل کرنے کے لئے کوپن مکمل کرا دارے کو ارسال کر دیں۔ آپ کو سال بھر راہنمائے عملیات ہر ماہ باقاعدگی سے ملتا رہے گا۔

☆ میں راہنمائے عملیات کا سالانہ خریدنا چاہتا ہوں / چاہتی ہوں

☆ میں مبلغ ________ روپے بذریعہ منی آرڈر / بنک ڈرافٹ ارسال کر رہا ہوں / کر رہی ہوں

☆ مجھے وی پی ارسال کر دیں میں وصول کر لوں گا / کر لوں گی

☆ پرچہ اس پتہ پر ارسال کریں۔

نام و مکمل پتہ ________________________________

فون نبر ________________

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

نرخ نامہ اشتہارات

راہنمائے عملیات / خالد روحانی جنتری

	Colour	Casual	Contract
Title Back	Four Colour	10,000	8,000
Title Inside (Page 2)	Four	8,000	6,000
Title Inside (Page 2)	Single (B/W)	6,000	4,000
Title Back Inside	Four	6,000	5,000
Title Back Inside	Single (B/W)	5,000	3,500
Inside Art paper	Four	7,000	5,000
Ordinary Page	Single (B/W)	5,000	3,500
Ordinary Page Half	Single (B/W)	3,000	2,000

زر سالانہ : عام ڈاک 230 روپے۔ رجسٹرڈ ڈاک 350 روپے۔ بیرون ملک 20 ڈالر

رابطہ : خالد اسحق راٹھور۔ ایڈیٹر راہنمائے عملیات مکان نمبر 2 گلی نمبر 11 محمد نگر نزد جامعہ نعیمہ لاہور پاکستان

حکیم سرفراز احمد زاہد، ملتان۔

کمالات جفر

(اوج شمس)

سیارگان میں ستارہ شمس کو ایک الگ مقام حاصل ہے جو بزرگ اور اولالعزم ہے۔ ستارہ شمس کو برج سرطان کے ۲۰ درجہ پر اوج ہوتا ہے۔ چنانچہ جب ستارہ شمس حرکت کرتا ہوا برج سرطان کے ۲۰ درجہ پر پہنچتا ہے تو یہ وقت تاثرات فلکی میں سعد اثر رکھتا ہے۔ بلند مرتبہ اس درجہ پر شمس کو حاصل ہوتا ہے۔ یہ وقت ہر سال ۱۱، ۱۲ جولائی کو ہوتا ہے۔ گو اس وقت کی طاقت شرف شمس سے کم درجہ کی ہوتی ہے۔ لیکن جو لوگ شرف شمس کی روحانیت سے مستفید ہونے سے رہ گئے ہوں۔ وہ اس سعد وقت سے اپنے لیے مجرب عملیات تیار کر سکتے ہیں۔ کارساز مطلق صرف خدا کی ذات ہے۔ جب کوئی شخص کسی خاص وقت میں عمل یا دعا کرتا ہے۔ اس وقت کے متعلقہ ملائکہ حکم غیبی کے منتظر رہتے ہیں۔ اس دن اثرات کے لحاظ سے خاص برکت ہوتی ہے۔ اس لیے اگر مکمل شرائط عملیات کے تحت عمل کریں تو تاثیر میں شک کی گنجائش بالکل نہ ہوگی۔

اس سال ۱۱ جولائی ۱۹۹۹ء رات گیارہ بجکر ۶ منٹ سے لے کر ۱۲ جولائی بروز سوموار ۱۹۹۹ء رات ۱۲ بج کر ۱۵ منٹ تک شمس کو اوج رہے گا۔ اسی دوران ہمیں تین ساعتیں ملیں گی۔ پہلی ساعت ۱۱ جولائی رات کو ۲ بجکر ۳۵ منٹ تا ۳ بجکر ۳۶ منٹ پر ہوگی۔ دوسری ساعت ۱۲ جولائی کو صبح ۹ بجکر ۴۵ منٹ تا ۱۰ بجکر ۵۵ منٹ تک رہے گی۔ اور تیسری ساعت ۵ بجکر ۵۴ منٹ تا ۷ بجکر ۴ منٹ تک رہے گی۔ کیونکہ شمس دن کا ستارہ ہے چنانچہ رات کی ساعت کی بجائے دن کی دونوں ساعتیں عملیات کے لئے کارآمد ہونگی یہ دونوں ساعتیں سعد اتصال ہیں۔ چنانچہ شمس کو اوج ہونے کی بنا پر انکی سعدیت میں اتم درجہ اضافہ ہو جائے گا۔ ان دونوں اوقات میں تیار کی گئی الواح یا نقوش بے انتہا تاثیر کے حامل ہونگے۔

اس دفعہ جو عمل راہنمائے عملیات کیلئے تحریر کر رہا ہوں۔ وہ ان ملازمت پیشہ افراد کیلئے فائدہ مند ہوگا۔ جن کو ملازمت کی طرف سے خدشہ رہتا ہے کہ کہیں ختم نہ ہو جائے یا افسران سے یہ خطرہ ہو کہ وہ ملازمت سے نکال دیں گے۔ یا جن پر کوئی الزام لگ گیا ہو۔ یا دفتری ماحول ان کیلئے سازگار نہ ہو۔ افسران ناراض رہتے ہوں۔ یا وہ لوگ جو مختلف جگہوں پر ملازمت کرنے کے باوجود ان کو تھوڑے عرصہ بعد نکال دیا جاتا ہو۔ یا دوبارہ کسی آفس میں ملازمت ملتی ہو لیکن تھوڑے عرصہ بعد وہاں سے بھی چھٹی کرا دی جاتی ہو۔ چنانچہ اوج شمس میں تیار کردہ عمل ایسے افراد کیلئے نا صرف ملازمت کی قائمی کیلئے کام کریگا بلکہ حکام کی تسخیر بھی کرے گا اور معاون ثابت ہوگا۔ علاوہ ازیں ایک بات یاد رکھیں تسخیر حکام کے اعمال ترقی کے حصول میں بھی مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ اس لیے اپنے جائز مقصد کو ذہن میں رکھیں۔ وقت کب خراب ہو جائے اس کا اندازہ بھی نہیں ہوتا۔ چنانچہ تمام ملازمت پیشہ افراد کو ملازمت کو قائم رکھنے کیلئے اس لوح کو پاس رکھنا چاہیے۔ انشاء اللہ مکمل تحفظ اور ترقی حاصل ہوگی۔ حکام کی نظروں میں عزت اور مقام حاصل ہوگا۔

وقت مقررہ پر الگ کمرہ میں بخورات شمس زعفران صندل، سرخ عود اور لوبان سلگا کر پاک اور خوشبودار کپڑے پہن کر سرخ جائے نماز پر بیٹھیں۔ یہ لوح اگر سونے پر تیار کی جائے تو بے انتہا سریع اثر ہوگی۔ ورنہ چاندی پر تیار کر کے سونے کا ملمع کروا سکتے ہیں۔ یا سفید کاغذ پر یا سنہری کاغذ پر تحریر کریں۔

تمام عملیات ابجد قمری سے تیار کئے جاتے ہیں۔ اگر شمس کے متعلقہ عملیات ابجد شمسی سے استخراج ہوں تو کیا کہنے۔ لیکن ہر شخص ابجد شمسی سے واقف نہیں اس کے علاوہ یہ ابجد بہت جلد رجعت بھی کرتی ہے۔ اس لیے ابجد قمری ہی کا استعمال بہتر ہے۔

بسم اللہ بسم اللہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے اعداد لیں جو ۱۱۲۲ ہیں اس کا ایک مربع پر کریں۔ یہ آتشی چال سے ہوگا۔ دوسری مسدس ۳۸۵۱ اعداد کی پر کریں۔ اگر سونے یا چاندی کی لوح پر لکھنا ہو۔

لوح کے ایک طرف مربع اور دوسری طرف مسدس بنائیں۔ اگر کاغذ پر ہو تو مربع کے نیچے مسدس تحریر کریں۔ دونوں نقوش کے اوپر بسم اللہ بسم اللہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لازمی تحریر کریں۔ نقش کو لیپٹ کروائیں بازو پہ باندھ لیں لوح کو زرد کپڑے میں سی کر پاس رکھیں۔ تا زندگی کام دے گی۔ یہ بہت کام کی چیز ہے اگر خدانخواستہ مقدمہ بھی اپکے خلاف عدالت میں ہوگا۔ انشاء اللہ اس کی برکت سے آپ کے حق میں ہوگا۔

اگر کبھی زندگی میں ایسی آفت آجائے جس میں سے نکلنے کا کوئی راستہ نہ مل رہا ہو اور زندگی اور مال کیلئے خطرہ ہو تو گھر میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا انیس ہزار کا

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

ختم کر دیا کریں۔ اللہ تعالیٰ اپنے کرم سے وہ خطرہ ٹال دیا کرے گا۔ اس ورد کیلئے ضروری ہے کہ ۱۱۹ افراد ہوں۔ پاک صاف اور نمازی ہوں۔ ایک ہی نشت میں ختم کیا جائے۔ بہت آسان عمل ہے ہر شخص معمولی سی محنت سے کر سکتا ہے۔

۲۷۳	۲۸۶	۲۸۳	۲۸۰
۲۸۴	۲۷۹	۲۷۴	۲۸۵
۲۷۸	۲۸۱	۲۸۸	۲۷۵
۲۸۷	۲۷۶	۲۷۷	۲۸۲

۶۲۴	۶۳۰	۶۳۶	۶۴۷	۶۵۴	۶۶۰
۶۳۵	۶۴۰	۶۵۹	۶۲۶	۶۴۲	۶۴۹
۶۵۶	۶۵۲	۶۴۴	۶۳۷	۶۴۳	۶۲۹
۶۴۱	۶۵۵	۶۳۴	۶۵۳	۶۲۵	۶۳۳
۶۴۵	۶۲۸	۶۵۱	۶۳۱	۶۵۸	۶۳۸
۶۵۰	۶۴۶	۶۲۷	۶۵۷	۶۳۹	۶۳۲

کتب

کتب	قیمت
خزینہ اعداد	۳۰ روپے
روحانی مشورے	۳۸ روپے
مستحصلہ قادر الکلام	۵۰ روپے
بانڈ ریس اور لاٹری کے نمبر	۱۰۰ روپے
۲۰۰۱ تا ۲۰۱۰ (۱۰ سالہ)	۱۱۵ روپے
کوکبی جنتری	
خالد روحانی جنتری	۵۵ روپے
راہنمائے عملیات (ماہنامہ)	۲۰ روپے

روشنی

ہم یہ کیوں سمجھ لیتے ہیں کہ زندگی صرف اندھیروں کا خدشوں کا انجانے خوف اور ان دیکھی مصیبتوں کا نام ہے۔ یہ کیوں سمجھ لیتے ہیں کہ خوشیاں صرف دور دیس کے باسیوں کی، مغرب زدہ لوگوں کی، انسانی ہاتھوں سے تخلیق کردہ جنتوں کی میراث ہیں۔ آؤ کہ آج خود کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ راہنمائی کی ایک ایسی سچائی کی ضرورت ہے جس کی روشنی میں ہم اپنی اپنی خواہشوں کو بہت پیچھے چھوڑ کر محبتوں کے بندھنوں میں دلوں کو باندھ کر متحد ہو جائیں اور سب سے بڑی ان دیکھی مگر پہچانی ہوئی اسی ہستی کے آگے اپنے سروں کو جھکا دیں اپنی نفرتوں کو مٹا دیں۔

جیسی روح، ویسے فرشتے

ایک سیاح سفر کرتے ہوئے ایک گاؤں میں پہنچا۔ پھرتا پھراتا وہ ایک اسکول کی طرف جا نکلا۔ کیا دیکھتا ہے کہ کچی زمین پر بچے بیٹھے سبق یاد کر رہے ہیں۔ ماسٹر صاحب ایک کرسی پر براجمان ہیں اور انکے نزدیک ایک چھڑی، ایک لمبا ڈنڈا، ایک غلیل اور ایک بھونپو رکھا ہوا ہے۔ سیاح کو بڑا تعجب ہوا۔ ماسٹر صاحب کے پاس پہنچا اور مذکورہ سامان پاس رکھنے کی وجہ دریافت کی۔

ماسٹر صاحب گویا ہوئے بھائی دراصل بات یہ ہے کہ میرے شاگرد بہت شرارتی ہیں، جب کوئی لڑکا زیادہ شرارت کرتا ہے تو میں اسے چھڑی سے مارتا ہوں۔ وہ مار کھاتا ہوا پیچھے ہٹتا ہے تو میں بیٹھے بیٹھے ہی یہ لمبا ڈنڈا اٹھا لیتا ہوں، جب وہ ڈنڈے کی حدود سے بھی باہر ہو جاتا ہے تو میں غلیل میں پتھر رکھ کر دور تک اسے مارتا ہوں، اس پر سارے لڑکے تختیاں لے کر مجھ پر ٹوٹ پڑتے ہیں۔ اپنے بچاؤ کے لیئے میں زور زور سے بھونپو بجاتا ہوں بس بھونپو کی آواز سنتے ہی گاؤں کے لوگ اکٹھے ہو جاتے ہیں اور مجھے بچا لیتے ہیں۔

انعام

ازل سے ہی مرد اپنے دل اپنے ذہن یہاں تک کی اپنی زندگی کی لگامیں عورت کے ہاتھوں میں تھما کر شانت ہو گیا تھا۔ اور ان لگاموں کو تھامے عورت جب

free copy
khalidrathore.com
UrTech Document Processing Solutions

چاہے اسے ناچ نچائے وہ شانت ہی رہتا ہے۔

زندگی کے پہلے حصے میں مرد کی لگامیں اپنے ہاتھوں میں رکھنے والی اس کی ماں ہوتی ہے جب وہ تھک جاتی ہے تو اپنی خوشی سے اس کی لگامیں ایک دوسری عورت کے ہاتھوں میں تھما دیتی ہے اور یہ دوسری عورت اپنی مرضی اور اپنی خواہشات کی مطابق جب چاہے لگاموں کو ڈھیل دیتی اور جب چاہے کھینچ لیتی ہے کٹی پتنگ کی مانند ڈولتے مرد کو کبھی یہ خیال بھی نہیں آتا کہ رب کائنات نے اسے بھی ذہن دے رکھا ہے۔ جس کے ذرا سے استعمال سے وہ کسی ایک مقام پر ٹھہر سکتا ہے۔ لیکن ڈولنے کا مزا اور نشہ اسے کسی ایک مقام پر رکنے نہیں دیتا۔ جب ہی تو وہ اپنی لگاموں کو تھامنے والے ہاتھوں سے بھی پیار کرتا ہے۔ اگر یہ لگامیں کسی نیک عورت کے ہاتھ میں آجائیں تو یہ مرد کی خوش نصیبی ہوتی ہے۔

حساب کتاب

ایک دن خواجہ نصیر الدین نے اپنے دوستوں سے کہا مرنے کے بعد مجھے کسی پرانی قبر میں دفن کرنا

کیوں؟ دوستوں نے پوچھا

خواجہ نے جواب دیا جب فرشتے حساب کتاب لینے آئیں گے تو وہ ادھر نہیں آئیں گے اور اگر آ بھی گئے تو میں انہیں کہہ دونگا کہ میں تو پرانا مردہ ہوں دیکھتے نہیں میرا حساب ہو چکا ہے۔

جواہر پارے

☆ یاد خدا قلب انسانی کے لئے وہی حکم رکھتی ہے جو نسیم سحر غنچے کے لیے۔

☆ عبادت کی جان عجز ہے جس طرح ہڈی کے گودے سے اعضاء مضبوط ہوتے ہیں اسی طرح عجز کے گودے سے عبادت میں جان پڑتی ہے۔

☆ اعمال کو ذہن میں رکھ کر جینے سے جنت کا فاصلہ کم ہو جاتا ہے۔

☆ جدوجہد نہ کرنا محتاجی کا باعث ہے اور محتاجی دین کو تنگ، عقل کو ضعیف اور مروت کو زائل کر دیتی ہے۔

☆ جاہلوں کی بات پر تحمل عقل کی زکوۃ ہے۔

☆ حکمت ایک درخت ہے جو دل میں اگتا ہے دماغ میں پلتا ہے اور زبان پر پھل دیتا ہے۔

ایچ۔ خان محمد۔ چارسدہ

اسباق الاعداد

ستارہ زہرہ نمبر(٦)کے خواص و اثرات

معزز قارئین کرام، راہنمائے عملیات: آج کا موضوع نمبر(٦) ستارہ زہرہ کے بارے میں ہے۔ ملاحظہ کیجئے۔ پہلے اپنی تاریخ پیدائش معلوم کریں۔ اگر آپکا عرصہ پیدائش ۲۰ اپریل تا ۲۱ مئی ہو تو آپکا ستارہ زہرہ برج ثور ہے۔ جو حرف ب سے متعلق ہے۔ دوسرا برج میزان ہے۔ موافق حروف اسکے ر، ت، ط ہیں۔ اسطرح اگر نام کا عدد ٦ ہو تو بھی ستارہ زہرہ ہو گا۔ یا اگر آپ مہینے کی ۱۵-٦-۲۴ تاریخوں کو پیدا ہوئے ہوں یا بروز جمعہ پیدا ہوئے تو بھی حاکم زندگی زہرہ ہو گا۔ اب اس نمبر کے متعلق اثرات پڑھیں یہ کہ یہ نمبر خوبصورتی و تندرستی کا عدد ہے۔ دن جمعہ سے متعلق ہے۔ آپ ہر کام میں اس عدد کی قوت لگا کر مثبت نتیجہ برآمد کر سکتے ہیں۔ بیمار شخص ٦ عدد والا نام رکھ کر تندرست ہو سکتا ہے۔ یہ نمبر خوبصورت اشیاء اور خوبصورتی پر حکمران ہے۔ ذہنیت سے بھی وابستہ ہے۔ اگر اس نمبر سے متعلقہ لوح بنا کر اپنے پاس رکھے۔ تو دن بدن خوبصورت اور پرکشش بن جائینگے۔ ایک عجیب کشش آپ اپنے اندر محسوس کریں گے۔ جو دوسروں کو آپکی طرف متوجہ کرے گی۔

اگر کوئی لباس میں یا زیور میں ٦ عدد کو ملحوظ خاطر گنتی میں رکھے تو اسکے رنگ اور کشش میں بے پناہ اضافہ ہوتا ہے۔ ماہرین اسباق الاعداد کی رائے ہے کہ اگر کوئی شخص زیادہ بیمار رہتا ہے تو وہ اپنے نام کے عدد بدل کر ٦ عدد والا نام رکھ لے۔ یعنی نام کا مفرد نمبر ٦ ہو تو اس کی صحت خود بخود بہتر ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ اگر کسی لڑکی یا عورت کے چہرے پر داغ دھبے، کیل، مہاسے، سیاہ حلقے، چھائیں ہوں تو وہ چھٹے بچے کی پیدائش کے بعد درست ہو جائیگی۔ اگر لڑکی ہو غیر شادی شدہ ہو تو بھی جمعہ کے روز ساعت زہرہ جو جمعہ کے روز طلوع آفتاب سے تقریباً ایک گھنٹہ تک ہوتی ہے اس ساعت میں ٦ ادوایات کا مرکب استعال کرنے سے حیران کن اثرات مرتب ہونگے۔ بد صورت بھی دلکش لگے گی۔ یہ آدمی بھی کر سکتے ہیں۔ ادوایات میں لیموں، شہد، گیہوں کا آٹا، سرسوں کا تیل، چنے کا آٹا اور تھوڑا سا چورا رکسونا صابن کا ملا کر مرہم سا تیار کرلیں۔ اور منہ ہاتھوں پر ساعت زہرہ

free copy
khalidrathore.com
Lumatech Document Processing Solutions

میں ملیں۔اسے لگا رہنے دیں۔ساعت ختم ہونے سے چند منٹ پہلے دھو ڈالیں۔ انشاءاللہ دلکشی نکھر آئیگی۔

یہ ہے اسباق الاعداد سے مثبت کام لینا۔اگر کسی کے نام کے حروف ٦ ہوں تو بھی دوسروں کی نسبت بہتر اور صحت مند ہوگا۔اگر آپ جاننا چاہتے ہیں کہ کسی مقابلہ میں مثلاً رسہ کشی، کشتی، کراٹے، دوڑ، ٹینس وغیرہ میں کون کامیاب رہے گا تو اسکا طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام کے حروف میں ٦ عدد کا اضافہ کریں اور مفرد عدد نکالیں۔اب فریق ثانی کے بھی نام میں ایسا کریں۔دونوں مفرد اعداد میں جو عدد بڑا ہو گا۔وہ جیت جائے گا۔غالب و مغلوب دیکھنے کیلئے یہ طریق بہت موثر ہے۔ فریقین میں جنکے نام کے حروف ٦ ہونگے وہ کامیاب رہیگا۔

شادی کے سلسلہ میں جس عورت کا نمبر ٦ ہوگا۔وہ شریک زندگی پر غالب رہیگی۔اس نمبر کی عورت خوبصورتی کا مظہر ہوگی یا بہت صحت مند ہوگی۔ اگر دونوں صفات نہ ہوں تو بھی لازمی اسکے اندر ایسی جذب اور دلکشی ہوگی کہ دوسرے اسکے گرویدہ رہیں گے۔ اس نمبر والے کو تانبے (تانبا) کی دھات کا ٹکڑا ضرور پاس رکھنا چاہیے۔ جمعہ کے دن اپنے کام سر انجام دیں۔قدیم زمانے میں اسے امن کی دیوی کہتے تھے۔ اور امن پسندی کا ستارہ کہتے تھے اور اب بھی اسکے وہی اثرات ہیں۔

قارئین کرام: اسماء الحسنیٰ میں سے جس اسم کے حروف ٦ ہوں یا مفرد ٦ ہوں تو وہ اسماء مبارک چھ والے شخص کے لئے بہت فائدہ مند ہوگا۔ اگر ٦ عدد یا حروف والے اسماء مبارک کو بروز جمعہ ساعت زہرہ میں ورد کرے تو ہر بیماری سے محفوظ رہے گا۔آپ بھی اس علم سے فائدہ اٹھائیں اور تجربہ میں لائیں۔ صاحب مضمون دس سال سے اس پر تجربہ کر رہا ہے۔آپ بھی تجربہ کریں۔زہرہ خوبصورت چیزوں پر حکمرانی کرتا ہے۔ آرٹ سے متعلق ہے۔کاروباری لحاظ سے مندرجہ ذیل کام کریں۔ مثلاً رنگ سازی، مجسمہ سازی، موسیقار، کھلاڑی، فلم ایکٹر، ڈرامہ نگار وغیرہ، ٹیلرنگ، منیاری سٹور، مٹھائی فروش، میٹھا بیچنے والا وغیرہ پر ستارہ زہرہ کے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

اس نمبر والے حسن پرست ہوتے ہیں خوبصورت اشیاء کو پسند کرتے ہیں۔شاعری اور راگ رنگ سے لگاؤ اور عیش پسند ہوتے ہیں۔اسکے ساتھ ہمدرد بھی ہوتے ہیں۔یہ رحم دل اور انصاف پسندی سے متعلق ہے۔ماہرین اسباق الاعداد نے جو اثرات بتائے ہیں آج بھی وہی اثرات مرتب ہو رہے ہیں مثلاً زہرہ والے لوگ باغ، کھیتوں، سبزہ زاروں، چراگاہوں کو پسند کرتے ہیں۔قدرتی مناظر کے دلدادہ ہوتے ہیں۔ستارہ زہرہ کے اثرات مندرجہ ذیل جگہوں پر ہوتے ہیں۔ مثلاً جیولرز، ناچ گھر، منیاری سٹور، کلاتھ سٹور، لپ اسٹک کا سامان، گلوکاروں پر، سٹوڈیو، فوٹوگرافرز وغیرہ۔ اس نمبر والے لوگ میٹھی اشیاء کو پسند کرتے ہیں۔ دن کے وقت طاقتور ہوتے ہیں رنگ اسکا سفید نیلا اور سبز ہے۔ دھات تانبا، جست، چاندی ہے یعنی موافق ہے۔طبع سرد و تر سے متعلق ہے۔مغرب اور جنوب مشرق کی طرف سے فائدہ ہوگا۔خاصہ سعد اصغر ہے۔ پھول سفید و سرخ رنگ کے ہیں، صحت سے متعلق امور گردن، چھاتیاں، گلا، پٹھے اور قوت تولید ہیں۔ان مختصر اشارات سے آپ بہت کچھ اخذ کر سکتے ہیں یہ آپ پر منحصر ہے جتنا آپ سوچیں گے اتنے ہی راستے کھلتے جائینگے۔چاہے مادیت پر سوچیے یا روحانیت پر۔ستارہ زہرہ ایک چمکدار ستارہ ہے جو صبح کو یا شام کو بآسانی دیکھا جا سکتا ہے اسے صبح کا ستارہ بھی کہتے ہیں۔ علاوہ ازیں ستارہ زہرہ حب موافقت پیدا کرتا ہے، رحم تواضع، تسخیر خلق، تسخیر مستورات، سخاوت، سچ کہنا، اور سننا اور لطائف خوشبو سے تعلق رکھتا ہے۔ عورتوں اور مردوں کی کشش زہرہ سے متعلق ہے اس دن شادی کرنا، نکاح کرنا، شادی کی بات چیت، عورتوں سے دوستی پیدا کرنا۔

اس ساعت میں گھر بنانا، نقل مکانی کرنا، سفر کرنا، زیورات بنانا، کسی نیک کام کی ابتداء کرنا مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس ستارہ کے خصوصی انعامات ان لوگوں کے لئے ہوتے ہیں جو عیش و عشرت اور خوشی کو پسند کرتے ہیں جب شرف زہرہ یا اوج زہرہ ہو تو عامل لوگ اس سے متعلق لوح اور نقوش تیار کرتے ہیں۔جو تسخیر خلق اور تسخیر مستورات میں بہت موثر ہوتے ہیں۔ تسخیر حکام۔دوسروں کے دلوں میں انس و محبت پیدا کرنے کیلئے بھی فائدہ مند ہے۔

ساعت زہرہ چونکہ رات میں بھی آتی ہے۔اسلئے جائز منکوحہ، معزز عورتوں کے پاس جانا بھی مبارک ہے۔ اسلئے کہ زہرہ خوشی عیش و نشاط کا ستارہ ہے۔ ستارہ زہرہ کے اوقات یا شرفی اوقات میں عامل لوگ محبت، شادی کاروبار، تندرستی صحت اور بہت سے اعمال خیر کیلئے عمل کرتے ہیں۔جو برق کی طرح کام کرتا ہے۔ اسکے بارے میں ادارہ سے معلومات حاصل کر سکتے ہیں کیونکہ میں خود اب بھی طالب علم ہوں۔ قارئین کرام۔اللہ سراپا محبت ہے۔جب سب کچھ نہ تھا تو اللہ تھا۔اللہ نے چاہا تو کائنات وجود میں آگئی۔اب پیدائش میں اللہ تعالی نے محبت کے ساتھ ایسی ایسی عظیم ہستیاں پیدا کیں کہ تاریخ ہمیشہ اسے یاد رکھے گی۔ان میں شامل روحانی ہستیاں اور مادی دنیا میں ترقی کرنے والے شامل ہیں۔مثلاً مارکونی نے ریڈیو وائرلیس یا بے تار پیغام رسانی ایجاد کی۔ ایجاد کے وقت وہ ایک سادہ وائرلیس یا ریڈیو تھا۔ جوں جوں زمانہ گزرتا گیا تجربات ہوتے رہے اور ریڈیو کی شکل مسلسل تبدیل ہوتی رہی۔ آج آپ دیکھ رہے ہیں کہ ریڈیو کی موجودہ شکل چند انچوں تک پہنچ گئی ہے مطلب یہ ہے کہ مسلسل تجربہ ہوتا رہا۔ اسطرح ہوائی جہاز وغیرہ بھی ہیں۔اب اگر کوئی آپ سے پوچھے کہ ریڈیو کس نے بنایا ہے تو جواب مارکونی ہوگا۔مارکونی کون

آپ کا بھترین مستقبل ھمارا عزم --- راھنمائی کے لیے آج ھی رجوع کریں۔

تھا۔ اور مجھ جیسا کم علم کون ہے اور کس نے پیدا کیا؟ لازمی و یقینی بات ہے اللہ تعالیٰ نے۔

اسلئے آخر میں ایک فرمان جو کہ قلندر بابا کا ہے یہ فرمان آیت الٰہی یا حدیث شریف کی مختصر تشریح ہے۔

'کسی کو یاد کرنے سے پہلے توجہ اللہ تعالیٰ کی طرف ہونا چاہیے۔ کیونکہ جسکو آپ یاد کر رہے ہیں۔وہ بھی اسی کا پیدا کردہ ہے'

آسان بات ہے زیادہ تفصیل کی گنجائش نہیں ہے۔آخر میں تمام عالم اسلام کے لئے دعائے خیر کریں۔

(جاری ہے)

انعام ریس

اور

لاٹری کے نمبر

انعامی بانڈ، ریس، لاٹری اور ایسے ہی دوسرے کاموں میں علم نجوم، اعداد، ساعات، عملیات، فالنامے، استخارے وغیرہ کے ذریعے کامیابی کے حصول میں مددگار اور راہنما ثابت ہوگی۔ عملی اور تجربہ شدہ قواعد کا بیان اس کو چار چاند لگانے کا باعث ہے۔

قیمت 100روپے

محصول ڈاک 20 روپے

کائنات

کو دوربین سے دیکھیے

یہ اس دلچسپ کتاب کا عنوان ہے جو کائنات کے رازوں کو یوں بیان کرتی ہے کہ ایک معمولی پڑھا لکھا فرد بھی ذات الٰہی کے حصار میں گم ہو جاتا ہے۔ مصنف اس کے 'پاول کلوشناف' ہیں اور تلخیص و ترجمہ ڈاکٹر انیس عالم کا ہے۔

دنیا کہاں ختم ہوتی ہے؟

شمالی علاقوں میں موسم گرما کس قدر خوشگوار ہوتا ہے۔ ہوا میں تازگی اور پھولوں کی خوشبو رچی بسی ہے۔ بارش کے بعد فضا صاف و شفاف ہوتی ہے۔ میلوں تک نظارہ کیا جاسکتا ہے۔ اور اگر ہم کسی پہاڑی پر چڑھ جائیں تو وہاں سے اور بھی دور تک نظارہ کیا جاسکتا ہے۔ پہاڑی ڈھلوانیں میدانوں میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔ دور کسی جھیل کا پانی دھوپ میں چمکتا نظر آتا ہے جس کے گرد درختوں کا ذخیرہ اور اس کے اندر بل کھاتی پگڈنڈی۔ اس سے بھی آگے اور میدان اور شاید اور جنگل سڑکیں، جھیلیں، دریا اور شہر۔

زمین اصل میں ایک وسیع و عریض طشتری لگتی ہے کیوں لگتی ہے نا؟ اور اس طشتری کو آسمان نے ایک بے کراں چھت کی طرح ڈھانپا ہوا ہے۔ دن کے وقت یہ چھت نیلی اور رات کے وقت سیاہ ہوتی ہے۔ بے شمار ستارے اس چھت میں دور دراز روشنیوں کی طرح جگمگ کرتے نظر آتے ہیں۔

تھیٹر ہال کی چھت بھی خاصی بڑی ہوتی ہے لیکن آسمان تو لامتناہی طور پر وسیع و عریض اور اونچا ہے۔

یہ چھت ایک عظیم گنبد کی طرح لگتی ہے جس کے کنارے چپٹی طشتری کو چھوتے نظر آتے ہیں اور اگر تم زمین پر ایک ہی سمت میں سفر کرتے ہوئے بہت بڑا فاصلہ طے کر لو تو شاید تم وہاں پہنچ ہی جاؤ جہاں 'آسمان زمین سے ملتا ہے۔

چھوٹے کبڑے گھوڑے کی داستان میں یہ سب کچھ اس طرح ہوا۔

نزدیک یا دور یا اونچا یا نیچا
کیسے انہوں نے سفر کیا مجھے نہیں پتا
بس بھائیو میں نے سنا۔
(لیکن ڈر ہے کہ سنی سنائی ہی ہے)
کہ کبڑا وہاں پہنچا جہاں
زمین آسمان سے ملتی ہے اور یہ ہے جہاں
الہڑ جلیاں کاتیں روئی
بنا کے بادلوں کے گولے
دھرتی ماں کو کر کے سلام
جا چڑھا آسمانوں میں
شہزادے کی طرح گردن اکڑائے
اڑا چلا وہ جائے آسمانوں میں
سر پر ٹیڑھی ٹوپی جمائے۔

کاش یہ سب ممکن ہوتا: تم بس چہل قدمی کرتے یا پہاڑی چڑھتے یا کھائی پھلانگتے بادلوں میں سے گزرتے چلے جاتے۔ بلندی سے جنگلوں اور کھیتوں کا فضا منظر دیکھتے اپنے گھر کو جا پا لیتے۔

بد قسمتی سے یہ سب ممکن نہیں ہے۔ گو مدت ہوئی لوگوں کا خیال تھا کہ یہ ممکن ہے۔ لوگوں کا سچ مچ یہ یقین تھا کہ آسمان دراصل الٹایا ہوا پیالہ تھا اور زمین ایک عظیم طشتری تھی جس کا سی اور طشتری کی طرح کنارہ بھی تھا۔

اور وہ یہ جاننے کے لئے بے شک بڑے متجسس تھے کہ دنیا کے کنارے سے پرے کیا ہے؟ اور یہ کہ 'آسمان کے دوسری طرف کیا ہے'؟ لیکن لوگوں کے سفر چاہے کتنے ہی طویل کیوں نہ ہو گئے انہیں دور دور دنیا کا کنارہ دیکھنے میں کامیابی کبھی نہ ہوئی۔

لوگ اس نتیجے پر پہنچے کہ جس طشتری پر وہ رہتے ہیں وہ بہت ہی وسیع و عریض ہے اور اسکے کنارے شائد اونچے پہاڑوں، جنگلوں اور سمندروں سے بھی پیچھے کہیں بہت دور واقع ہیں اور وہاں پر 'ننھے کبڑے گھوڑے' کی مدد کی بغیر نہیں پہنچا جا سکتا تھا۔

لیکن لوگ اب بھی شوق و جستجو میں مرے جا رہے تھے ہر طشتری کسی نہ کسی چیز پر رکھی ہوتی ہے۔ انہوں نے استدلال کیا کہ طشتری ہوا میں تو لٹک نہیں سکتی۔ ایسا تو سوچنا بھی خلاف فطرت ہے۔ اس لئے زمین بھی ضرور کسی نہ کسی چیز پر کھڑی ہے لیکن آخر کس چیز پر؟ اسے کس چیز نے سہارا دے رکھا ہے؟ یہ معلوم کرنیکا کوئی طریقہ نہ تھا۔

اور اس پر طرہ کہ معاملات کو مزید بے ترتیب بنانے کے لئے بعض دفعہ زلزلے بھی تو آتے ہیں ان کی کیا توجیہ کی جائے۔ زمین ہلتی ہے، پہاڑ پھٹتے ہیں ارو عظیم دیو ہیکل لہریں ساحل پر ہر شے کو اٹھا پھینکتی ہیں۔ لوگوں کو ایسا لگتا تھا کہ جیسے وہ کسی بہت بڑے جانور کی پیٹھ پر بیٹھے ہوں جو یکدم کروٹ بدلنے لگے۔

لوگوں نے سوچنا شروع کیا کہ شاید زمین کسی بہت ہی طاقتور اور عظیم الجثہ مافوق الفطرت جانور کی پیٹھ پر قائم ہے۔ جب تک جانور سو رہے ہوتے ہیں سب کچھ پر سکون اور معمول کے مطابق ہوتا رہتا ہے لیکن جب وہ اٹھ کر حرکت کرنے لگتے ہیں تو پھر زلزلے آ جاتے ہیں۔ انہوں نے فیصلہ کیا کہ زمین تین عظیم وہیل مچھلیوں کی پشت پر رکھی ہے چونکہ سارے عالم میں وہیل سے بڑا اور کوئی جانور ہے ہی نہیں۔ لیکن اگر زمین وہیل پر رکھی ہے تو خود وہیل مچھلیاں کہاں رکھی ہیں۔ وہیل مچھلیاں سمندر میں تیرتی ہیں۔ لوگوں نے استدلال کیا، کیوں کہ وہیل ہمہ ہی سمندر میں تیرتی ہیں۔

لیکن پھر سمندر کس پر قائم ہے؟

زمین پر۔

ارو زمین پھر وہیل پر قائم ہے

اس طریقہ استدلال میں کچھ گڑبڑ ہے کیونکہ اس کی کوئی انتہا ہی نہیں۔ بالکل انڈے اور مرغی کے سوال کی طرح کہ ابتدا میں کون تھا، انڈا یا مرغی؟ مرغی نہیں انڈا۔ نہیں مرغی۔

لوگوں نے کہنا شروع کر دیا 'زمین تین دیل مچھلیوں پر قائم ہے اور بس۔ اگر تمہیں یقین نہیں آتا تو خود جا کر دیکھ لو'۔

اور آج یہ داستانیں ہمیں کتنی مضحکہ خیز کیوں نہ لگیں قدیم زمانے میں لوگ ان پر یقین کرتے تھے۔ آخر کسی کو قطعی طور پر معلوم ہی نہ تھا اور نہ ہی کوئی ایسا عالم تھا جس سے حقیقت پوچھی جاتی۔

زمانہ قدیم میں لوگ کرۂ زمین پر بہت لمبے سفر کم ہی کیا کرتے تھے۔ نہ تو اس زمانے میں عظیم شاہراہیں تھیں، نہ ریل گاڑیاں، نہ کاریں، نہ ہوائی جہاز اور نہ ہی بحری جہاز۔ یہی وجہ تھی کہ 'دنیا کے کنارے' کوئی نہیں پہنچ سکا۔ یہ معلوم کرنے کے لیئے آیا وہیل کے بارے میں گھڑی ہوئی داستانیں درست بھی ہیں یا نہیں۔

لیکن آہستہ آہستہ لوگ سفر کرنے لگے۔ وہ گھوڑوں اور اونٹوں پر دور دراز کے سفر کرنے لگے اور بڑی بڑی کشتیوں میں دریاؤں اور سمندروں کو عبور کرنے لگے۔

free copy
khalidrathore.com
UrduTech Document Processing Solutions

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم ۔۔۔ راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں۔

اور بڑے بڑے کھلے وسیع و عریض میدانوں، ریگستانوں اور سمندروں میں راہ بھٹکنے سے بچنے کے لئے مسافروں نے بجائے نیچے دیکھنے کے اوپر آسمانوں میں دیکھنا شروع کر دیا۔ آخر سمندروں میں جہاں سوائے پانی کے اور کچھ نظر ہی نہیں آتا۔ اپنی راہ کیسے تلاش کی جائے؟ یا ریگستانوں میں جہاں تاحد نظر ریت ہی ریت نظر آتی ہے۔ راہ کا تعین کیسے کیا جائے لیکن سورج چاند اور تارے ہر جگہ سے بشمول ریگستانوں اور سمندروں کے یکساں طور پر اور خوبی دیکھے جا سکتے ہیں۔ انہیں گھنے جنگلوں کے بیچوں بیچ سے اور پہاڑی وادیوں غرض ہر جگہ سے مشاہدہ کیا جا سکتا ہے اور سب سے بڑھ کر وہ ہمیشہ ہی درست جگہ پر ہوتے ہیں۔ یہ ان دنوں ہی کی بات ہے کہ 'رہبر ستارے' کا محاورہ وضع پایا۔

سورج، چاند اور ستارے آسمان میں اپنے مقررہ راستوں پر ہی حرکت کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر سورج ہمیشہ مشرق سے مغرب کی طرف سفر کرتا ہے۔ یکدم اپنی راہ مغرب سے مشرق نہیں کر لیتا یا چاند ابھر کر فوراً ہی آسمان میں ٹھہر نہیں جاتا۔ ستارے اپنی مقررہ پوزیشن چھوڑ کر کسی اور جگہ چھلانگ نہیں لگاتے۔ یہ سب دن بہ دن، سال بہ سال آسمان میں ایک گھڑے بندھے راستے پر گھڑی کی سوئیوں کی طرح میانہ روی کے ساتھ رواں دواں ہیں۔

زمین پر چاہے کچھ ہی کیوں نہ ہو جائے، آندھی آئے یا طوفان باد و باراں یا سمندروں میں بھونچال اٹھیں یا زلزلے تباہی مچائیں، سورج چاند اور تاروں کی حرکت میں ذرا برابر فرق نہیں آتا وہ اسی باقاعدگی سے حرکت کرتے رہتے ہیں۔

لوگوں نے فیصلہ کیا کہ آسمان سے بھی پرے کوئی بہت ہی پیچیدہ اور عقلمند مشین چھپی ہوئی ہے۔ یہ مشین شاید گھڑی کی طرح کا کوئی میکانکی نظام ہے جس کے اندر پہاڑوں جتنے بڑے بڑے دندانے دار پہیے آہستہ آہستہ حرکت کر رہے ہیں اور یہی سارے بھاری آسمان کو اس کے ستاروں کے ساتھ بڑی باقاعدگی سے متحرک رکھتے ہیں۔ آسمان تو بہت ہی بھاری ہوگا۔ آخر وہ ہے کتنا وسیع و عریض۔

بس اگر کسی طرح کوئی، دنیا کے کنارے، پہنچ سکتا وہاں سے آسمان کو پھاڑ کر دیکھ پاتا کہ دوسری طرف کیا ہے؟ تو پھر کتنا مزا آتا۔

ہنسو نہیں۔ لوگ سچ مچ آسمان کی دوسری طرف پوشیدہ 'پہیوں' کی حقیقت پر یقین رکھتے تھے۔

خیر سب کچھ کے باوجود سب لوگ اس تصور سے متفق ہو گئے کہ آسمانوں میں ہمیشہ ہی 'مکمل اعتماد' کیا جا سکتا ہے اسلئے سورج چاند اور ستاروں کی مدد سے دور دراز کے سفر ممکن ہو گئے۔

مثال کے طور پر جب روز بروز ڈوبے سورج کی سمت سفر کیا جائے تو مسافروں کو یقین ہوتا تھا کہ وہ ایک ہی سمت سفر کر رہے ہیں اور اپنے اس یقین میں وہ ہمیشہ حق جانب ہوتے تھے۔

یہ نہ بھولئے کہ یہ سب کچھ اس زمانے میں ہوا جب نہ تو ابھی قطب نما ایجاد ہوئے تھے اور نہ ہی نقشے بنائے گئے تھے، اور نہ ہی جہازوں کی راہنمائی کے لئے لائٹ ہاؤس تعمیر کئے گئے تھے لیکن اپنے سفروں کے دوران ستاروں کو دیکھتے ہوئے لوگوں کو ایک حیرت انگیز چیز نظر آئی۔ بعض دفعہ وہ اپنے اونٹوں پر سوار اپنے گاؤں سے لمبے سفر کے لئے روانہ ہوتے اور اپنی نظریں کسی چمکدار ستارے پر مرکوز رکھتے۔ سفر کے دوران کئی دن گذر جاتے پھر ہفتہ بھی ہو جاتا۔ اس دوران انہوں نے یہ نوٹ کیا کہ ان کا چمکدار تارہ ہر رات افق پر بلند سے بلند تر اٹھتا جاتا ہے یوں لگتا تھا جیسے وہ کسی ہموار میدان میں سفر نہ کر رہے ہوں بلکہ ہلکے ڈھلان والی کسی وسیع و عریض پہاڑی پر چڑھ رہے ہوں جس کی وجہ سے وہ، زیادہ سے زیادہ دور دیکھ سکنے کے قابل ہوئے ہوں۔ جب وہ واپسی کے سفر پر گھر لوٹتے تو ستارہ پہلے کے برخلاف نیچے سے نیچے ہی اترنے لگتا جیسے کہ وہ کسی پہاڑی کی ڈھلوان پر نیچے اتر رہے ہوں۔ اس لئے لوگوں نے فیصلہ کیا کہ زمین ایک عظیم گول ڈبل روٹی ہے۔

عجیب بات یہ ہے کہ سمندروں میں پانی بھی خمیدہ لگتا ہے یہ بات نہ صرف سمندروں میں سفر کرنے والوں نے بلکہ ساحل سمندر پر بسنے والوں نے بھی نوٹ کی۔ جب وہ ساحل پر کھڑے کسی جہاز کو دور جاتے دیکھتے تو پہلے انہیں پورا جہاز نظر آتا پھر صرف اس کے بادبان نظر آتے اور آخر میں اس کے ستون کا صرف اوپری سرا ہی نظر آتا اس کے بعد سارا جہاز ہی نظروں سے اوجھل ہو جاتا جیسے وہ کسی پہاڑی کو عبور کر کے اس کے دوسری طرف چلا گیا ہو۔

تم اس امر کی تصدیق خود کسی ساحل سمندر پر یا جھیل کے کنارے پر با آسانی کر سکتے ہو۔ بس ضروری ہے کہ پانی پرسکون ہو اور اس کی سطح ہموار ہو۔ جہاز کا نچلا حصہ پہلے تقریباً پانچ کلو میٹر کے فاصلے پر پانی کے نیچے غائب ہونا شروع ہوتا ہے اور چند درجن کلو میٹر کے فاصلے پر مکمل طور پر نظروں سے اوجھل ہو جاتا ہے۔

اس کیلئے دوربین کا استعمال سود مند ہے

اس زمانے کے لوگوں کے لئے سمندر کی خمیدگی کو قبول کرنا بڑا مشکل تھا کیونکہ عام زندگی میں ان کا تجربہ یہ تھا کہ پانی کی سطح ہمیشہ ہموار اور چپٹی رہتی ہے۔

لیکن پھر بھی سمندر کی خمیدگی کا تصور ایک قبول شدہ حقیقت بن گیا۔

لوگوں نے زمین کو طشتری کے بجائے ایک ایسا نصف کرہ تصور کرنا شروع کر دیا جو کسی نا معلوم وجہ سے سمندروں سے ڈھکا ہوا تھا۔

لیکن 'نصف کرہ' کے بھی تو کنارے ہونے چاہئیں لیکن بے شمار لوگوں

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم ... راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں۔

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

نے سمندر عبور کئے اور دور دراز ملکوں کا سفر کیا پھر بھی دنیا کا کنارہ نہ پایا جاسکا اور نہ ہی کسی نے دور سے بھی اس کا نظارہ کرنے میں کامیابی حاصل کی۔

لیکن ایک الجھن اب بھی باقی تھی۔ ہر روز سورج، چاند اور ستارے کہیں اترنے لگتے تھے۔ دنیا کے کنارے کے پیچھے غوطہ مارتے اور اگلے دن دوسری طرف سے دوبارہ ابھر آتے۔ مزید بر آں وہ ان سہاروں میں بھی کبھی نہیں پھنستے جو زمین کو سنبھالے ہوئے ہیں۔ ستارے ہمیشہ اپنی جگہوں پر ہوتے ہیں اور سورج یا چاند کبھی بھی مشرق سے نکلنے میں دیر نہیں کرتے۔

یوں لگتا ہے جیسے زمین کے نیچے جہاں سے اجسام فلکی گزرا کرتے ہیں مکان بالکل خالی ہے۔

اور پھر لوگ اس نتیجے پر پہنچے کہ زمین کو سہارا دینے والے حقیقت میں اپنا وجود ہی نہیں رکھتے۔ اور یہ کہ زمین ایک نصف کرہ نہیں بلکہ کرہ ہے اور اس کرہ کو مکان میں برقرار رکھنے کے لئے کسی قسم کے سہارے موجود نہیں بلکہ یہ خود کسی کی معجزاتی وسیلہ کی بدولت لٹکی ہوئی ہے۔

اور اگر حقیقت یہی ہے تو پھر اس معمہ کا حل آسان ہے کہ زمین کے کنارے کیوں نہیں ہیں اور یہ کہ رات کے وقت سورج کس طرح زمین کے نیچے سے گزر جاتا ہے۔

البتہ یہ کسی کو اب بھی سمجھ میں نہیں آیا کہ زمین کے نچلے کرہ میں رہنے والے کس طرح سطح زمین پر رہتے ہیں چونکہ ان کو تو پیروں کے بل لٹک رہے ہونا چاہیے۔

کئی صدیاں گزر گئیں۔ جب لوگوں نے عظیم جہاز بنانا سیکھ لیا جس میں بیٹھ کر انہوں نے حفاظت سے بڑے بڑے سمندروں کو عبور کرنا شروع کر دیا ان میں بیٹھ کر پوری دنیا کا چکر لگایا اور پھر انہیں آخر کار یقین آہی گیا کہ زمین ایک کرہ ہے اور یہ کہ زمین کے کسی حصہ میں بھی لوگ اوپر سے نیچے نہیں لٹک رہے۔ زمین ہمیشہ اور ہر جگہ ان کے پیروں کے نیچے ہی رہتی تھی۔

آج بچے بچے کو پتہ ہے کہ زمین ایک کرہ ہے۔ ہر سکول میں اور تقریباً ہر گھر میں دنیا کے نقشے والا ایک گلوب ہوتا ہے لیکن یاد رکھو کہ اس حقیقت کو پہلے پہل جاننے میں لوگوں کو کس قدر مشکلات پیش آئیں۔

(آگے آئندہ ماہ)۔

ماھانہ حالات

از : شہباز انجم

برج حمل	۲۱ مارچ تا ۲۰ اپریل
سیارہ	مریخ
حروف	ا،ل،ع،ی

۱،۲،۳ : بڑی عمر کے افراد سے تعلقات کشیدہ ہوں

۴،۵ : غیر متوقع امور پر اخراجات ہوں

۶،۷ : طبیعت میں جلدبازی اشتعال انگیزی پیدا ہو

۸،۹ : دولت کے حصول میں اتار چڑھاؤ

۱۰،۱۱ : چھوٹے ملازمین سے نقصان

۱۲،۱۳ : اخلاقی رویہ اور ماں سے تعلقات میں بہتری

۱۴،۱۵ : ذہنی رجحان آرٹ، ادب، فنون لطیفہ کی طرف

۱۶،۱۷،۱۸ : ترقی عہدہ ملنے میں مشکلات حائل ہوں

۱۹،۲۰ : دوسروں کے ساتھ جذباتی تعلقات وابستہ ہوں

۲۱،۲۲،۲۳ : دماغ کا رجحان جنس مخالف کی طرف

۲۴،۲۵ : مذہبی سفر عمرہ زیارت کے لئے بہتر موقع

۲۶،۲۷،۲۸ : عورت کی وجہ سے عزت وقار کو نقصان

۲۹،۳۰ : جائیداد، پراپرٹی کے حصول میں ناکامی

۳۱ : ازدواجی خوشی سے محرومی

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

شمس

گھر میں پوزیشن بہتر ہو۔ والدہ کی صحت اور بڑی عمر کی عورتوں میں عزت و وقار میں اضافہ ہو۔

مریخ

ازدواجی معاملات میں پریشانی آئے۔ تیز رویے کی وجہ سے عمومی کشیدگی پیدا ہو۔

مشتری

دولت کے حصول میں بہتری لے کر آئے اور سیر و تفریح پر بھی اخراجات ہوں۔

زحل

کاروباری معاملات میں سخت رویہ لے کر آئے اور کاروبار سے دولت کا حصول ہو۔

برج ثور	۲۱ اپریل تا ۲۰ مئی
سیارہ	زہرہ
حروف	ب

۱، ۲، ۳ : کاروباری معاملات میں اچانک تبدیلی

۴، ۵ : مذہب کی طرف رجحان اور مذہبی خیالات

۶، ۷ : ظاہری دشمن وقتی طور پر سامنے نہ آئیں گے

۸، ۹ : فکر معاش، نچلے طبقے کے لوگوں سے تعلقات

۱۰، ۱۱ : غذا کے استعمال میں احتیاط

۱۲، ۱۳ : آزاد خیالی چھوٹے سفر

۱۴، ۱۵ : ادویات کے استعمال میں احتیاط اور تشخیص امراض کروائیں

۱۶، ۱۷، ۱۸ : کامرس سے متعلقہ شعبہ تعلیم میں بہتری

۱۹، ۲۰ : دشمنوں پر غالب ، صحت کے مسائل زیادہ کھانے کی و□ سے

۲۱، ۲۲، ۲۳ : منگنی نکاح وغیرہ کے لئے وقت بہتر نہیں

۲۴، ۲۵ : مخفی علوم میں دلچسپی پیدا ہو

۲۶، ۲۷، ۲۸ : مزاج میں خود غرضی بے رحمی

۲۹، ۳۰ : انقلابی خیالات ترقی تبدیلی

۳۱ : خوشحال زندگی میں نحوست

شمس

شمس چھوٹے سفروں میں کامیابی لے کر آئے گا اور چھوٹے بہن بھائیوں میں محبت۔

زہرہ

گھر والوں سے تعلقات کشیدہ ہوں۔ دوستوں سے مدد کا حصول ممکن ہو۔

مشتری

خود اعتمادی پیدا کرے۔ اعلی حلقوں میں تعلق اور نام پیدا کرنے میں مشکلات۔

زحل

طبعیت میں سکون اور سست روی پیدا کرے۔ جسکی وجہ سے بہت سے کام التوا میں چلے جائیں گے۔

برج جوزا	۲۱ مئی تا ۲۰ جون
سیارہ	عطارد
حروف	ک،ق

۱، ۲، ۳ : غیر معمولی تیزی اور بلا مقصد سفر نقصان

۴، ۵ : انتخاب پیشہ کے لیے وقت ناموزوں

۶، ۷ : دوستوں سے واسطہ، امیدیں پوری

۸، ۹ : سزا اور گرفتاری کا خوف

۱۰، ۱۱ : جائے پیدائش میں تبدیلی بہتری لے کر آئے

۱۲، ۱۳ : سفر وسیلہ ظفر ہے

۱۴، ۱۵ : چالاکی بہن، بھائیوں سے نقصان

۱۶، ۱۷، ۱۸ : عمومی شہرت متاثر ہو

۱۹، ۲۰ : دوستوں سے تلخ رویہ نقصان

۲۱، ۲۲، ۲۳ : نوکری کے حصول میں بیرونی مدد حاصل ہو

۲۴، ۲۵ : شریک حیات سے تعلقات کشیدہ

۲۶، ۲۷، ۲۸ : ظاہری دشمنوں سے ہوشیار رہیں

۲۹، ۳۰ : سفری معاملات میں التوا

۳۱ : حکومتی افسران سے تعلقات کشیدہ

شمس

مالی امور میں بہتری لے کر آئے اور سفر کی طرف رجحان کرے۔

عطارد

سفری معاملات میں التوا لے کر آئے۔ اور بہن بھائیوں سے تعلقات

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم ۔۔ راھنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں۔

free copy khalidrathore.com UniTech Document Processing Solutions

کشیدہ ہوں۔

مشتری

کاروباری افراد کے لیے کسی بھی قسم کی بڑی تبدیلی بہتر نہیں ہو گی ۔احتیاط۔

زحل

گھٹیا قسم کے لوگوں سے دشمنی پیدا ہو۔ تعلقات خراب ہوں۔ قید سزا کا خطرہ۔

برج سرطان	۲۱ جون تا ۲۰ جولائی
سیارہ	قمر
حروف	ح،ھ

۱،۲،۳ : اچانک خرابی صحت کسی مرض کا شکار

۴،۵ : اعلی تعلیم کے حصول کے لئے سفر بہتری

۶،۷ : انتخاب پیشہ میں گھر والوں کا عمل دخل

۸،۹ : صاحب حیثیت لوگوں سے ملاقات

۱۰،۱۱ : مالی نقصان بد قسمتی

۱۲،۱۳ : شخصیت میں بہتری پیدا ہو، بے چینی

۱۴،۱۵ : مادی امور میں فائدہ دولت کا حصول

۱۶،۱۷،۱۸ : چھوٹے سفر پر دولت خرچ ہو۔

۱۹،۲۰ : گھر والوں سے تعلقات کشیدہ

۲۱،۲۲،۲۳ : تعلیمی امور میں گھر والوں سے مدد ملے

۲۴،۲۵ : نوکری سے متعلقہ امیدیں پوری

۲۶،۲۷،۲۸ : ازدواجی معاملات حل کرنے کے لیے بہتر وقت

۲۹،۳۰ : ذہن پر دباو، خیالات، سوچ بچار

۳۱ : سفر میں دولت حاصل ہو

شمس

مالی معاملات میں بہتری لے کر آئے اور مختلف ذریعہ معاش پیدا کرے۔

مشتری

سفر اور نوکری کے حصول میں بہتری لے کر آئے۔ بڑے لوگوں سے وابسطہ امیدیں پوری ہوں۔

زحل

دماغ پر دباؤ، ذہنی پریشانی اور اچانک حالات میں تبدیلی پیدا کرے۔

برج اسد	۲۱ جولائی تا ۲۰ اگست
سیارہ	شمس
حروف	م

۱،۲،۳ : شراکتی کاروبار کے لیے موزوں وقت

۴،۵ : قرضہ اور دوسروں کے پیسوں کی ادائیگی

۶،۷ : لمبے سفر کے لیے موزوں وقت

۸،۹ : کیریئر میں عروج، کامیابی حاصل ہو

۱۰،۱۱ : عمر سے بڑے لوگوں سے متعلق پریشانی

۱۲،۱۳ : دشمنوں پر فتح حاصل ہو

۱۴،۱۵ : ذہن پر دباؤ، برے کاموں کی طرف رجحان

۱۶،۱۷،۱۸ : آمدن کی نسبت اخراجات زیادہ

۱۹،۲۰ : چھوٹے سفر کے لئے ناموزوں وقت

۲۱،۲۲،۲۳ : اخلاقی حالت پر تشدد

۲۴،۲۵ : اولاد کی بہتری، بیٹے کی پیدائش

۲۶،۲۷،۲۸ : مالکان سے مدد حاصل ہو

۲۹،۳۰ : اچانک حالات میں تبدیلی، قانونی علیحدگی

۳۱ : وراثت کے حصول کے لیے کوشش کریں

شمس

دشمنوں پر غلبہ حاصل ہو اور اخراجات میں اضافہ کا باعث بنے۔ خاص طور پر شراکتی کاروبار وغیرہ۔

مشتری

کاروباری معاملات کو حل کرنے کے لیے بہتر وقت اور پیشہ ورانہ امور میں کامیابی۔

زحل

معدنی و زرعی کاموں سے فائدہ ہو۔ خاص طور پر وراثت کے حصول کے لیئے بھی بہتر علامت ہے۔

برج سنبلہ	۲۱ اگست تا ۲۰ ستمبر
سیارہ	عطارد
حروف	پ،غ

free copy khalidrathore.com Document Processing Solutions

۱،۲،۳: صحت کے معاملے میں پریشانی لاحق ہو

۴،۵: ازدواجی معاملات میں التواء

۶،۷: ذہنی دباؤ، پریشانی

۸،۹: استاد روحانی بزرگوں سے فیض حاصل ہو

۱۰،۱۱: کاروباری اخراجات میں اضافہ

۱۲،۱۳: بڑے لوگوں سے واسطہ امیدیں پوری ہوں

۱۴،۱۵: مخالفین کی تعداد میں اضافہ

۱۶،۱۷،۱۸: طبعیت پر دوسروں کی پریشانی کا بوجھ

۱۹،۲۰: آمدن کی نسبت اخراجات میں اضافہ

۲۱،۲۲،۲۳: چھوٹے سفر آمدن کا باعث

۲۴،۲۵: گھر والوں کے تعلقات میں عروج وزوال

۲۶،۲۷،۲۸: تعلیمی امور پر اخراجات

۲۹،۳۰: اچانک نوکری میں تبدیلی

۳۱: شراکت کرنے کے لئے بہتر وقت

شمس

دشمنوں پر فتح حاصل ہو، کامیابی ملے، اور امیدیں پوری ہوں۔

عطارد

نیا کاروبار خاص طور پر لکھائی پڑھائی سے متعلقہ شروع کرنے کے لیے بہتر وقت نہیں۔

مشتری

روحانیت، بزرگوں سے فیض حاصل کرنے کا بہتر وقت، مذہبی سفر کے چانس۔

زحل

اولاد اور صحت کے معاملے میں پریشانی اور مختلف امور میں التواء پیدا کرے۔

برج میزان	۲۱ ستمبر تا ۲۰ اکتوبر
سیارہ	زہرہ
حروف	ر،ت،ط

۱،۲،۳: شیر خوار بچوں کی صحت سے پریشانی لاحق ہو

۴،۵: قرضہ کے حصول میں ناکامی

۶،۷: ازدواجی معاملات حل کرنے کے لئے بہتر وقت

۸،۹: دشمنوں کا خوف دور ہو

۱۰،۱۱: کامرس سے متعلقہ امور، پڑھائی میں کامیابی

۱۲،۱۳: کاروبار کو عروج ملے، عزت میں اضافہ

۱۴،۱۵: فنون لطیفہ سے متعلقہ امور میں کامیابی

۱۶،۱۷،۱۸: اخراجات میں کمی واقع ہو

۱۹،۲۰: طبعیت کا رجحان لڑائی جھگڑے کی طرف

۲۱،۲۲،۲۳: گفتار میں تلخ کلامی، لڑائی

۲۴،۲۵: چھوٹے بہن بھائیوں سے تعلقات کشیدہ

۲۶،۲۷،۲۸: تشخیص امراض کے لئے بہتر وقت

۲۹،۳۰: پڑھائی سے متعلقہ امور میں نحوست

۳۱: نوکری کے حصول میں ناکامی

شمس

کاروباری امور میں بہتری لے کر آئے، عزت وقار میں اضافہ کا باعث بنے۔

زہرہ

جنس مخالف سے متعلقہ امیدیں پوری ہونے میں التواء، بات چیت سے مسائل حل۔

مشتری

چھوٹے بہن بھائیوں سے تعلقات کشیدہ ہوں، چھوٹے سفروں کے لئے ناموزوں وقت۔

زحل

گھر اولاد، اور دوستوں سے تعلقات میں اچانک بڑی تبدیلی رونما ہو۔

برج عقرب	۲۱ اکتوبر تا ۲۰ نومبر
سیارہ	پلوٹو/مریخ
حروف	ظ،ذ،ض،ز،ن

۱،۲،۳: گھر میں اہم تبدیلی رونما ہو

۴،۵: دوستوں کے ساتھ شراکت کا بہتر موقع

۶،۷: چھپے ہوئے دشمن سامنے آئیں

۸،۹: ازدواجی معاملات تاخیر سے حل ہوں

۱۰،۱۱: ذہن پر دباؤ، پریشانی

free copy
khalidrathore.com

۱۲، ۱۳ : اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے سفر

۱۴، ۱۵ : مختلف امور سے شہرت متاثر

۱۶، ۱۷، ۱۸ : امیدوں کا حصول کاروبار سے ممکن

۱۹، ۲۰ : مخالفین سے لڑائی جھگڑے سے نقصان

۲۱، ۲۲، ۲۳ : معاشرے میں اپنی پوزیشن بہتر بنانے کی کوشش کریں

۲۴، ۲۵ : شریک حیات سے دولت کا حصول

۲۶، ۲۷، ۲۸ : بہن بھائیوں کے ساتھ شراکت موزوں

۲۹، ۳۰ : والدہ کی صحت سے پریشانی

۳۱ : عزیزوں میں شادی کے مواقع

شمس

سفر سے متعلقہ امور میں کامیابی اور فلسفیانہ سوچ، باپ سے تعلقات میں خرابی۔

مریخ

معاشرتی، سیاسی کاموں میں مصروفیت، لڑائی جھگڑے میں زخم، پریشانی۔

مشتری

ازدواجی معاملات میں اچھی پاکیزہ شریک حیات کی تلاش میں کامیابی حاصل ہو۔

زحل

زمین سے متعلقہ اشتراکی کاروبار میں کامیابی لے کر آئے۔ نچلے درجے کے کاموں کی طرف رجحان۔

برج قوس	۲۱ نومبر تا ۲۰ دسمبر
سیارہ	مشتری
حروف	ف

۱، ۲، ۳ : اچانک بری خبر ملے، پریشانی

۴، ۵ : گھر کے بڑے افراد میں صحت کے مسائل

۶، ۷ : دوستوں سے متعلقہ امیدیں پوری ہوں

۸، ۹ : نوکری اور صحت کے معاملات میں بہتری

۱۰، ۱۱ : کاروباری لین دین میں تنازعہ

۱۲، ۱۳ : غیر متوقع جگہ سے حصول دولت

۱۴، ۱۵ : میوزک، ادب میں تعلق، سفر میں رجحان

۱۶، ۱۷، ۱۸ : شہرت کو نقصان پہنچنے کا ڈر

۱۹، ۲۰ : دشمن امیدوں پر پانی پھیر دیں

۲۱، ۲۲، ۲۳ : مقدمات میں کامیابی کا تناسب زیادہ

۲۴، ۲۵ : مضبوط قوت ارادی، صحت کے مسائل پر قابو

۲۶، ۲۷، ۲۸ : ملازمت اور ملازمین سے آمدن کا حصول

۲۹، ۳۰ : بہن بھائیوں سے تعلقات میں خرابی

۳۱ : گھر والوں کی مدد، روزگار

شمس

وراثت کے حصول کے لیے بہتر وقت اور گرفتاری اور قید وغیرہ سے رہائی کوششیں بر آئیں۔

مشتری

راگ رنگ جیسے کاموں اور نچلے درجے کے کاموں پر پیسے کا ضائع اور آزاد خیالی کی طرف مائل۔

زحل

پرسکون اور ٹھنڈے مزاج سے کام نکلوانے کے لیے بہتر موقع، جنسی امراض کا شکار۔

برج جدی	۲۱ دسمبر تا ۲۰ جنوری
سیارہ	زحل
حروف	ج، خ، گ

۱، ۲، ۳ : مالی معاملات میں اہم تبدیلیاں رونما ہوں

۴، ۵ : قریبی رشتہ دار، کزن وغیرہ سے ملاقات

۶، ۷ : گھر میں عورت کی وجہ سے لڑائی جھگڑا

۸، ۹ : دوستوں سے پریشانی تکلیف ملے

۱۰، ۱۱ : پریشانی، چوری وغیرہ کا ڈر

۱۲، ۱۳ : شریک حیات سے تنگ مزاجی، صحت کی خرابی

۱۴، ۱۵ : دوسروں کے ساتھ تعلقات خراب ہوں

۱۶، ۱۷، ۱۸ : سفری امور کے لئے بہتر وقت نہیں

۱۹، ۲۰ : کاروباری معاملات میں ہوشیاری چالاکی سے کام لیں

۲۱، ۲۲، ۲۳ : باپ سے متعلقہ امیدوں میں پریشانی

۲۴، ۲۵ : جنس مخالف کے ذریعے مدد نا ممکن

۲۶، ۲۷، ۲۸ : طبیعت میں ہیجان، بے رحمی کی طرف مائل

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

۳۰،۲۹: حلقہ احباب اور دوستوں سے ملکر مادی امور طے

۳۱: بڑی خبر کا حصول

شمس

اشتراک کاروبار اور منگنی، نکاح وغیرہ کے لئے کوشش اخراجات میں اضافہ۔

مشتری

تعلیمی معاملات میں التواء، دوستوں سے پریشانی لاحق ہو، احتیاط کریں۔

زحل

لڑکے کی پیدائش ہو۔ اچانک دولت کا حصول اور اخراجات میں اضافہ۔

برج دلو	۲۰ جنوری تا ۲۱ فروری
سیارہ	یورانس / زحل
حروف	س، ش، ث

۱، ۲، ۳: تخیل پرستی، غیر روایتی رویہ

۴، ۵: بول چال، گفتگو میں ناپسندی

۶، ۷: جلدبازی اور اشتعال انگیزی میں کوئی فیصلہ نہ کریں

۸، ۹: ماں کی صحت سے پریشانی لاحق ہو

۱۰، ۱۱: ذہانت میں اضافہ، تحریر ادب میں شوق

۱۲، ۱۳: ملازمت کے حصول میں کامیابی

۱۴، ۱۵: ازدواجی معاملات میں نحوست

۱۶، ۱۷، ۱۸: فنون لطیفہ، جنس مخالف میں دلچسپی

۱۹، ۲۰: عیش وعشرت کی طرف مائل، توجہ حصول علم

۲۱، ۲۲، ۲۳: جذباتیت اور تنقیدی رویے پر قابو پائیں

۲۴، ۲۵: دوسروں پر غلبہ پانے کی خواہش

۲۶، ۲۷، ۲۸: ٹھنڈے مزاج اور مل جل کر مسائل حل کریں

۲۹، ۳۰: اپنی شخصیت کو بہتر بنانے کی کوشش کریں

۳۱: مذہب اور تنہائی کی طرف رجحان

شمس

نوکری، ملازمت، اور خاص طور پر دل اور آنکھوں کے امراض میں پریشانی۔

مشتری

والدہ سے تعلقات کشیدہ ہو سکتے ہیں۔ گھریلو امور میں جذباتی رویہ نہ اپنائیں۔

زحل

خاندانی ذمہ داریاں بڑھیں، اچانک نقصان ہو۔ تنگ ذہن، گھریلو پریشانیاں۔

برج حوت	۲۱ فروری تا ۲۰ مارچ
سیارہ	نپ چون / مشتری
حروف	د، چ

۱، ۲، ۳: دوستوں میں سے ہی دشمن سامنے آئیں

۴، ۵: طبیعت میں جذباتی اتار چڑھاؤ

۶، ۷: مادی امور میں پریشانی

۸، ۹: بہن بھائیوں سے تعلقات کشیدہ ہوں

۱۰، ۱۱: خوش گفتاری سے مسائل حل ہو سکتے ہیں

۱۲، ۱۳: اچانک دولت کے حصول میں ناکامی، اخراجات

۱۴، ۱۵: صحت کے مسائل، جادو ٹونہ کا خطرہ

۱۶، ۱۷، ۱۸: شریک حیات کی صحت کے مسائل

۱۹، ۲۰: دماغ پر شدید دباؤ

۲۱، ۲۲، ۲۳: تنقیدی رویے سے نقصان ہو

۲۴، ۲۵: بہن بھائیوں پر برتری حاصل کرنے کی خواہش

۲۶، ۲۷، ۲۸: جنس مخالف میں پسندیدگی کا اظہار

۲۹، ۳۰: ترقی کی خواہش، انقلابی خیالات میں ناکامی

۳۱: اناپسندی ختم کریں اور رحمدلانہ رویہ اپنائیں

شمس

اچانک آمدنی میں رکاوٹ اور اخراجات میں اضافہ پریشانیاں پیدا کرے۔

مشتری

طبیعت میں اناپسندی، خاموشی، جنس مخالف سے رویے میں تبدیلی آئے۔

زحل

کھانے پینے کی چیزیں اور زراعت کے متعلقہ کاموں میں ملازمت کا حصول۔

free copy
khalidrathore.com
UpaTech Document Processing Solutions

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم ۔۔ راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں۔

قسط نمبر ۳
از : خالد اسحٰق راتھور

راہنمائے دست شناسی

مضامین کا یہ سلسلہ خالد اسحاق راتھور ایڈیٹر راہنمائے عملیات کی کتاب راہنمائے دست شناسی سے لیا گیا ہے

اقسام مصافحہ

تعارف کے لئے جب فرد ہاتھ ملاتا ہے تو مندرجہ ذیل دو بنیادی اقسام اور کئی ذیلی اقسام کے مصافحوں سے واسطہ پڑتا ہے۔ جن کی تشریح ذیل میں کی گئی ہے

(۱) پُر جوش مصافحہ

(۲) بے جان مصافحہ

پُر جوش مصافحہ

مصافحے کے دوران مقابل ہاتھ کو پوری طرح تھامے، گرفت مضبوط مگر تکلیف دے نہ ہو تو ایسے مصافحے کو بہترین خیال کیا جاتا ہے۔ جس کا مفہوم یہ ہے کہ سائل خوش اخلاق، گرم جوش اور دوسروں کے ساتھ مل جل کر رہنے والا ہے۔ یہ اپنی ذات کو دوسروں پر حاوی نہیں کرتے اس لئے ان کے ساتھ تعلقات رکھنا اور بڑھانا خوشگوار ہوتا ہے۔ شادی، کاروباری رفاقت اور روزمرہ تعلقات وغیرہ میں یہ موزوں ترین فرد ہوتے ہیں۔

مصافحے کے دوران اگر ہاتھ کو پوری طرح تھامنے کے ساتھ گرفت مضبوط اور سخت ہو یا ہاتھ کو قدرے زور سے دبایا جائے یا ہلکا جھٹکا دیا جائے تو یہ ظاہری قسم کے فرد کی علامت ہے جو پُر جوش اور مبوط شخصیت کا حامل ہے یقیناً یہ دوستوں کے درمیان گرم جوش اور مخلصانہ رویے اور خوشگوار دلی جذبات کی علامت ہے۔

لیکن اس سلسلے میں حکم لگاتے ہوئے خاصی احتیاط کی ضرورت ہے۔ اگر تو اس قسم کا مصافحہ دو دوستوں یا دو برابر کے افراد کے درمیان ہو تو اس کی یہی معنی ہیں لیکن اگر یہ دو رقیبوں یا دو اجنبی یا مختلف مرتبوں یا ذہنی یا معاشرتی لحاظ سے فرق افراد کے درمیان ہو تو یہ دراصل ظاہری اور نام نماد جوش و خروش اور جذبات کی علامت ہے۔ جن کے پیچھے صاف دل نہیں ہوتے بلکہ مقابل کسی خاص مقصد سے حقیقی جذبات کو پس پردہ رکھ کر مل رہے ہوتے ہیں۔

یہی گرفت اگر بڑھتے بڑھتے بہت سخت ہو جائے یا ہاتھ کو زور سے مسلا یا جھٹکا دیا جائے یہاں تک کہ درد اور تکلیف کا احساس ہونے لگے تو یہ پہلے سے زیادہ خارجی اور ظاہری قسم کے فرد کی علامت ہے جو دل پسند معاملات میں خوش طبع معلوم ہو۔ یوں منہ پھٹ اور مصافحہ میں شدت کے ساتھ حصول مقصد کے لئے طاقت، زور، زبردستی اور سخت گیری کا قائل ہو۔ جسمانی لحاظ سے طاقتور اور مقابل کو اپنی شخصیت سے متاثر کرنے کا رجحان رکھتا ہے۔ اس قسم کے افراد کے ساتھ تعلق، دوستی اور کاروباری رفاقت وغیرہ عام اور کمزور طبع فرد کے لئے ناموزوں ہے۔ خصوصاً ایسے حالات میں جب ان کو ایسے افراد کو ڈیل کرنے کا طریقہ نہ آتا ہو۔

وہ خواتین جو طاقت و توانائی سے بھرپور جوشیلے ساتھی اور نفسیاتی وجود کی بنا پر مضبوط سہارے اور پناہ کی متلاشی اور ان سے تعلق قائم کرنے کی خواہش مند ہوتی ہیں وہ اگر ایسا کریں تو انکے باہمی تعلقات اچھے رہ سکتے ہیں بشرطیکہ وہ ان کی بنیادی خامی یعنی خارجی رویے کو ہمیشہ مدنظر رکھیں۔

بے جان مصافحہ

مصافحے کے دوران گرفت کمزور، ڈھیلی، نرم اور بے جان سی ہو تو یہ کچھ اچھا مصافحہ نہیں ہے۔ یہ ایسے فرد کی علامت ہے جو دوسروں کے ساتھ میل ملاپ اور تعلقات رکھنے کا خواہش مند نہ ہو۔ عام طور پر یہ نفسیاتی مریضوں، کمزور طبع، لوگوں سے ملنے جلنے سے گھبرانے والے، قوت و توانائی سے محروم، ٹھنڈے مزاج اور غیر متاثر کن شخصیت کے حامل افراد کی علامت ہے۔ اس قسم کے افراد آگے بڑھنے کے لئے جدوجہد کرنے کے جذبے سے محروم، اپنی ذات میں دلچسپی رکھنے والے، محتاط، شرمیلے، کاہل اور عموماً تعیش پسند ہوتے ہیں۔ یہ صرف ایسے ماحول میں کامیاب رہتے ہیں جہاں کوئی ان کو گائیڈ کرنے والا یعنی راہنمائی کرنے والا اور توانائی پہنچانے والا ہو۔ ان کے ساتھ تعلقات قائم کرتے ہوئے خاصا محتاط رہنے کی ضرورت ہے خصوصاً جب تعلق مستقل نوعیت کا ہو کیونکہ یہ کم ہی طویل مدت تک دوسروں سے خوشگوار تعلقات رکھنے کی کوشش اور خواہش رکھتے ہیں۔

اس سے بڑھ کر جب مصافحے کے دوران مقابل ہاتھ کو پوری طرح تھامے بغیر صرف انگلیوں اور ہتھیلی کو مس کرے تو یہ ایک نہایت ہی گھٹیا طریقہ ہے۔ یہ ایسے فرد کی علامت جو اپنے آپ کو دوسروں سے الگ اور اعلیٰ مقام پر فائز

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم ۔۔ راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں۔
free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

خیال کرتا ہے۔ ممکن ہے وہ ایسا ہو بھی لیکن دوسروں کو کمتر خیال کرنا غیر اخلاقی سوچ ہے۔ اس طرح کا مصافحہ کرنے والا فرد جوش وخروش سے عاری، دوسروں سے لاتعلق، خود پسند اور انانیت کا شکار ہوتا ہے۔

دراصل مصافحے کے دوران جس قدر لاتعلقی کا اظہار ہوگا اسی قدر مندرجہ بالا خصوصیات میں شدت پیدا ہوگی۔ اس وجہ سے ان لوگوں سے مستقل نوعیت کے تعلقات جیسے شادی، دوستی یا کاروباری رفاقت یا کوئی امید خوب سوچ سمجھ کر لگانی چاہیے بلکہ ان معاملات میں ان سے بچا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ یہ اگر کبھی کسی کی مدد کریں بھی تو ان کا کوئی ذاتی مفاد یا مقصد ضرور اس میں چھپا ہوا ہوگا۔

مصافحے کے دوران ردعمل

مصافحے کے انداز کے علاوہ مصافحے کے دوران مقابل کے ہاتھ کا ردعمل یعنی دباؤ کو قبول کرنے کی صلاحیت بھی قابل غور امر ہے۔ اس کو معلوم کرنے کے لئے سائل یا مقابل کے ہاتھ پر دوران مصافحہ کچھ دباؤ ڈالیں ردعمل میں آپ کو چار صورتوں سے واسطہ پڑے گا۔

اول: مقابل کا ہاتھ دباؤ قبول نہیں کرے گا یعنی سخت اور بے لچک ہوگا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ متعلقہ فرد سخت جان، محنتی، ضدی اور مطابقت پذیری کی صلاحیت سے محروم ہے۔

دوم: مقابل کا ہاتھ دباؤ قبول کرنے کی صلاحیت لیے ہوئے ہو یعنی ربڑ جیسی لچک تو اس کا مطلب ہے کہ متعلقہ فرد بھرپور شخصیت اچھی صحت ذہانت، فیاضی اور مطابقت پذیری جیسی صلاحیتیں لئے ہوئے ہے۔

سوم: مقابل کا ہاتھ دبانے پر نرم ثابت ہو تو یہ ظاہر کرتا ہے کہ فرد قوت حیات کی کمی کا شکار، نفیس اور حساس مزاج ہے۔

چہارم: اور جب ہاتھ دباؤ پر دبتا ہی چلا جائے بہت نرم، ڈھیلا اور پچک جانے والا ہو تو یہ ایسے فرد کی علامت ہے جو کاہل، آرام طلب اور قوت حیات کی شدید کمی کا شکار ہے۔ کردار کا کمزور اور عیش وعشرت کا خواہش مند۔

مصافحہ کرنے کا انداز اور ہاتھ کا ردعمل فرد کی شخصیت کا پرتو ہیں مگر ان سے احکام اخذ کرتے ہوئے اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ بعض اوقات سائل وقتی جذبات، مزاج، تھکاوٹ، بیماری، حالات، پریشانی یا موسم وغیرہ کے باعث اپنے فطری عمل کا اظہار نہیں کر پاتا۔ ہوسکتا ہے کہ عام حالات میں وہ گرم جوش آدمی ہو مگر آپ سے ملتے ہوئے کسی تناؤ یا مشکل کا شکار ہونے کے باعث فطری طرز عمل کا اظہار نہ کرسکے۔ یا اس کے برعکس کسی خاص وجہ یعنی مطلب براری یا توجہ حاصل کرنے وغیرہ کے لئے فطرتی رویے سے ہٹ کر گرم جوشی کا اظہار کر رہا ہو۔

اس کے علاوہ ایک فرد تمام دوسرے افراد معاشرے کے ساتھ ایک خاص معیار کے مطابق تعلقات نہیں رکھتا اور اس وجہ سے مصافحے کے عمل میں نمایاں یا غیر نمایاں تبدیلی واقع ہوسکتی ہے۔ یعنی کسی قریبی دوست اور ایک اجنبی سے تعلق میں فرق مصافحے میں بھی ظاہر ہوگا۔ اسی طرح جسامت اور ہاتھ کا باہم رشتہ بھی قابل غور امر ہے۔ اس سے علاوہ بعض اوقات طاقت کے اظہار یا مقصد براری کے لئے بھی لوگ غیر فطری عمل کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ جیسے کہ الیکشن کے دوران سیاسی راہنما یا سیلز مین جب وہ اپنی مصنوعات فروخت کر رہے ہوں یا سائل جب وہ افسر یا حاکم یا کلرک بادشاہ کے پاس بغرض حاجت پیش ہو رہا ہو وغیرہ وغیرہ۔ سو ایسی تمام ملتی جلتی صورتوں کو احکام بیان کرتے ہوئے مدنظر رکھنا چاہیے کہ کیا فرد فطری رجحان کا مظاہرہ کر رہا ہے یا نہیں۔ یہ نہ ہو کہ آپ ایسی ہی کسی وجہ کے باعث درست احکام اخذ کرنے میں ناکام رہیں یا غلط فہمی کا شکار ہو جائیں۔ بہر حال اگر آپ توجہ سے کام لیں تو جلد ہی ہر حالت میں فطری عمل کو دریافت کرنے پر قادر ہو جائیں گے مصافحے سے احکام بیان کرتے ہوئے طبقاتی اور جنسی تقسیم کو ذہن میں رکھیں مثلاً ایک ہاتھ سے کام کرنے والے فرد کا ہاتھ دفتر میں کام کرنے والے کی نسبت سخت ہوگا سو احکام بیان کرتے ہوئے ہر ہاتھ سے کام کرنے والے کے ہاتھ کو سخت اور دفتری کام کرنے والے ہر فرد کے ہاتھ کو نرم مت قرار دیں بلکہ ان کے پس منظر کو مدنظر رکھ کر ان کے ہاتھ کے نرم یا سخت ہونے کا اندازہ لگائیں اسی طرح دیکھیں کہ بچے کسی بھی طبقے سے ہوں ان کے ہاتھ عموماً نرم ہوتے ہیں لیکن ایک خوشحال، ایک مالی لحاظ سے کمزور اور ایک محنت کرنے والے بچے کے ہاتھ میں واضح فرق ہوگا۔ جنس کا فرق بھی ایک قابل غور امر ہے۔ عورتوں کے ہاتھ فطری طور پر مردوں کے ہاتھوں سے نرم ہوتے ہیں سو ان کی درجہ بندی ان کی جنس کو پیش نظر رکھ کر کی جائے تب ہی حقیقی طور پر درست نتائج اخذ کئے جاسکیں گے۔

(جاری ہے)۔

250 روپے میں
ہر ماہ گھر بیٹھے راہنمائے عملیات حاصل کریں

عطاالحسن عظیمی عظیم

عمل عظیم

دنیا میں حب وبغض دو ایسی قوتیں ہیں جو ہر آن ہر لمحہ جاری وساری ہیں۔ ہم انھیں خیر وشر کا نام دیتے ہیں اور انہی دو قوتوں کا دارومدار ہمارے اعمال اور نیتوں پر ہوتا ہے۔ اگر تو ہماری نیت درست ہے۔ اور ہم اللہ کے حکم اور حضور اکرم سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کے مطابق اس دنیا کے اندر اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔ تو یہ دنیا بھی ہماری لئے بہتر اور آخرت بہترین بنا دی جاتی ہے۔ اور اگر ہماری سوچ اس کے برعکس ہے تو دنیا و آخرت دونوں میں ہمارے لیے ہلاکت ہے۔ اور ہماری روح ہمیشہ ہمیشہ کیلئے بے چین وبے قرار رہے گی۔

ذرا تصور تو کیجئے کہ کیسی حالت ہو گی؟

میرا آج کا مضمون ان عناصر کے خلاف اعلان جنگ ہے جو ظالم ہیں غاصب ہیں۔ مخلوق خدا کو ناجائز وناحق پریشان کرتے ہیں۔ جو کسی کا گھر یا خاندان برباد کر رہا ہے یا کر رہی ہے۔ جن کی وجہ سے معاشرے میں بگاڑ پیدا ہو رہا ہے۔

میرا یہ مضمون صرف اور صرف مخلوق خدا کی بھلائی اور دنیا میں امن کے فروغ کے لئے ہے۔ اسلئے ناجائز کرنے والا اپنی دنیا وآخرت کی بربادی کا خود ذمہ دار ہو گا۔ یہ حقیر پُر تقصیر عطاالحسن عظیمی عظیم اور محترم جناب خالد اسحاق راٹھور صاحب قطعی طور پر بری الذمہ ہونگے۔ جو نیک نیتی سے علم روحانی کے فروغ کے لئے ہمہ وقت کوشاں ہیں۔ اور انہی کے توسط سے آپ تک ایسے قیمتی اعمال پہنچ رہے ہیں:

عمل کی تفصیل عرض کرتا ہوں کہ:

نام طالب مع نام والدہ

نام مطلوب مع نام والدہ اور

مندرجہ ذیل آیات ومطلب بغض یا جدائی کو آپس میں امتزاج دیں گے۔ اگر تو حروف کی تعداد جفت ہے۔ تو چار چار اور اگر طاق ہے تو پانچ پانچ کے کلمات بنائیں گے۔

اب ان کلمات کی جتنی بھی تعداد ہو گی اتنے ہی روز کا عمل ہو گا۔ اور روزانہ اتنی ہی تعداد میں نیم کے پتوں پر ہر کلمہ کو لکھ کر اور کلمہ کے نیچے عزرائیل لکھ کر نیم ہی کی لکڑیوں کی آگ پر جلائیں گے

اور پاس بیٹھ کر آیات کا اس طرح ذکر کریں گے کہ:

اقسمت علیکم یا عزرائیل والقینا بینهم العداوۃ والبغضاء الی یوم القیمته فلاں بن فلاں علی عداوۃ فلاں بن فلاں وبحق یا قاہرذ البطش الشدید انت الذی لا یطاق انتقامه

عمل کی ترتیب دے دیتا ہوں۔

۱) نام طالب

۲) والقینا بینهم العداوۃ وا[illegible]بغضاء الی یوم القیمته

۳) مطلب (عداوۃ)

۴) یا قاهر ذالبطش الشدید انت الذی لایطاق انتقامه

۵) نام مطلوب

یہ یاد رہے کہ ایک کلمہ ایک ہی پتا پر لکھا جائے گا۔ جتنے کلمات ہوں اتنے ہی پتے روزانہ جلائے جائیں گے۔ اور ہر پتا پر اتنی ہی مرتبہ عزیمت کا ورد کیا جائے گا۔ مثلاً ہمارے پاس کلمات ہوئے۔ ۲۰ تو بیس پتے روزانہ جلائیں گے۔ اور بیس ہی مرتبہ ہر پتا پر عزیمت کا ورد کریں گے۔

مکمل مثال اسلئے نہیں دے رہا کہ نااہل اسے حل کرنے میں ناکام ہو۔ مقصد کچھ اخفاء ہے۔

خط لکھنے والے

دوست اس بات کا خیال رکھیں کہ خط کے ایک کونے پر نمایاں طور پر خط کا مقصد تحریر کریں۔ یعنی 'کوپن سوال' 'سالانہ خریداری' 'فنی مسائل' 'مشورہ' 'عملیاتی مدد' 'شعبہ اشتہارات وغیرہ۔

آپ کا خط فوراً متعلقہ شعبے میں پہنچے گا اور بلا تاخیر آپ کو جواب مل سکے گا۔ ایک خط میں ایک ہی سوال یا کوپن ڈالیں۔ زیادہ ہونے کی صورت میں ایک کے سوا باقی کا جواب دینا ممکن نہ ہو گا۔

عطاالحسن عظیمی عظیم

حُب کے منتر

قارئین کرام:

جنوری ۱۹۹۹ء کے راہنمائے عملیات کے شمارہ میں آپ سب نے میرے دیئے ہوئے منتروں کا مطالعہ کیا تھا۔ آج پھر منتر لیکر حاضر خدمت ہوں۔ ایک بات کی وضاحت کرتا چلوں کہ میں جو کچھ آپکے سامنے پیش کر رہا ہوں۔یہ اعمال سینہ بہ سینہ ہیں۔جو اکثر تو میرے تجربہ میں آئے ہیں۔جو نہیں آئے وہ بھی ایسے بندوں سے ملے ہیں جن کے بارے میں شک کرنا بھی میں گناہ سمجھتا ہوں۔ کتابوں سے نقل کر کے پیش نہیں کرتا۔ حب کے منتروں کی قسطیں کہاں تک پہنچتی ہیں؟ معلوم نہیں؟ اسکے بعد ہی دوسرے اعمال پیش کرونگا۔تو لیجئے منتروں کی دوسری قسط حاضر خدمت ہے۔

کالے تل چن چنالے تل آساں تیرے متھے لالے
چاہ ہین سانوں تیرے ملن دی
راتیں نیند آرام نہ آوے
ستی کو جگا گھن لیاوے بیٹھی کو اٹھا گھن لیاوے
پھر پھراں فلاں دے بارے
تل فلاں دے کو پھڑ لیاوے

ترکیب استعمال:

مٹھی بھر کالے تل لیکر ان پر مندرجہ بالا منتر تین سو تیرہ مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے۔ اور مطلوب کے گھر ایسی جگہ ڈالے جہاں آسانی کے ساتھ صاف نہ ہو سکیں۔ یا کھلا دیئے جائیں۔ اگر یہ بھی نہ کر سکیں تو قبرستان میں ڈال دیئے جائیں۔ گیارہ یوم مسلسل کیا جائے۔

منتر پنجابی زبان میں ہے (جو جھنگ میں بولی جاتی ہے) اسلئے تلفظ کا خیال رکھا جائے۔

(۲) کالا کجل کجل پانواں
نو سو جوگی وچ پانواں
نو سو جوگی مہر و میر
جھن فلانے دی ڈال تے آساڈا تیر
جہاں منتر کرے دستگیر
فلاں دی ماری تن نکھاس
فلاں دی تن تلک

ترکیب استعمال:

کالی گائے کا خون لے کر اس میں روئی کو بھگو کر سکھالی جائے اور پھر چراغ میں روغن گاؤ کے اند جلائی جائے۔ اور اوپر کورا برتن کے ذریعے کاجل حاصل کیا جائے۔ کاجل بنانے کے بعد گیارہ ہزار مرتبہ مندرجہ بالا منتر پڑھ کر دم کیا جائے بس کاجل تیار ہے۔ اب جب بھی ضرورت ہو تو سلائی سے کاجل حاصل کر کے گیارہ مرتبہ منتر پڑھ کر دم کر کے آنکھوں میں ڈال لی جائے۔ انشاء اللہ کاجل لگانے کے بعد محبوب کے سامنے جاکر جب بات کریں گے تو محبوب مسخر ہوگا۔

مگر یاد رہے مسلسل اس کی آنکھوں میں آنکھیں بھی ڈال کر بات نہیں کرنی ورنہ لینے کے دینے بھی پڑ سکتے ہیں۔

کتب

کتب	قیمت
خزینہ اعداد	۳۰روپے
روحانی مشورے	۳۸روپے
مستحصلہ قادر الکلام	۵۰روپے
بانڈ ریس اور لاٹری کے نمبر	۱۰۰روپے
۲۰۰۱ تا ۲۰۱۰(۱۰ سالہ)	۱۵روپے
کوکبی جنتری	
خالد روحانی جنتری	۵۵روپے
راہنمائے عملیات(ماہنامہ)	۲۰روپے

free copy
khalidrathore.com
LuraTech Document Processing Solutions

طلسم تسخیر و حاجت

یہ لوح ایک طویل عرصے سے تیار کر رہا ہوں۔ یہ ایک خاص روحانی و عملیاتی طریقہ کار کے تحت تیار کی جاتی ہے۔ اس کی تیاری میں مختلف کوکبی حالتوں کو بھی مد نظر رکھا جاتا ہے۔ آپ بھی رزق، دولت، شادی، تسخیر مطلوب، تسخیر خلق، حصول عہدہ، انعامی بانڈ، تسخیر دشمن، حصول اولاد، صحت، جادو و سحر سے حفاظت، حفظ امن یا کسی بھی مطلب کے لیے یہ خصوصی عمل تیار کروا سکتے ہیں۔ مجھ سے تیار کروائیں گے تو ہدیہ ۲۵۹۹ ہو گا اور یہ چاندی پر بنے گی۔ خود تیار کرنا چاہیں تو اس کا مکمل طریقہ ذیل میں درج ہے۔

نام و مقصد کے اعداد کو ۳۰ سے تقسیم کرو۔ یہ درجے آفتاب کے ہیں۔ ۱۲ سے تقسیم کرو۔ یہ برج ہے۔ ۷ سے تقسیم کرو یہ ستارہ ہے۔ ۳ سے تقسیم کرو کا تناتی تقسیم ہے۔ اب ان اعداد کے حروف لے لو اور موکل علوی بنالو۔ پھر ان ہی کے موکل سفلی اور اعوان اور جن اور خلیفہ بنالو۔ پھر یہ عزیمت ان پانچوں ناموں و مقصد سے مکمل کر لو۔ لوح کے چاروں کونوں میں چاروں مقرب فرشتوں کے نام لکھو اور اضلاع بسمہ اللہ الرحمن الرحیم سے مکمل کرو۔ پیشانی پر بھی بسمہ اللہ تحریر کریں۔ متعلقہ ستارے کی ساعت میں، طبع عمل کے مد نظر یعنی بادی ہو تو باد کو مد نظر رکھیں وہمراہ رکھیں۔ جمادات وغیرہ کا بھی خیال رکھیں۔ درجات آفتاب جو نکالے ہیں اس وقت عمل تیار ہو گا۔ عمل مکمل اور غلطی سے مبرا ہوا تو تیر نشانے پر لگنے والی بات ہے۔ میرے تجربے میں آیا ہے اس کے اثرات عموماً چالیس یوم کے اندر ظاہر ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔

نوٹ : میں نے مکمل عمل تحریر کر دیا ہے۔ جو خود تیار کر سکتا ہے۔ میری طرف سے اجازت ہے۔ میں اس سلسلے میں کسی بحث یا تشریح میں نہ پڑوں گا۔ جو میرے سے یہ عمل تیار کروانا چاہیں وہ ہدیہ، مقصد اور کوائف ارسال کر کے تیار کروا سکتے ہیں۔

پتہ برائے رابطہ اور منی آرڈر

خالد اسحاق راٹھور، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، گڑھی شاہو، لاہور -- فون نمبر 6374864

free copy
khalidrathore.com
Lundtech Document Processing Solutions

قسط نمبر ۲

تسخیر ہمزاد

المعرف

پر اثر جادو

یہ قسط وار مضمون دراصل محترم ریاض الدین احمد عرف ریاض دہلوی کی کتاب کا باب ہے۔ یہ کتاب عنوان سے بالا سے ۱۹۲۱ء میں شائع ہوئی تھی۔ یہ مصنف کے ذاتی تجربات کو بھی بیان کیا ہے جو کہ اس کتاب کی ایک اہم خاصیت ہے۔ ہر ماہ اس کتاب کے صفحات آپ کی آنکھوں کی روشنی بنتے رہیں گے۔ قائین مصنف کے حق میں دعا ضرور کریں۔ ہر فرد کو اس کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس زندگی میں بھی اور دوسری میں بھی جہاں اب ہمارے دوست مصنف ہیں۔

لنڈن کی رائل ایشیاٹک سوسائٹی نے بھی خوب تحقیقات کرنے کے بعد اپنی رپورٹ میں مفصل طور پر مجسٹریٹ موصوف کو تجربات کی کیفیت لکھی۔ اس کمپنی کے الفاظ یہ ہیں کہ مسٹر گریٹ ریکس کے جسم میں ایسی تاثیر پنہاں ہے۔ جس کے ذریعے سے امراض کو فائدہ پہنچتا ہے۔ مگر یہ الفاظ ایک جہاندیدہ اور تجربہ کار شخص کی زبان سے نہیں نکل سکتے۔ جو تجربہ کاری کی دلیل ہے۔ یہ اپنے اختیار کی بات ہے۔ اگر چاہئیں تو اس تحقیقات کو روز اول یعنی ظہور دنیا تک طوالت دے سکتے ہیں۔ کیونکہ جو کتاب آپ اٹھا کر دیکھیں گے۔ ہمیں اس علم کا پتہ ضرور چلے گا۔ خاص کر مذہب ہنود کے متعلق جو کتابیں ہیں۔ اس میں بہت زیادہ جگہ آپ کو ایسی ملے گی۔ جس میں جا بجا اسی کا ذکر کیا گیا ہو۔ سب سے پہلے آپ یونانی کتب اٹھا کر دیکھیں گے۔ تو آپ کو مذہبی کتابوں میں انسان کے ہاتھ کی صحت عشق تاثیر کا جگہ جگہ تذکرہ ملے گا۔ حکیم سوسن جو حضرت مسیح سے ۶۰۰ برس پہلے گذرا ہے۔ اور اپنے وقت کا نہائیت عالم فاضل اور حکیم حاذق تھا۔ وہ ایک مقام پر لکھتا ہے کہ اکثر امراض ایسے ہوتے ہیں۔ جو سخت تکلیف دہ ثابت ہوتے ہیں۔ ان امراض کو صرف دوا سے کوئی فائدہ نہیں پہنچتا۔ بلکہ اکثر اوقات اس کے واسطے کشش نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔ الغرض اس قسم کی بہت سی مثالیں موجود ہیں۔ اب غور طلب بات یہ ہے۔ کہ زمانہ سابق میں بھی نیند پیدا کرنے کیلئے ر ایک پاس ہی خواب مسمریزر لوگوں کی اصلاح ہے۔ مستعمل تھی۔ اس کے علاوہ اور کاموں کے لئے بھی پاس ہاتھ کا جسم پر یا اس کے قریب پھیرنا متصور ہے۔ مثلاً یعنی چھوٹی ہاریزر آئیل یعنی الفنی لبلیک اور اس کے علاوہ بہت سی قسمیں ہیں۔ جن کا ذکر آگے چل کر کیا جائے گا۔ جو نمبروار کتاب میں آپ کی نظر سے گذرے گی۔

مسمریزم کی وجہ تسمیہ اور کس زمانے میں ایجاد ہوا

علم مسمریزم ایک ایسا علم ہے جس کا سلسلہ جب سے دنیا پیدا ہوئی ہے تب سے برابر اس کے ساتھ ساتھ چلا آتا ہے۔ یا دوسرے لفظوں میں یوں کہیے کہ خدا نے پیدائشی وجہ پر یہ قوت ہر ایک ذی روح میں عطا فرمائی ہے۔ یعنی بڑے بڑے بزرگوں اور عابدوں، زاہدوں، اولیاؤں کو خداوند کریم کی طرف سے عطا ہوتی رہی ہے۔ گویہ قوت ہر ایک میں موجود ہے۔ خواہ وہ انسان ہو یا حیوان بلکہ نباتات تک میں بھی یہ قوت موجود ہے۔ اور جمادات میں بھی اس کا اثر پایا جاتا ہے۔ اب رہی بات کہ اس قوت کا جاننے والا اور اس سے کام لینے والا شاذ و نادر ہی ہوتا تھا۔ اور اگر کوئی شخص ہوتا بھی تھا۔ تو وہ اس علم کو اس طرح پوشیدہ رکھتا تھا کہ اس کے جگر گوشہ لڑکے تک بھی اس راز سے واقف نہ ہوتے تھے۔ سب سے قبل خداوند کریم نے یہ علم فقیروں اور تارک الدنیا لوگوں، بزرگوں اور عبادت گذار عابدوں کو عطا فرمایا۔ جس کے ساتھ ان کو یہ حکم دیا گیا کہ بلا امتیاز مذہب ہر ایک مخلوق کو فیض پہنچاؤ۔ چنانچہ وہ بزرگ ولمر دنیا کو فیض پہنچاتے رہے۔ چونکہ یہ علم مخفی تھا۔ اس لئے عام شخص اس سے ناواقف رہے۔ ہندو دہرم میں اس علم کا اظہار شاستر میں کیا گیا اور اس کے موجد مہاتما پاتجلی جی تھے۔ جنہوں نے یوگ شاستر بنایا۔ اور یوگ شاستر کھٹ شاستروں میں سے ہے۔ جس میں وید کا رنگ ہے جس کو بڑے بڑے مہاتما مثلاً کرشن چند جیسے یوگی اور دیگر رشی بھی پڑھ کر اس پر عمل کر کے لوگوں کو فیض پہنچاتے رہے۔ خود بھی نجات حاصل کرنے کا راستہ بنایا۔ اس کے بعد مسمر نامی انگریز نے جس کا ذکر مفصل اوپر کے باب میں اور دیباچہ میں کیا جا چکا ہے۔ اس علم کو اپنے نام سے لوگوں پر ظاہر کیا۔ اسی روز سے اس علم کا نام اس عالم کے نام سے مشہور ہو گیا۔ اسی روز سے اس علم کا نام علم مسمریزم مشہور ہوا۔ مسمر نے اس علم کو عالموں اور مہاتماؤں سے حاصل کیا۔ اس کے بعد اس نے طریقہ پر اس علم کو آراستہ

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم ۔۔ راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں۔

کر کے اس کا نام علم مسمریزم رکھا۔ چنانچہ آجتک صفحہ تاریخ پر یہ علم مسمریزم کے نام سے مرقوم ہے۔ مگر دراصل یہ علم وہی قدیمی علم ہے۔ جسے مسلمانوں میں کشش روحانی بھی کہتے ہیں۔ یہ وہی علم ہے۔ جو آج دنیا میں نئے طریقے اور نئے نام سے علم مسمریزم مشہور ہوا۔ یہ فائدہ کی بات ہے۔ کہ ہر شخص اپنی ناموری چاہتا ہے۔ اسی طرح مسمر نے اس علم کو نئے لباس سے آراستہ کر کے اس کا نام اپنے نام کے ساتھ مسمریزم مشہور کیا۔

یوں تو اور دو تین علم مسمریزم کی کتابیں شائع ہوئی ہیں۔ مگر ہم زور کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ پروفیسر مسٹر ریاض کی کتابوں کے اور جسقدر کتابیں نظر سے گذری ہیں۔ سب میں کوئی نہ کوئی نقص موجود ہے۔ مکمل کوئی کتاب نہیں ہے۔ البتہ مسٹر ریاض صاحب کی کتاب میں یہ نقص نہیں ہے۔ اگر کسی کتاب پر طریقہ مہمل ہے۔ تو کسی میں عبارت فضول ہے۔ غرض کوئی نہ کوئی نقص موجود ہے۔ مگر پروفیسر مسٹر ریاض صاحب کی کتاب ان تمام خامیوں سے پاک ہے۔ جسکو ایک بچہ بھی سمجھ کر اس پر عمل کر کے عامل بن سکتا ہے۔ اور یہی کتاب اور علم کی خوبی ہے۔ کہ ہر ایک کی سمجھ میں آجائے۔ اور عمل کرنے سے درست ثابت ہو۔ مسٹر ریاض صاحب کی ایک کتاب بھی آپ کو ایسی نہ ملے گی۔ جس میں کوئی نقص بتایا جا سکے۔ جس کے عمل کرنے سے انسان بہت بڑا عامل بن کر وہ کرشمے دکھا سکتا ہے جو تمام دنیا کو حیرت میں ڈال دے۔ زیادہ تعریف کرنا فضول ہے۔ آپ خود کتاب ملاحظہ فرما کر ہمارے کلام کی تصدیق کر سکتے ہیں۔

مسمریزم اور اقسام پاس کا مختصر بیان

چونکہ علم مسمریزم میں لفظ پاس کا ہر جگہ استعمال کیا جاتا ہے۔ اس لئے اس سے ناظرین کو واقفیت پیدا کرنا ہمارا فرض ہے۔ اس خیال کو مد نظر رکھ کر ہم مختلف قسم کے پاسوں کا بیان کرنا ضروری اور لازمی خیال کرتے ہیں۔

(۱) چھوٹے پاس: وہ پاس جو جسم کے کسی حصہ پر کیا جائے۔ خواہ اوپر یا نیچے کیا جائے اور جلدی جلدی کیا جائے۔ ان پاسوں کو علم مسمریزم کی اصطلاح میں جو خاص طور پر عالموں میں رائج ہے۔ مقامی پاس کہتے ہیں۔ جب کبھی اس قسم کے پاسوں کا کسی حصہ جسم کے درد وغیرہ کو دور کرنے کے لئے استعمال کیا جائے۔ تو ہر پاس کے بعد عامل کو لازم ہے کہ اپنے ہاتھ کو جھٹک دے۔ یعنی اسکا یہ مطلب ہے کہ عامل کے ہاتھ کو وہ مرض لگ جاتا ہے۔ اگر ہاتھ کو جھٹک نہ دے تو احتمال ہے کہ وہی مرض عامل کو لگ جائے۔ فرض کرو۔ کہ ایک شخص کو بچھو نے ڈنک مارا ہے۔ تو اس مقام سے جہاں بچھو نے ڈنک مارا ہے۔ شروع کر کے انگلیوں کے سرے تک لانا چاہیے۔ اور ہر مرتبہ الٹی پاس کرنے کے بعد عامل کو لازم ہے کہ اپنے ہاتھ کو جھٹک دے خواہ دور ہو یا پاس۔ ہاتھ جسم سے مس ہو یا نہ ہو مگر ہاتھ کا جھٹک دینا لازمی ہے۔ اس صورت میں درد فوراً دور ہو جاتا ہے۔ اور اگر ایسا نہ کیا جائے تو وہی سوزش جو چڑھنے والے کو ہے۔ عامل کو لگ جاتی ہے۔ اور وہ شخص تندرست ہو جاتا ہے۔ اور عامل اسکی معیبت میں گرفتار ہو کر تکلیف پاتا ہے۔ دوسری ہدایت یہ ہے کہ جسوقت تم عمل شروع کرو۔ اس سے پیشتر اس بات کا اندازہ لگالو کہ زہر نے کس جگہ تک اپنا اثر کیا ہے۔ جہاں تک تمہاری عقل تم کو زہر کا اثر ہونا ثابت کرے۔ اسے بھی کس قدر آگے کر کے باندھ دو۔ اسکے بعد اپنا عمل شروع کرو۔ بند باندھنے سے یہ مطلب ہے کہ زہر اور آگے اثر نہ کرے۔ اسی حد تک رہے۔ ورنہ تم اس جگہ سے جھاڑو۔ اور جھاڑنے سے جاتا رہیگا۔ یہ بھی بیان کر دینا ضروری ہے کہ ایسے درد کو دور کرنے کے لئے مریض پر خواب مقناطیسی طاری کرنے کی چنداں ضرورت لاحق نہیں ہے۔ البتہ اگر جسم کے حصے پر عمل جراحی کرنا مقصود ہو تو متبدی کو مریض پر خواب مقناطیسی طاری کرنا لازمی ہوگا۔ جسوقت مریض پر خوب اچھی طرح خواب طاری ہو جائے۔ اور تم اپنا اطمینان کر لو گے۔ ہاں اب مریض اچھی طرح غافل ہے۔ اسوقت عمل جراحی کرنا لازم ہے۔ اگر کچھ شک و شبہ ہو تو تاوقتیکہ وہ شبہ کامل یقین سے نہ بدل جائے۔ اس وقت عمل جراحی شروع کرنا لازم نہیں ہے۔

جسوقت خواب مریض پر اچھی طرح طاری ہو جائے تو اس وقت اس حصہ جسم پر چند مرتبہ چھوٹے چھوٹے پاس اور وہ بھی جلدی جلدی کرنے لازمی ہیں۔ مگر اس موقعہ پر ہاتھ کو بجائے جھٹکا دینے کے ایک پانی کے پیالہ میں ڈالتا جائے۔ کیونکہ جھٹکا دینے سے مریض پر اثر نہ ہوگا۔ پیالہ ایک چینی کا گرم پانی سے بھر کر پاس رکھ لے۔ جس وقت پاس کرے۔ تو ہاتھ کو پانی پر پھراتا جائے جس سے عامل محفوظ رہے گا۔ اور وہ پانی اس اثر کو جذب کریگا۔ جب تم پاس کرو گے تو مریض پر خواب طاری ہوگا اور وہ سو جائے گا۔ اس کے بعد تم اس حصہ پر پاس کرو جس پر تمہیں عمل جراحی کرنا مقصود ہے۔ جب پاس کر چکو۔ اور اطمینان کر لو کہ اب مریض بالکل غافل ہے۔ اسوقت عمل جراحی کرو۔ وہ حصہ جس پر پاس کیا گیا ہے۔ بالکل بیکار ہو جائیگا۔ جس سے مریض کو قطعی تکلیف محسوس نہ ہوگی۔ مشاق شخص کو ضرورت نہیں۔ وہ فوراً دو چار پاس کرنے کے بعد یہ بات معلوم کر سکتا ہے کہ آیا مریض بے حس ہے یا نہیں۔ اگر مریض تیز حس ہے تو صرف چند پاس کافی ہو سکتے ہیں جس سے عضو بے حس ہو سکتا ہے۔ جس پر عمل کرنا مقصود ہے ورنہ اگر مریض طاقتور ہو گا تو زیادہ پاس کی ضرورت لاحق ہوگی۔ اسکا اطمینان دیکھنے پر موقوف ہے۔ عامل کو لازم ہے کہ مریض کی طبعیت کو دیکھ کر پاس کرے۔ جس قدر پاس کی ضرورت ہو یا جتنے پاس میں مریض بے ہوش ہو سکے اتنے پاس کر لے۔ اس سے زیادہ کرنے کی ضرورت نہیں۔

(۲) طویل پاس: لمبی پاس یعنی از سر تا پا جو بیٹھے ہوئے معمول پر کئے

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم ۔ راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں۔

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

جاتے ہیں۔ وہ طویل پاس کہلاتے ہیں۔ اور جو پلنگ پر لٹا کر کئے جاتے ہیں انکو افقی یا دراز پاس کہتے ہیں۔ اکثر لوگ مقناطیسی پاس بھی کہتے ہیں۔ ان کے ذریعہ معمول و مریض پر خواب مقناطیسی طاری اور وہ بھی گہرا کیا جاتا ہے۔ ایسے پاس بہت اثر رکھتے ہیں۔ ایسے پاس سلب یا جذب امراض کے لئے ہی کئے جاتے ہیں۔ اس میں ہاتھ کو جسم سے مس نہیں ہونے دینا چاہئیے۔ ہمیشہ ہاتھ جسم مریض سے علیحدہ رکھا جائے۔

(۳) کشش پاس: یہ وہ پاس ہے جس میں عامل کو قوت ارادی سے بہت بڑا کام لینا پڑتا ہے۔ ان پاسوں کی یہ غرض ہے گویا معمولی فاصلے پر ہے۔ اور عامل اس کو اپنی کشش کے ذریعہ اپنی طرف کھینچ رہا ہے۔ عمل کرتے وقت عامل کے دل میں یہ خیال ہوتا ہے کہ اس کے اور معمول کے درمیان ایک قدرتی رسی ہے۔ جو علم کے ذریعے معمول کو اس کی طرف کھینچ رہی ہے۔ اور اس رسی کا ایک سرا عامل کے سینے میں اور دوسرا سرا معمول کے سینے میں ہے۔ دونوں کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ عامل اپنے خیال میں اسی رسی کو دونوں ہاتھ بڑھا کر پکڑتا ہے۔ اور پھر اس رسی کو آہستہ آہستہ اپنی جانب کشش کرتا ہے۔ اس حالت میں مٹھی بند نہیں رکھی جاتی ہے۔ بلکہ انگلیاں کسی قدر آگے کی طرف جھکی ہوتی ہے۔ اگر عامل کی قوت ارادی مضبوط اور مستقل ہو تو معمول خواہ کسی قدر فاصلے پر ہو اور چاہے جس قدر رکاوٹیں ہوں۔ معمول پر ضروری اور لازمی اثر ہوتا ہے۔ اکثر مرتبہ ایسا ہوتا ہے کہ کھنچتے کھنچتے قریب آکر دفعتاً عامل سے ٹکرا جاتا ہے۔ ایسے عمل کے وقت عامل کو بہت ہوشیار رہنا چاہئے۔ ایسے پاس اکثر جلسوں اور تماشوں کے موقعہ پر بہت لطف دیتے ہیں۔

(۴) دافع پاس: یہ پاس گویا کشش پاس کا دفعیہ ہاتھ کی ہتھیلی معمول کی جانب کر کے اسکی انگلیاں کسی قدر خم کھائے رہیں۔ ہاتھ بڑھا کر اسطرح ہاتھ کو حرکت دو گویا تم ہاتھ کے ذریعہ اپنے سامنے والے کو دھکا دے رہے ہو۔ فوراً اس کا اثر ظاہر ہوگا۔ اور وہ شخص ہٹ جائے گا۔ لوگوں کا یہ خیال درست ہے کہ ہاتھ اور نظر کے ذریعہ صدہا مریضوں کا علاج ہوتا ہے اور مریضوں کو صحت ہوتی ہے۔ جس طرح ایک شخص کا مرض دوسرے کو لگ جاتا ہے اسی طرح اس کا دفعیہ بھی ہو سکتا ہے۔ اس مرض کو جانور وغیرہ پر خارج بھی کیا جاسکتا ہے۔ یہ میرا تجربہ ہے اور جو شخص چاہے اس کا مرض جانور پر اتار سکتا ہو۔ میرے پاس آکر اس کا اطمینان کرلے۔ جس کا جی چاہے۔

(جاری ہے)

شمس المعارف

و

لطائف العوارف

عملیات اور وظائف کی دنیا میں ایک روشن مینار حضرت ابوالعباس محمد بن علی بونیؒ کا ہے آپ کی تحریر کردہ کتاب شمس المعارف اپنی مثال آپ ہے۔ ہر طلب کی خواہش اس کا حصول ہوتی ہے مگر ایسا ممکن نہیں ہوتا۔ راہنمائے عملیات کے ذریعے آپ اب ہر ماہ اس نایاب کتاب سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ ہر ماہ اس کتاب کا سلسلہ وار بیان آپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہو گا۔

جبہ:

دسویں منزل جبہ ہے اور حرف اس کا یا ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو اس سے متوسط درجہ کی خیر و شر کے درمیان میں روحانیت پیدا ہوتی ہے اور ایسے ہی اعمال کے واسطے یہ مفید ہے۔

زبرہ:

گیارھویں منزل زبرہ ہے اور حرف اس کا کاف ہے۔ جب قمر اس میں حلول کرتا ہے تو اس سے پیداوار غلہ اور رزق اور طلب حاجات کی روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ اسی کے موافق اعمال اس میں کرنے چاہئیں۔

صرفہ:

بارھویں منزل صرفہ ہے اور حرف اس کا لام ہے جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو درمیانی درجہ کی روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ ایسے اعمال اس کے موافق ہیں۔

عوا:

تیرھویں منزل عوا ہے اور حرف اس کا میم ہے جب قمر اس میں

free copy
khalidrathore.com
LuraTech Document Processing Solutions

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم ـــ راہنمائے کے لیے آج ہی رجوع کریں۔

نزول کرے تو سوائے سفر دریا کے اور کوئی کام نہ کرنا چاہیے کیونکہ اس سے ممتزج روحانیت پیدا ہوتی ہے۔

سماک :

چودھویں منزل سماک ہے اور حرف اس کا نون ہے۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے۔ تو اس سے ایسی روحانیت پیدا ہوتی ہے جو موکل اعمال خیر کی مدد نہیں کرتی۔ لہذا کوئی امر نیک اس میں نہ کرنا چاہیے۔

غفر :

پندرھویں منزل غفر ہے اور حرف اس کا سین ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو اس سے بہت نیک روحانیت پیدا ہوتی ہے اس واسطے اس میں سب نیک اعمال دینی اور دنیوی کرنے بہتر ہیں۔

زبانا :

سولہویں منزل زبانا ہے اور حرف اس کا عین ہے۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے۔ تو اس سے ممتزج روحانیت پیدا ہوتی ہے۔

اکلیل :

سترھویں منزل اکلیل ہے اور حرف اس کا فاء ہے۔ جب قمر اس میں حلول کرتا ہے تو اس سے ایسی روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ جو دینی کاموں کے واسطے بہتر نہیں ہے۔ ہاں دنیاوی کام کر و فائدہ ہوگا۔

قلب :

اٹھارھویں منزل قلب ہے اور حرف اس کا صاد ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو نیک اعمال کی مددگار روحانیت پیدا ہوتا ہے۔ اس واسطے اس میں ہر ایک نیک کام کرنا بہتر ہے۔

شولہ :

انیسویں منزل شولہ ہے۔ اور حرف اس کا کاف ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو ممتزج روحانیت اس سے پیدا ہوتی ہے۔ لہذا اس وقت میں کوئی نیک کام کرنا مناسب نہیں۔

نعائم :

بیسویں منزل نعائم ہے اور حرف اس کا رآ ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے فرح اور خوشی کی روحانیت اس سے ظاہر ہو کر دلوں کو پاک صاف کرتی ہے اور دینی اور دنیاوی کام سب اس میں عمدہ ہیں۔

بلدہ :

اکیسویں منزل بلدہ ہے اور حرف اس کا شین ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو اس سے ممتزج روحانیت پیدا ہوتی ہے نہ کسی کام کو نفع پہنچاتی ہے نہ نقصان۔ اور دنیاوی کام کے واسطے بہتر نہیں ہے۔

سعد ذابح :

بائیسویں منزل سعد ذابح ہے اور حرف اس کا تاء ہے۔ جب قمر اس میں حلول کرتا ہے تو اس سے ممتزج روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ اور حس و حرکت سے اس وقت میں نہ نفع ہے نہ نقصان۔

بلع :

تئیسویں منزل سعد بلع ہے اور حرف اس کا ثاء ہے۔ اس میں جب قمر نازل ہوتا ہے تو اس سے معتدل المزاج کی روحانیت نزول کرتی ہے کل نیک کام اس میں کرنے بہتر ہیں۔

سعد السعود :

چوبیسویں منزل سعد السعود ہے۔ اور حرف اس کا خاء ہے۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو نہایت نیک اور معتدل طبع نیک اعمال کی معین اور مددگار روحانیت نازل ہوتی ہے۔ اس واسطے ہر ایک اچھا کام اس میں کرنا مناسب ہے۔

سعد الاخبیہ :

پچیسویں منزل سعد الاخبیہ ہے اور حرف اس کا دال ہے۔ اس میں بھی نیک روحانیت نازل ہوتی ہے اس لئے جو نیک اعمال چاہو کرو۔

فرع المقدم :

چھبیسویں منزل فرع المقدم ہے اور حرف اس کا ضاد ہے جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے بھی نیک اعمال کی مددگار روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ اس واسطے ہر ایک نیک کام اس میں بھی کرسکتے ہیں۔

فرع المئوخر :

ستائیسویں منزل فرع المئوخر ہے۔ اور حرف اس کا ظاء ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو ممتزج روحانیت اس سے پیدا ہوتی ہے۔ اس واسطے اس وقت میں خاموشی بہتر ہے۔

اشا :

اٹھائیسویں منزل اشا ہے۔ اور حرف اس کا غین ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے بہت نیک اور پاکیزہ روحانیت طلب علم اور اجابت دعا کی مددگار نازل ہوتی ہے اور اس کے وقت بس ہر نیک کام پورا ہوتا ہے۔

اب آپ کو معلوم ہو گیا کہ حروف میں اللہ تعالے نے کیا کیا خواص رکھے ہیں اور انہیں حروف سے کلام الہی مرکب ہے اور اسماء الہی کی تعریف بھی انہیں سے ہے۔ پس ان کے اندر جو معانی ہیں۔ وہی وہ روحانیت ہے جو منازل سے نازل ہوتی ہے۔ چنانچہ قرآن پاک میں جو آیات رحمت ہیں وہ مستحقین رحمت کے

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا ... راہنمائے ... کے لیے آج ہی رجوع کریں۔

حق میں ملائکہ رحمت ہیں اور سعد ہیں اور جو آیات عذاب ہیں وہ مستحقین عذاب کے حق میں ملائکہ عذاب ہیں اور نحس ہیں۔ اور جو آیات کہ وعدہ اور وعید پر مشتمل ہیں وہ گویا روحانیت ممتزج ہیں۔ مگر یہ سب باتیں انسان ہی کے حق میں ہیں۔ نہ فرشتوں وغیرہ کے حق میں۔ کیونکہ فرشتے خیر محض ہیں (یعنے ان میں ذرہ برابر بھی شر کا مادہ نہیں ہے)۔ مگر یہ انسان کے بھی منافی نہیں ہے۔ یعنی بہت سے انسان بھی خیر محض ہیں۔ جیسے مومن اور بہت سے انسان شر محض بھی ہیں۔ جن میں خیر کا مادہ بالکل ہی نہیں جیسے کافر اور غیر ممتزج وہ لوگ ہیں جو اچھے اور برے دونوں طرح کے کام کرتے ہیں جن کی شان میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے: (ترجمہ) یعنے اور دوسرے وہ لوگ ہیں جنہوں نے نیک اور برے کام ملا کر گئے۔ قریب ہے کہ اللہ ان کی توبہ قبول کرلے)۔

الفاظ کی روحانی کیفیت :

پس یہ حروف کے عمدہ اسرار ہیں۔

کل گردشیں ایک نقطہ پر ہیں۔ (یعنی حرف نقطہ ہی سے بنتا ہے) مگر بنانے کی ترکیب مختلف ہے۔ پس ہر منزل اور ہر روحانیت اور ہر حرف ایک نقطہ کے اندر ہیں۔ چالیس روز (کے چلہ میں ان کے آثار اور خواص ظاہر ہوتے ہیں) ☐ کی منزل تک پس آخری حروف روحانیت کے حرف ہیں۔ سعادت اور نحوست کے جامع۔

حروف اور دورہ فلک میں اگر خواص کا فرق نہ ہوتا۔ تو انسان اسباب سعادت اور نحوست اور اسباب امتزاج کو معلوم نہ کر سکتا۔ اور یہ سب شاخیں ن آدم ہی سے نکلی ہیں۔

بارہ برجوں کے حالات اور ان کا کلمہ طیبہ سے تعلق

اور چونکہ یہ منزلیں بارہ برجوں کی محتاج ہیں تاکہ حکمت الٰہی ان کے اندر ظاہر ہو۔ اسی سبب سے بارہ حروف بھی چھ تقطیعوں میں ہیں اور وہ حروف لاالہ الااللہ کے ہیں۔ اس طرح ل اال اہ اال ل ہ اور یہ بارہ حروف ہیں۔ بارہ برجوں کے موافق۔ پھر برج بعض ثابت ہیں بعض منقلب ایسے ہی ان حروف میں سے جو صرف اثبات کے ہیں۔ وہ ثابت ہیں اور جو نفی کے ہیں وہ منقلب ہیں۔ وجود سے عدم کی طرف اور عدم وہ چیز ہے۔ جس سے کہ وجود باہر آیا ہے اور یہ حروف فلک قمر کے دائرہ سے علیحدہ ہیں کیونکہ قمر بمقابلہ اور ستاروں کے زمین سے زیادہ قریب ہے کہ یہ حروف قمر سے بھی ہم سے زیادہ قریب ہیں۔ کیونکہ یہ تو ہماری جبلت کے اندر رکھے گئے ہیں۔

قمر کی زیادتی کے ساتھ ہر چیز بڑھتی ہے اور اس کے نقصان کے ساتھ ہر چیز کم ہوتی ہے۔ یہ حکمت ہے جس کو اس نے اس کے اندر رکھا ہے۔ اور معرفت ہے جس کو اس نے مرتب کیا ہے تم نہیں دیکھ سکتے ہو کہ ظلمت وغیرہ کس طرح بڑھتی ہے اور چونکہ ساتوں ستاروں میں اللہ تعالیٰ نے ہدایت کا راز رکھا ہے اور اس کا قول ہے (ترجمہ) یعنی بے شک میں زمین میں خلیفہ بنانے والا ہوں اور فرماتا ہے (ترجمہ) یعنے خدا فرشتوں کو پیغمبر بنانے والا ہے اور ساتوں ستاروں کی قوتیں انہیں چھ تقطیعینوں کی باطنی قوت کے ماخوذ ہیں یعنی لاالہ الاالہ کی پس مقدس تقطیعین ان کو مدد دیتی ہے۔

مزاج حروف :

اور یہ حروف گرم اور سرد اور خشک چار مزاج رکھتے ہیں اور گرم یہ سات ہیں ال ط م ف ش ذ اور تر یہ حروف ہیں ب و ی ش ت ض اور سرد یہ حروف ہیں ج ز گ ص ق ث ظ۔ اور خشک یہ سات حروف ہیں د ح ل ع ر خ غ۔ تفصیل اس کی یہ ہے کہ آتش حرارت اور یبوست کی جامع ہے اور ہوا حرارت اور رطوبت کی جامع ہے اور آب رطوبت اور برودت کا جامع ہے اور تراب یعنی خاک یبوست اور برودت کی جامع ہے اور اسی طرح چاروں طبائع ہیں۔ یعنی صفرا اور خون اور بلغم اور سودا صفراء آتش کا مزاج رکھتا ہے اور خون ہوا کا اور بلغم آب کا۔ اور سودا خاک کا۔ چنانچہ یہ سب تاثیریں ظاہر ہیں۔ جیسا کہ بعض اسماء لکھ کر باندھنے سے آرام ہو جاتا ہے۔ یہ اسماء سرد خشک مزاج رکھتے ہیں۔ جیسے العدل اور الشدید ان کا مسبع بنا کر لکھنا چاہیئے اور جن اسماء کا مزاج صفراوی ہے وہ سرد امراض کو فائدہ کرتے ہیں۔ اس کے دفق مسبع کی یہ صورت ہے۔

ع	خ	ر	ع	ل	ج	د
ر	ع	ل	ح	د	ع	ح
ل	ح	ذ	غ	خ	ر	ع
د	غ	خ	ذ	ع	ل	ح
خ	ر	ع	ل	خ	د	غ
ع	ل	غ	ل	ع	ح	د
خ	د	ع	ح	ر	ع	ل

سعد اور نحس ساعتیں

یعنے نیک اور بد ساعتوں کے بیان میں اور کس کام کے واسطے کون سی ساعت مناسب ہے۔

یک شنبہ :

پہلی ساعت شمس کی ہے اعمال محبت اور قبول اور بادشاہوں کے پاس

جانے اور نئے کپڑے پہننے کے واسطے اچھی ہے۔ دوسری ساعت زہرہ کی ہے اور یہ بری ہے اس میں کچھ نہ کرنا چاہئیے۔ تیسری ساعت عطارد کی ہے۔ سفر کے واسطے اور تعویذات محبت وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ چوتھی ساعت قمر کی ہے اس میں نہ کچھ خریدنا چاہئیے نہ فروخت کرنا اور نہ کوئی کام درست کرنا چاہئیے۔ پانچویں ساعت زحل کی ہے۔ اس میں فرقت اور بغض وغیرہ کے اعمال کرنے چاہئیں۔ چھٹی ساعت مشتری کی ہے۔ بادشاہوں، امیروں سے طلب حاجت کے واسطے اچھی ہے۔ ساتویں ساعت مریخ کی ہے۔ اور اس میں کچھ نہ کرنا چاہئیے۔ آٹھویں ساعت شمس کی ہے کل کام اس میں درست ہیں۔ نویں ساعت زہرہ کی ہے اس میں محبت اور جلب قلوب کے اعمال درست ہوتے ہیں۔ دسویں ساعت عطارد کی ہے۔ اس میں جو چاہو سو کرو۔ یہ ساعت اچھی ہے۔ گیارھویں ساعت قمر کی ہے۔ یہ بہت نحس ہے۔ اس میں کچھ نہ کرنا چاہئیے۔ ہاں کسی کو نقصان پہنچانا ہو تو پہنچائے۔ بارھویں ساعت زحل کی ہے۔ اس کے مناسب اعمال کرنے چاہئیں۔

دوشنبہ:

پہلی ساعت قمر کی ہے۔ محبت اور زبان بندی اور جلب قلوب کے واسطے عمدہ ہے۔ دوسری ساعت زحل کی ہے۔ سفر اور ہر کام کے واسطے اچھی ہے۔ تیسری ساعت مشتری کی ہے نکاح کرنے اور خط بھیجنے اور فیصلہ کرانے کے واسطے بہتر ہے۔ چوتھی ساعت مریخ کی ہے۔ برے اعمال مثلاً نکسیر بہانے اور بیمار کرنے کے واسطے اچھی ہے۔ پانچویں ساعت شمس کی ہے۔ قضاء حاجت اور زبان بندی کے واسطے۔ چھٹی ساعت زہرہ کی ہے اعمال طلسمات کے واسطے۔ ساتویں ساعت عطارد کی ہے قضاء حاجب اور زبان بندی اور جذب قلوب کے واسطے۔ آٹھویں ساعت قمر کی ہے۔ شادی اور دو دشمنوں میں صلح کرانے کے واسطے۔ نویں ساعت زحل کی ہے۔ فرقت اور بغض اور کسی کو اس کی جگہ سے باہر کرنے کے واسطے مفید ہے۔ دسویں ساعت مشتری کی ہے سب کاموں کے واسطے۔ گیارھویں ساعت مریخ کی ہے۔ عداوت اور بغض اور خون بہانے کے واسطے۔ بارھویں ساعت شمس کی ہے۔ زبان بندی اور عطف قلوب کے واسطے۔

سہ شنبہ:

پہلی ساعت مریخ کی ہے۔ یہ اعمال بغض و عداوت اور خون بہانے اور مریض کے واسطے ہے۔ دوسری ساعت شمس کی ہے اس میں کبھی کچھ نہ کرنا چاہیے۔ تیسری ساعت زہرہ کی ہے۔ منگنی اور نکاح کے واسطے۔ چوتھی ساعت عطارد کی ہے۔ بیع وشرا اور تجارت کے واسطے۔ پانچویں ساعت قمر کی ہے۔ یہ بہت منحوس ہے۔ اس میں کچھ نہ کرنا چاہئیے۔ چھٹی ساعت زحل کی۔ معاملات کے [illegible] امراض کے واسطے۔ ساتوں ساعت مشتری کی ہے۔ محبت اور عطف کے جو اعمال چاہو اس میں کرو۔ آٹھویں ساعت مریخ کی ہے۔ اس میں خون بہانے اور دشمن ہلاک کرنے کے اعمال کرنے چاہئیں۔ نویں ساعت شمس کی ہے۔ نکاح اور محبت کے واسطے عمدہ ہے۔ دسویں ساعت زہرہ کی ہے اس میں کچھ نہ کرنا چاہئیے۔ گیارھویں ساعت عطارد کی ہے۔ تعطیل اسفار کے واسطے اور طلاق کے واسطے بارھویں ساعت قمر کی ہے۔ اعمال بغض اور عداوت اور طلاق و شرارت کے واسطے۔

چہار شنبہ:

پہلی ساعت عطارد کی ہے۔ قبول اور محبت کے واسطے۔ دوسری ساعت قمر کی ہے۔ اس میں کچھ نہ کرنا چاہئیے۔ تیسری ساعت زحل کی ہے۔ بیمار کرنے اور نکسیر بہانے کے واسطے۔ چوتھی ساعت مشتری ہے۔ اس میں ہر نیک کام کرنا چاہئیے۔ کیونکہ یہ ساعت بہت اچھی ہے۔ پانچویں ساعت مریخ کی ہے۔ اس میں لوگوں سے لڑنے جھگڑنے اور فساد کے کام کرنے چاہئیں۔ کیونکہ یہ بری ساعت ہے۔ چھٹی ساعت شمس کی ہے خشکی اور تری کے سفر اور ہر کام کے واسطے بہتر ہے۔ ساتویں ساعت زہرہ کی ہے اس میں بھی جو چاہو سو کرو۔ یہ بھی بہت اچھی ہے۔ آٹھویں ساعت عطارد کی ہے۔ نظر بد کے تعویذ اور چوں کے گنڈے وغیرہ لکھنے کے واسطے ہے۔ نویں ساعت قمر کی ہے۔ فرقت اور بغض کے واسطے۔ دسویں ساعت زحل کی ہے۔ بادشاہوں سے ملنے کے واسطے گیارھویں ساعت مشتری کی ہے۔ اس میں ہر ایک کام اچھا ہوتا ہے۔ بارھویں ساعت مریخ کی ہے۔ شر اور نحس کے واسطے۔

پنجشنبہ:

پہلی ساعت مشتری کی ہے۔ طلب رزق اور قبولیت کے واسطے۔ دوسری ساعت مریخ کی ہے۔ اس میں سفر کو نہ جاؤ۔ اور دشمن سے بدلہ لینے اور خون بہانے کے اعمال کرو۔ تیسری ساعت شمس کی ہے۔ اس میں بھی سفر نہ کرو۔ اور قبول اور محبت کے تعویذ لکھو۔ چوتھی ساعت زہرہ کی ہے اس میں محبت اور شادی کے اعمال کرتے ہیں۔ پانچویں ساعت عطارد کی ہے عورت و مرد کے عقد کرنے اور ہر ایک کام کو اچھی ہے۔ چھٹی ساعت قمر کی ہے۔ خشکی اور تری کے سفر اور ہر ایک عمل خیر کے واسطے عمدہ ہے۔ ساتویں ساعت زحل کی ہے۔ اس میں فیصلہ نہ کرنا چاہئیے اور اہل قلم سے مقابلہ کرنے کے واسطے بہتر ہے۔ آٹھویں ساعت مشتری کی ہے اور ہر ایک نیک کام اس میں کر سکتے ہیں۔ نویں ساعت مریخ کی ہے۔ امرا و سلاطین اور حکام سے ملاقات کرنے کے واسطے بہتر ہے۔ دسویں ساعت شمس کی ہے۔ امراء اور اہل منصب سے حاجت روائی کے واسطے۔ گیارھویں ساعت زہرہ کی ہے۔ اس میں س محبت کے تعویذ لکھو۔

بارھویں ساعت عطارد کی ہے اس میں کبھی کچھ نہ کرنا چاہئے۔

روز جمعہ :

پہلی ساعت زہرہ کی ہے۔ اس میں شادی اور منگنی وغیرہ کے کام بہتر ہوتے ہیں۔ دوسری ساعت عطارد کی ہے۔ اس میں طلسمات اور ہر ایک کام کے اعمال تیار کئے جاتے ہیں۔ تیسری ساعت قمر کی ہے اس میں کبھی کچھ نہ کرنا چاہئے۔ کیونکہ یہ بہت بری ساعت ہے۔ چوتھی ساعت زحل کی ہے۔ کنوئیں کھدوانے اور چشمے بنوانے۔ اور ایسے ہی ایسے کاموں کے واسطے یہ ساعت مخصوص ہے۔ پانچویں ساعت مشتری کی ہے۔ اس میں عورتوں اور بڑے لوگوں کو تسخیر کرو۔ چھٹی ساعت شمس کی ہے۔ قضاء حاجات کے واسطے۔ ساتویں ساعت زہرہ کی ہے۔ عورتوں کو پیغام نکاح اور شادی کرنے کے واسطے۔ آٹھویں ساعت عطارد کی ہے۔ اس میں جو کام کرو گے وہ خوبی انجام کو پہنچے گا۔ نویں ساعت قمر کی ہے۔ فرقت اور نقل و حرکت کے واسطے بہت زود اثر ہے۔ دسویں ساعت زحل کی ہے اور بہت منحوس ہے۔ گیارھویں ساعت مشتری کی ہے۔ بارھویں ساعت مریخ کی ہے۔ سفر وغیرہ جو کام چاہو اس میں کرو۔

شنبہ :

پہلی ساعت زحل کی ہے۔ محبت وغیرہ کے جو اعمال چاہو۔ اس ساعت میں کرو۔ کیونکہ زحل کی یہی ایک نیک ساعت ہوتی ہے۔ مہینہ کے پہلے ہفتہ میں۔ دوسری ساعت مشتری کی ہے۔ صلح کے واسطے بہتر ہے۔ تیسری ساعت مریخ کی ہے۔ بغض اور اعمال شر کے واسطے۔ چوتھی ساعت شمس کی ہے۔ بادشاہوں کے جانے اور ان سے حاجت روائی کے واسطے۔ پانچویں ساعت زہرہ کی ہے۔ چھٹی ساعت عطارد کی ہے۔ اس میں شکار کے واسطے تعویذ لکھو۔ ساتویں ساعت مرداہے اس میں کچھ نہ کرو۔ آٹھویں ساعت عمل کی ہے۔ کسی کو بیمار کرنے کے واسطے اس میں عمل کرو۔ نویں ساعت مشتری کی ہے۔ اس میں جو چاہو نیک اعمال کرو۔ دسویں ساعت مریخ کی ہے۔ شر و فساد کے واسطے۔ گیارھویں ساعت شمس کی ہے۔ قبول و محبت اور میاں بیوی کی صلح کے واسطے۔ بارھویں ساعت زہرہ کی ہے۔ بادشاہوں اور وزیروں سے نفع حاصل کرنے کے واسطے ہے۔

معلوم ہوا کہ جو شخص ہر ایک عمل کو وقت پر کرے گا وہ کامیاب ہو گا۔ کیونکہ اس علم کا یہی دروازہ ہے جس سے اسمیں داخل ہوتے ہیں اور یہ میں نے تمھارے واسطے ان باتوں کو بیان کیا ہے جن کا حکماء نے اس علم کے متعلق ذکر کیا ہے۔ تاکہ تم کو اس پر عمل کرنا آسان ہو جائے۔ اور تمھارے واسطے ایک جدول میں نے تیار کی ہے جس سے تم برجوں کو معلوم کر سکتے ہو۔ کہ یہ برج آتشی ہے۔ اور یہ بادی اور یہ آبی ہے اور یہ خاکی ہے۔

آتشی	خاکی	بادی	آبی
حمل	ثور	جوزا	سرطان
اسد	سنبلہ	میزان	عقرب
قوس	جدی	دلو	حوت

جس وقت کہ قمر جس برج میں ہو اس کے موافق عمل کرنا چاہیے۔

جب تمھارے پاس کوئی حاجت مند آئے تو اس کا نام اور اس کی ماں کا نام اور جو کچھ اس کا مطلب ہے ان تینوں کے حروف جدا جدا لکھو کہ ان حروف میں کون سا عنصر غالب ہے۔ پس جو عنصر غالب ہو (مثلاً آتش) تو جب قمر اس برج میں یعنی آتشی میں آئے تب وہ عمل کرو۔ کامیابی ہو گی۔

قمر :

قمر کے برج معلوم کرنے کا قاعدہ یہ ہے کہ ماہ قمری کی جس قدر تاریخیں گزری ہوں۔ اس پر پانچ زیادہ کرو۔ پھر جس برج میں شمس ہو۔ اس برج سے پانچ پانچ تقسیم کرو۔ جہاں عدد ختم ہوں۔ اسی برج میں قمر ہے۔

(جاری ہے)

آپ کی رائے؟

آپ کی رائے ہمارے لیے حد درجہ اہم ہے۔ آپ کی تعمیری تنقید اور غلطیوں کی نشاندہی، ہماری کارکردگی بہتر بنانے میں حد درجہ معاون ثابت ہو گی۔ ہمیں آپ کے قیمتی مشورے کا انتظار رہے گا۔

نقش اسم اعظم

کسی بھی فرد کو درپیش پریشانی، مشکل یا رکاوٹ کے حوالے سے خصوصی اسماء الٰہی استخراج کر کے لوح/نقش تیار کیا جاتا ہے۔ ساتھ ہی متعلقہ اسم اعظم کا ذکر بھی بتایا جاتا ہے۔

free copy khalidrathore.com

خالد روحانی لائبریری

قدیم اور نایاب کتب کا خزانہ

کتب کی فہرست اور دیگر تفصیلات کے لیے کتابچہ طلب فرمائیں۔ قیمت 25 روپے

free copy

khalidrathore.com

خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز

نجوم، پامسٹری، عملیات، اعداد، ساعات اور جفر کے کورسز بذریعہ ڈاک

مکمل تفصیل، فیس اور طریقہ کار کے بارے میں کتابچہ طلب فرمائیں۔ قیمت 25 روپے

خالد اسحاق راٹھور

خوش بختی

ایک

ٹوٹکا

خوش بختی کا حصول کس کی خواہش نہیں ہوتی. فرد اس کے لیے بھالت بھانت کے طریق تلاش کرتا ہے. کبھی کامیابی کبھی ناکامی مقدر میں آتی ہے. کبھی بے پناہ سعی، لا حاصل ثابت ہوتی ہے اور کبھی پہاڑ سے تنکا اٹھانا کام کر جاتا ہے. ذیل میں علم اعداد کے حوالے سے ایک طلسم تحریر کر رہا ہوں. شرف قمر کے عین وقت پر اس کو چاندی پر خوبصورتی سے کندہ کروا کر بطور لاکٹ یا انگوٹھی کے استعمال میں لائیں. دیکھیں آپ خوش بختی کے حلقے میں داخل ہوتے ہیں؟ مجھے بھی اپنے تجربے سے آگاہ کریں. میں اس کو مجرب خیال کرتا ہوں. یہ عددی طلسم اعداد کے حوالے سے قدیم ترین زمانے سے مبارک خیال کیا جاتا رہا ہے. اگر خود نہ تیار کر سکیں تو ادارے کو گیارہ صدروپے ارسال کر کے تیار کروا سکتے ہیں. طلسم یہ ہے. اس کو تحریر کرتے ہوئے زعفران کی دھونی دیں اور حجرالقمر کو اپنے پاس رکھیں.

٨	١	٦
٣	٥	٧
٤	٩	٢

قسط ۵ از: خالد اسحاق راٹھور

طلسمی جواہرات

کیا آپ کسی مرض کا شکار ہیں؟

موزوں پتھر کا استعمال آپ کی صحت کا باعث بن سکتا ہے. یہ بات ہمیشہ یاد رکھیں.

چھپاکی:

یہ ہمارے ماحول میں پائی جانے والی امراض میں سے ایسی مرض ہے جو بچوں میں کافی نمایاں نظر آتی ہے۔ تاہم بچے ہی نہیں بلکہ بڑے بھی اس سے متاثر ہوتے ہیں۔ یہ مرض بچوں کے لیے البتہ خطرناک بھی ثابت ہو سکتا ہے۔

اس کے علاج کے لیئے سرخ مرجان کا استعمال حد درجہ مفید رہتا ہے۔ درحقیقت سرخ اس بیماری کی بنیادی وجہ ہے اس ہی کے متاثر کرنے کے باعث یہ مرض فرد کو آگھیرتا ہے۔ ٹوٹکے کے طور پر یار نگوں سے علاج کے حوالے سے سرخ کپڑے، چادر، روشنی اور تانبے کا استعمال مفید ثابت ہوتا ہے

سرخ رنگ اور مرجان کا استعمال اس مرض (حدت) کے حوالے سے کیا جاتا ہے۔ مفید ثابت ہو گا۔

سرطان:

یہ ایک ایسا ہیبت ناک مرض ہے جو بعض اوقات برسوں انسان کے جسم کے اندر پلتا بڑھتا رہتا ہے۔ اور کوئی علامت ظاہر کیے بغیر سارے جسم کو اپنی گرفت میں اس طرح لے لیتا ہے کہ جان دے کر ہی اس سے آزادی ملتی ہے۔ یوں تو سرطان چوٹ لگنے، انفکشن، زخم کے خراب ہونے سے بھی ہو سکتا ہے۔ تاہم بنیادی طور پر انسانی جسم کی بڑھوتی سے متعلقہ سیلز

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

جب بے قاعدہ طور پر پھیلانا شروع ہو جاتے ہیں تو یہ اپنی ایک الگ سلطنت قائم کر لیتے ہیں۔ پھر ان سے غلیظ مادہ خارج ہونے لگتا ہے یا ایک گومڑ کی سی شکل بن جاتی ہے۔ اس کے علاج کے سلسلے میں کیموتھراپی، شعاعی علاج اور عمل جراحی اہم ہیں۔

زائچے میں قمر کا زحل اور مشتری پر مریخ یا کیتو کی نظر ہو تو یہ تکلیف ہو سکتی ہے۔ موزوں پتھر کے حوالے سے تو زائچے ہی درست راہنمائی کر سکتا ہے۔ تاہم زحل کے حوالے سے نیلم اور مریخ کے حوالے سے سرخ مرجان زیادہ طاقت ور جواہرات ہیں۔ اس کے علاوہ زائچے میں متعلقہ حوالے سے متاثر کرنے والے کواکب کو بھی لیا جا سکتا ہے۔

امراض بچگان:

انسان کی پیدائش کے ساتھ ہی بقا کی ایک جنگ شروع ہو جاتی ہے۔ ایک مرحلے پر آکر آخر انسان زندگی سے ہار جاتا ہے۔ وہ یہ ہار کبھی بھی آسانی کے ساتھ نہیں مانتا۔ زندگی کی ڈور قائم ہونے کے ساتھ ہی اس کے وجود کو مستحکم اور سکون بخش بنانے کی جدوجہد شروع ہو جاتی ہے۔ انسانی زندگی کے ابتدائی چند سال اس حوالے سے بہت اہم ہوتے ہیں۔ نومولود ایک کے بعد دوسری بیماری کا شکار ہوتی ہے۔ کم تر توانائی اس کو موت کا شکار بھی بنا دیتی ہے۔ اس کے منہ میں آنے سے بچنے کے لیے کبھی ڈاکٹر، کبھی پیر فقیر، کبھی حکیم، کبھی نجومی، کبھی سنیاسی اور کبھی صرف ٹوٹکے ہی آزمائے جاتے ہیں۔ بقا کی جنگ کے شکار بچوں کو اگر اعلیٰ قسم کا حجر القمر چاندی میں جڑا کر پہنا دیا جائے تو یہ بہت سے امراض سے حفاظت کا فریضہ انجام دیتا ہے۔

حجر القمر اور چاندی دونوں شفا بخش ہیں۔ تاہم بچوں کے حوالے سے یہ اس لیے زیادہ اہم ہیں کہ ابتدائی عمر بلحاظ فطری زائچہ قمر کے تحت آتی ہے۔ اس کے ناقص اثرات دور کرنے کے لیئے حجر القمر اور چاندی موزوں ترین علاج ہیں۔

(جاری ہے)

خالد اسحٰق راٹھور

پاراشرا سسٹم آف اسٹرالوجی

نوٹ: اس مضمون کی پچھلی قسط ماہ اپریل 1999 کے شمارے میں شائع ہوئی تھی۔

درگا کے بارے میں پچھلے مضامین کے حوالے سے کئی ایک قارئین کے خطوط موصول ہوئے جن میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ درگا کے بارے میں ابتدائی علم تو وہ رکھتے ہیں مگر اس کی تشریح اور احکام بیان کرنے کا طریقہ کا آج تک ان کو نہ کسی جریدے اور نہ کسی کتاب میں ملا ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ اس موضوع پر قدرے تفصیل سے بات اور خصوصاً احکام کے حوالے سے ایسے امور بیان کیے جائیں جو انکے علم میں اضافے کا باعث ہوں اور وہ اس طریقہ کار کے تحت احکام بیان کرنے کے قابل ہو جائیں۔ یہی بات ذہن میں رکھتے ہوئے یہ مضمون تحریر کیا جا رہا ہے۔

وہ تمام دوست جو درگا کے تحت زائچے کو پڑھنا چاہتے ہیں ان کو درج ذیل اصولوں کو ذہن میں رکھنا چاہیئے۔

(۱) وقت پیدائش حتی الوسع درست ہو۔ معمولی غلطی یعنی چند منٹ کا فرق بھی ورگا میں غلط نتائج لائے گا۔

(۲) درست پیدائشی زائچے کے استخراج کے بعد پہلے دیئے گئے طریقہ کار کو مدنظر رکھ کر تمام ورگا زائچے تشکیل دیں۔

(۳) اس بات کو ہمیشہ مدنظر رکھیں کہ پیدائشی زائچہ دیگر ہر قسم کے زائچے کی نسبت طاقت ور اور اہم ہوتا ہے۔ اس سے صرف نظر صرف اور صرف گمراہی کا باعث بنتا ہے۔

(۴) کون سا ورگا زائچہ کسی قسم کے احکام بیان کرنے کے کام آتا ہے اس کی تفصیل پہلے دی جا چکی ہے۔ اس کو مدنظر رکھیں۔

(۵) درگا زائچے کو پڑھنے کے لیئے بنیادی بات یاد رکھیں کہ یہ زائچہ بھی عام نجوم اصول و قواعد کے تحت پڑھا جاتا ہے۔

(۶) مگر اس کی اہمیت پیدائشی زائچے سے قوی نہیں ہوتی۔

(۷) ہاں جو بھی درگا زائچہ ہو اس سے متعلق پیدائشی زائچے کا گھر اور

free copy
khalidrathore.com
Lunatech Document Processing Solutions

کامیاب زندگی زائچہ پیدائش کلید زندگی

مستقبل میں جھانکنے اور اپنے بارے میں جاننے کی خواہش اور فطرت کے رازوں کو پالینے کی آرزو ازل سے انسان کے خمیر میں شامل ہے۔ آپ کا زائچہ پیدائش آپ کی فطری و جبلی خامیوں پر قابو پانے، پوشیدہ و خوابیدہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور کامیاب و خوش قسمت زندگی بسر کرنے کے لیے ایک بہتر لائحہ عمل سے روشناس کرنے کا باعث ہوگا۔ سو آج ہی اپنا، اپنے بچوں اور پیاروں کے زائچے بنوانے کے لیے رابطہ کریں۔

یہ زائچہ پیدائش آپ کو کیا معلومات فراہم کرے گا؟

30 سے زائد صفحات پر مشتمل اس زائچہ پیدائش میں شمس، قمر، عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری، زحل، راس، ذنب، یورنس، نپ چون اور پلوٹو کی زائچے میں خانہ پری، رجعت و استقامت کواکب، کواکب کا شرف و ہبوط، کواکب کے درجات، 70 سال کے دور اکبر، دور اصغر اور دور صیغر اصغر، طالع شمسی، طالع قمری، طالع پیدائش، کواکب (شمس، قمر، عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری، زحل، راس، ذنب، یورنس، نپ چون اور پلوٹو) کے بروج میں اثرات، کواکب (شمس، قمر، عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری، زحل، راس، ذنب، یورنس، نپ چون اور پلوٹو) کے گھروں میں اثرات، اہم کوکبی نظرات بمعہ اثرات اور آئیندہ 20 سال کے دور اکبر کے تحت پیش آنے والے حالات زندگی زیر بحث آئیں گے۔

فیس 2000 روپے

کوائف نام بمعہ نام والدہ، درست وقت، تاریخ اور مقام پیدائش

رابطہ خالد اسحاق راٹھور، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

فون 6374864، موبائیل 0342 4814490

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

کوکب (ورگازائچے میں) اہم ہو جاتا ہے۔اور اس پر خصوصی نظر رکھنی چاہیے۔ یعنی اس کی قوت، سعادت، نظرات، پوزیشن وغیرہ۔

(۸) وہ کوکب جو پیدائشی زائچے میں شرف وعروج کی حالت میں ہوں مگر ورگازائچے میں ہبوط وزوال کی حالت میں ہوں۔ وہ اپنی طاقت کھو دیتے ہیں۔اور مثبت قوی اثرات کا اظہار نہیں کرتے۔ یعنی وہ کوکب فطری زائچے میں حالت شرف میں ہونے کے باوجود اپنے مکمل اثرات کا اظہار نہیں کرپاتا بلکہ اس کی شعاعوں میں رکاوٹ آجاتی ہے۔

(۹) اس کے برعکس اگر کوکب فطری زائچے میں حالت ہبوط میں مگر ورگا میں شرف میں ہو تو بھی یہ اپنے مکمل نحس یا شرفی اثرات نہیں دے سکتا۔ یہاں اس بات کو ذہن نشین کرلیں کہ فطری کمزوری کسی ورگازائچے میں شرف حاصل ہونے سے ختم نہیں ہوتی۔ کیونکہ ورگازائچہ کوکب کو کوئی طاقت نہیں پہنچا رہا ہوتا۔ سو ورگا میں حالت شرف یا ہبوط حاصل کرنا فطری پوزیشن پر مکمل طور پر حاوی نہیں ہو سکتا۔ ورگازائچہ ہمیشہ پیدائشی زائچے کے بعد والی پوزیشن پر رکھنا چاہیے۔اس سے زیادہ اہمیت اگر اس کو دی تو درست نتائج نہ نکلیں گے۔

جاری ہے......

خزینہ اعداد

نام اور تاریخ پیدائش کا عدد معلوم کرنا، ان کے اثرات، سوالوں کے جواب حاصل کرنے کے متفرق اور جامع طریقے، سالانہ حالات، حالات زندگی کا بیان، ایک خاص طریقہ کار کے تحت، زندگی، سالانہ، ماھانہ اور روزنانہ حالات بیان کرنے کا ذاتی طریقہ، مدت العمر، خوش قسمتی کا پتھر، عدد، دن، تاریخ اور لا تعداد دوسرے امور کا بیان اس کتاب کی زینت ہے۔

قیمت 30 روپے

محصول ڈاک 20 روپے

از غلام قادر بلوچ، کراچی۔

عملِ حُب سیفِ برہینہ

علمائے علم جفر کے خاص عمل کو صفحہ قرطاس پر رقم کر رہا ہوں۔ عاملین حضرات نے اس عمل کو حضرت آصف بن برخیا وزیر حضرت سلیمان بن داؤدؑ سے منسوب کیا ہے۔ اگر جملہ قوانین کو مدنظر رکھتے ہوئے اس عمل کو کیا جائے تو ناکامی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اس عمل کو تفصیل سے پیش کر رہا ہوں غور فرمائیں۔

(۱) نام محبوب مع والدہ کے اعداد ابجد قمری سے حاصل کریں اور ان کو تیس پر تقسیم کریں جو باقی بچے اس کو درجہ تصور کریں۔

(۲) پھر ان اعداد کو بارہ پر تقسیم کریں اور جو بچے اس کو برج تسلیم کریں۔ حمل (۱)، ثور (۲)، جوزا (۳)، سرطان (۴)، اسد (۵)، سنبلہ (۶)، میزان (۷)، عقرب (۸)، قوس (۹)، جدی (۱۰)، دلو (۱۱)، حوت (۱۲)۔

(۳) پھر ان اعداد کو سات پر تقسیم کریں۔اور جو باقی بچے اس کو سیارہ سمجھیں۔ زحل (۱)، مشتری (۲)، مریخ (۳)، شمس (۴)، زہرہ (۵)، عطارد (۶)، قمر (۷)۔

(۴) پھر ان اعداد کو چار پر تقسیم کریں۔اور جو بچے اس کو عنصر سمجھیں۔ آتش (۱)، باد (۲)، آب (۳)، خاک (۴)

(۵) پھر ان اعداد کو تین پر تقسیم کریں اور جو بچے اس کو مولد تسلیم کریں۔ حیوانات (۱)، نباتات (۲)، جمادات (۳)

(۶) اب آپ کے پاس یہ پانچ درجات اور مراتب موجود ہیں: ۱۔درجہ، ۲۔برج، ۳۔سیارہ، ۴۔عنصر، ۵۔مولد

(۷) اب آپ نے ان سے موکلات استخراج کرنا ہے:

(ا) تیس کی تقسیم سے جو عدد بچا تھا اس عدد کے حروف بنا کر آگے کلمہ (آئیل) کا اضافہ کریں۔ یہ موکل علوی ہوگا۔

(ب) بارہ کی تقسیم سے جو عدد بچے اس کے حروف لے کر آگے (یوش) کا اضافہ کریں یہ موکل سفلی ہوگا۔

(ج) سات کی تقسیم سے جو عدد بچا تھا اس کے حروف بنا کر آگے (طیش) کا اضافہ کریں یہ اسم اعوان پیدا ہوگا۔

(د) چار کی تقسیم سے جو عدد بچے اس کے حروف کے آگے (ھوش) کا

free copy khalidrathore.com

اضافہ کریں۔ یہ اسم جن ہوگا۔

(ھ) اور تین کی تقسیم سے جو عدد بچے اس کے حروف کے آگے (روش) کا اضافہ کریں۔ یہ اسم خلیفہ ہوگا۔

(۸) اب ان اسماء موکلات سے یوں عزیمت مراتب کریں۔

عزمت عليكم يا ابوالحذر ملك احمر أحب عريمتى بحق(یہاں پانچوں موکلات کا نام لیں)و بحق الملك الموكل بقائمته العرش يا شمسائيل حلب قلب(نام محبوب مع والده) على محبة بارك الله فيكم و عليكم

ابجد قمری

ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

مثال :

مثلاً نام محبوب مع والدہ کے اعداد ۸۷۴ ہے۔

(۱) ۸۷۴÷۳۰=۲۸ درجہ برج اٹھائیس، حروف ح کی اضافہ (آئیل) موکل علوی، حکائیل پیدا ہوا۔

(۲) ۸۷۴÷۱۲=۱۰ بچے برج جدی، حروف 'ی' (یوش) کا اضافہ کیا موکل سفلی ییوش حاصل ہوا۔

(۳) ۸۷۴÷۷=۲ بچے ستارہ مشتری، حرف 'ب' اضافہ طیش تو اعوان بطیش استخراج ہوا۔

(۴) ۸۷۴÷۴=۲ بچے تو عنصر باد اور حروف 'ب' اضافہ ھوش تو بھوش اسم جن استخراج ہوا۔

(۵) ۸۷۴÷۳=۱ بچے مولد حیوانات اور حرف 'ا' اضافہ روش تو 'اروش' اسم خلیفہ حاصل ہوا۔

اب ہماری عزیمت یوں بنے گی عزمت عليكم يا ابوالحذر ملك احمر احب عزيمتى يا حكائيل يا ييوش يا بطيش يا بهوش يا اروش و بحق ملك الموكل بقائمته العرش يا شمسائيل جلب قلب(نام محبوب مع والده) على محبته بارك الله فيكم و عليكم۔

طریقہ عمل :

اب اس عمل کی دو صورتیں ہیں اول کبیر اور دوم صغیر

(۱) کبیر : جو برج حاصل ہوا وہ متعلقہ ستارہ کی ساعت میں اتنے درجے پر آئے تو فوراً عمل کریں۔ ہماری مثال میں برج جدی ۲۸ درجے پر ساعت مشتری میں آئے تو ۸۷۴ بار عزیمت پڑھنا ہوگا اور اس عمل کا اثر اسی وقت ہوگا۔ ہرگز تاخیر نہ ہوگی اس کے اثر کو دنیا کی کوئی طاقت روک نہیں سکتی۔ بشرط درست عمل کیا جائے۔

(۲) صغیر : باقی سب مدارج کو چھوڑ کر صرف متعلقہ ساعت میں ۸۷۴ بار پڑھا کریں اس کی معیاد زیادہ سے زیادہ اکیس یوم اگر خلوص نیت سے جائز جگہ عمل کیا جائے تو اتنے دن نہیں لگیں گے۔ اور محبوب عین دوران عمل حاضر ہوگی اور آپ کی اطاعت و تابعداری کرے گی۔ آپ کو مولد جو معلوم ہے حیوانات، نباتات اور جمادات اس نقش کو بھی تین مرتبہ روزانہ لکھیں اور متعلقہ مولد کے مطابق استعمال کریں۔

(۱) حیوانات :۔ سے متعلق روٹی کے تین ٹکڑوں پر مندرجہ ذیل نقش لکھ کر گائے، بھینس، بکری وغیرہ حلال جانوروں کو کھلائیں۔

(۲) نباتات :۔ سے متعلق کسی پرانے درخت کے شگاف میں رکھ دیں یا کسی پھل دار درخت پر باندھ دیں۔

(۳) جمادات :۔ سے متعلق کسی بھاری پتھر کے نیچے دبادیں۔

نقش مندرجہ ذیل ہے۔

۷۸۶

۲۸	۲۱	۲۶
۲۳	۲۵	۲۷
۲۴	۲۹	۲۲

بحق ھذا العزیمۃ

چال

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

علم النفس

طلوع آفتاب کے وقت صبح اتوار کے دن سیدھا نتھنا چلتا ہے۔ پیر کو الٹا۔ یہ فطری و قدرتی چال ہے۔ اگر پوزیشن اس کے برعکس ہو یعنی غلط نتھنا چل رہا ہو تو سمجھ لو آج کا دن مشکل ہے۔ کوئی نہ کوئی مسئلہ در پیش ہوگا۔

حکیم غلام شبیر ناصر۔

قسط دوم

انکشافات رمل

قارئین محترم اس سے پہلے آپ رمل کی پہلی شکل لحیان (⠿) کے بارے میں معلومات حاصل کر چکے ہیں۔ اور امید ہے کہ آپ کیلئے یہ ایک معلوماتی مضمون ثابت ہوگا۔ آج سب سے پہلے دائرہ سکن ملاحظہ کریں اور ہمیشہ اسی ترتیب سے تمام اشکال پر انشاء اللہ بحث ہوگی۔ دائرہ سکن یہ ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
لحیان	قبض الداخل	قبض الخارج	جماعت	فرح	عقلہ	انکیس	حمرہ
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
بیاض	نصرۃ الخارج	نصرۃ الداخل	عتبہ الخارج	نقی الخد	عتبہ الداخل	اجتماع	طریق

پچھلی دفعہ آپ لحیان کے متعلق پڑھ چکے ہیں آج دائرہ سکن کی دوسری شکل قبض الداخل کے بارے میں معلومات فراہم کی جاتی ہیں

قبض الداخل۔ سعد داخل۔ برج۔ اسد۔ ستارہ شمس۔ جہت۔ جنوب۔ جنس مونث۔

دائرہ سکن کی رو سے دوسرے گھر کی مالک ہے۔ اس شکل کو زائچہ کے پہلے خانہ میں شرف ہوتا ہے۔ اور ساتوں میں ہبوط ہوتا ہے۔ اور خانہ گیارہ میں شکل ضیعف ہوتی ہے۔ آپ جانتے ہیں زائچہ رمل کے ۱۶ (سولہ) خانے ہوتے ہیں۔ اب بالترتیب ان سولہ خانوں میں قبض الداخل کا قیام کیا کیا نتیجہ دے گا ملاحظہ ہو۔

اگر قبض الداخل زائچہ کے پہلے خانہ میں۔ سائل کا طالع نیک ہے۔

خانہ دوم۔ مال ودولت۔ اور کاروبار میں ترقی۔ حصول زر میں کامیابی۔

خانہ سوم۔ عزیز واقارب سے خوشی حاصل ہو۔ خرید وفروخت منافع بخش ہو۔

خانہ چہارم۔ مقدمہ میں جیت۔ تکلیف سے نجات۔

خانہ پنجم۔ محبوبہ مہربان ہو۔

خانہ ششم۔ بیماری بڑھنے کا خطرہ۔ تکلیف اٹھائے۔

خانہ ہفتم۔ سفر میں کامیابی۔ مال دار بیوی ملے۔ کسی عورت سے مالی فائدہ ہو۔

آٹھواں خانہ۔ گرنے سے چوٹ لگ سکتی ہے۔ دشمن سے ہوشیار رہیں۔

نواں خانہ۔ اگر وراثت کے حصول کے لئے مقدمہ ہے تو مبارک ہو فیصلہ تمہارے حق میں ہوگا۔

خانہ دہم۔ کامیاب خواب دیکھنا۔ جو کچھ خواب دیکھے وہ پورا ہو۔

خانہ گیارہ۔ جرم سے برات۔ دشمن پر غلبہ۔ قیدی رہا ہو۔

خانہ بارہ۔ دولت، عزت، کاروبار میں فائدہ۔

خانہ تیرہ۔ حاکم سے عزت ملے۔ عہدہ میں ترقی۔

خانہ چودہ۔ مطلب و مقصد میں کامیابی۔ ہاتھ سے نکلا مال پھر ہاتھ لگے۔

خانہ پندرہ۔ بیماری سے شفا۔ قیدی کی رہائی۔

خانہ سولہ۔ اولاد سے متعلق سوال ہو انشاء اللہ نرینہ اولاد ہوگی۔

ایک اہم نقطہ پیش خدمت ہے امید ہے کہ آپ اس سے فائدہ حاصل کریں گے۔ شکل قبض الداخل دوسرے خانہ سے متعلق ہے۔ دوسرا خانہ مال و دولت سے متعلق ہے اس لئے یہ شکل جس خانہ میں ہو اور سوال مال و دولت کے حصول کا ہو تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس خانہ سے متعلقہ شخص سے سائل کو مال و دولت ملے گا۔

(نوٹ) یہ احکام حتمی نہیں ہوتے فیصلہ کن احکام کیلئے پورے زائچہ کا مطالعہ بہت ضروری ہے۔ بہرحال مبتدی حضرات یہیں سے اپنے تجربات شروع کر سکتے ہیں۔ اسی طریقہ پر ابتدائی حکم دے سکتے ہیں۔

(جاری ہے)

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions